

مدینۃ اولیاء ملتان سے شائع ہونے والا کثیر الاشاعت روحانی جریدہ

نومبر 2019ء

روحانی ماہنامہ محرم روحانیات

عید الابی مبارک

حضور اکرمؐ کے عظیم اخلاق
ماہ رجب الاول اور اس کا پیغام
آج کا مسلمان اور رجب الاول
رجب الاول اور تاریخ
فضیلت رجب الاول
حقیقت زہرہؑ نظر بد کا علاج
روح رجوع خلق حاضری شمع لاونی
لا زوال مند رہے تعبیر الروایاء
دار الشفاء علیٰ علی
نزلے میں ناک کا بند ہونا

نمبر لگ گیا!

چیف ایڈیٹر روحانیات

محمد ایاز منزل حسد شاہ

قیمت
80 روپے
فی شمارہ



لوح شرف مریخ

قوت، شجاعت، دشمن پر غلبہ، ثمر سے محفوظ، حصول اعلیٰ مرتبہ، افسران بالا عزت و توقیر کرے، عہدہ پر ترقی، جسمانی قوت، خون، معدہ، امراض بلغم، لقوہ اور قولنج کے مرض سے نجات پانے کیلئے، مردانہ شجاعت، خوبصورتی، قوت مردی میں اضافہ، خواتین پر غلبہ پانے کیلئے خاص لوح تیار کی جاتی ہے۔ لوح شرف مریخ کی مکمل برکات اور فیض حاصل کرنے کیلئے فوری رابطہ کر کے اپنی لوح بگ کروائیں۔

لوح شرف عطارد

پاگل پن، مرگی، جنونی کیفیت، دماغی دورے پڑنا، کند ذہنیکہ خاتمہ کیلئے اس کے علاوہ من پسند شادی والدین عزیز و اقارب میں عزت و مرتبہ اور ہر مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے لوح شرف عطارد سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ لوح شرف عطارد کی مکمل برکات اور فیض حاصل کرنے کیلئے فوری رابطہ کر کے اپنی لوح بگ کروائیں۔

لوح شرف قمر

انعامی چانس میں کامیابی، مردانہ وجاہت، من پسند جگہ پر شادی اور خوبصورتی میں اضافہ کیلئے اور دفع بندش اولاد، نکاح اور حصول علم، تسخیر خلق و کاروبار جیسے امور میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے لوح شرف قمر سے فائدہ لے سکتے ہیں۔ لوح شرف قمر کی مکمل برکات اور فیض حاصل کرنے کیلئے فوری رابطہ کر کے اپنی لوح بگ کروائیں۔

بچے کا پیدائشی زائچہ بنا کر نام رکھیں۔ رشتہ طے کرنے سے قبل ادارہ روحانیات سے ستارے لازمی ملوائیں تاکہ بعد میں آنے والی پریشانیوں اور مصیبتوں سے بچا جاسکے آپ کے نام کے مطابق نگینہ دستیاب ہیں جس شخص نے یہ تمام الواح حاصل کر لی اس سے بڑا خوش نصیب دنیا میں اور کوئی نہیں۔

بہت خاص لوح 9200

خاص لوح 7200

ہدیہ الواح۔ عام لوح 4200

غار حراء کے اس درود یوار کے نام جہاں محمد ﷺ کی خوشبو ابھی تک رچی بسی ہے

بانی ادارہ روحانیت و چیف ایڈیٹر
ماہر روحانیت

شہزادہ محمد ایاز منزل حسین شاہ سہارنپوری

سب ایڈیٹر	محمد نبیل منزل - سید عابد حسین شاہ
معاونین	ملک ذوالفقار علی اعوان، سید شہباز حسین رضوی
پروف ریڈر	سید آل محمد، حنیف یاسر
سرکولیشن منیجر	رضوان علی رضوی 0300-6368746
کمپیوٹرنگ گرافکس	محمد مصباح العالم، محمد علی قریشی۔

لیگل ایڈوائزر

محمد فیاض حسین (ایڈووکیٹ ہائیکورٹ ملتان)
مس شاہدہ وزیر (ایڈووکیٹ ہائیکورٹ ملتان)

قیمت فی شمارہ 80 روپے

بیرون ممالک سالانہ خریداری

انڈیا، ترکی، کویت، ایران، سری لنکا 3000 روپے

یورپ، فار ایسٹ 4000 روپے

امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 5000 روپے

سالانہ نمبر 960

مع ڈاک خرچ روپے

انس

ادارہ روحانیت

نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان کینٹ

0300-6351192

0333-6158193

ادارہ روحانیت کا
انقلابی قدم
روحانی
ماہنامہ

جلد نمبر 15 نومبر 2019ء شماره نمبر 05

مجلس مشاورت

سید عارف معین - بلے ایکسپریس نیوز چینل
ڈائریکٹر
عابد کمالوی محکمہ تعلقات عامہ
ٹریڈنٹ ایڈیٹر (روزنامہ ایکسپریس)
ملک نسیم رضا ڈائریکٹر ایف آئی اے (ر) بیا صدف انبلاوی علامہ آغا السید محمد ابوالحسن موسوی کامران بخش
شہزاد رضوان حسین شاہ، منظور علی سول، زوار سکیم محمد ابصار حیدر، حکیم خضر عباس پیاسی، سید حسن جعفری

ترتیب مضامین

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
23	لا زوال مندرہ	3	حضور اکرم کے عظیم اخلاق
24	اپنی قوت ارادی بڑھائیں	5	رتبہ الاول اور تاریخ
25	دفع کان درد	6	فضیلت رتبہ الاول
26	تعبیر الرویاء	8	ماہ رتبہ الاول اور اس کا پیغام
28	دارالشفاء علی علی	9	آج کا مسلمان اور رتبہ الاول
29	لا جواب استخارہ	11	قرب قیامت کی نشانیاں
30	نار سے نور تک	15	ستاروں کی چال و طیف کا کمال
33	کیلے کی افادیت	16	حقیقت زہرہ
35	یہ ماہ کیسا ہیگا	17	محمد وآل محمد
41	نتائج حکومتی پرائز بانڈ	18	نظر بد کا علاج
42	روزانہ کے کئی نمبر	20	لوح رجوع خلق
43	نومبر کے کئی نمبر	21	منح شدہ جانوروں کے نام
46	آپ کی ڈاک	22	حاضری شمعونی
48	کوین برائے مکتبہ روحانیت	22	زلے میں ناک کا بند ہونا

ایڈیٹر، پبلشر محمد ایاز منزل حسین شاہ نے منزل آرٹ پریس بومبرگٹ، ملتان سے چھپوا کر مکتبہ روحانیہ نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان سے جاری کیا

(ترجمہ) ملتان اور جنت کی زمین دونوں برابر ہیں یہاں پر قدم آہستہ رکھو کہ فرشتوں نے اس زمین پر سجدے کئے ہیں۔

حدیث مبارکہ

احکام نقوش و الواح

حضرت ابی خزامہؓ نے اپنے والد محترم سے روایت کی کہ انہوں نے فرمایا ”میں نے حضرت محمد ﷺ سے دریافت کیا کہ یہ دعا اور تعویذ (نقوش اور الواح) جسے ہم اپنی بیماریوں کے سلسلے میں کرتے ہیں اور یہ دوائیں جو ہم اپنے مرض کو دور کرنے کیلئے کرتے ہیں اور یہ احتیاطی تدابیر (وطائف، نقوش اور الواح) جو ہم مشکلوں اور دکھوں سے بچنے کیلئے تیار کرتے ہیں۔ کیا یہ اللہ کی تقدیر کو ٹال سکتی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! یہ سب چیزیں بھی تو اللہ کی تقدیر میں سے ہیں۔

ربیع الاول، زکات سورۃ منزل

قارئین تحفہ روحانیات! چاند نظر آتے ہی دو رکعت نماز استغفار ادا کریں۔ اس کے بعد دو رکعت نماز نفل ہدیہ نبی کریم اور پھر آخر میں دو رکعت نماز نفل برائے تصرف کل روحانیت سورۃ منزل ادا کریں۔ اب نوچند التواتر وقت نماز تہجد 92 بار درود منزل کا ورد کریں۔ 41 بار سورۃ منزل پڑھیں یہ ورد 12 ربیع الاول تک روزانہ بوقت تہجد ادا کریں۔ چاہے شمار میں جتنے بھی دن آئیں اس زکات میں دنوں کی گنتی کا شمار نہیں کبھی تو زکات میں تین دن آجاتے ہیں اور کبھی 7 یا 8 دن بھی مل جاتے ہیں۔ بعد ادا نیگی زکات کے سورۃ منزل روزانہ 3 بار اول آخر درود منزل 3 بار پڑھیں۔

اللہ رب العزت نے موجودہ وقت میں انسانوں کے اعمال کی خرابی پر جادو اور جنات کو عذاب کی شکل میں ظاہر فرمایا ہے۔ اس کی مدافعت صرف تعویذات وغیرہ سے نہیں کی جاسکتی جب تک اعمال کی درستی کی طرف توجہ نہ کی جائے۔ (ابو محمد مصباح العلم)

☆ کلمہ استغفار ”اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَ اَتُوبُ اِلَیْهِ“ (ترجمہ) توبہ کرتا ہوں اللہ سے اپنے تمام گناہوں کی اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِهِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ الدَّمْرِ وَالْخَصَائِصِ۔

استغفار اور درود پاک کے علاوہ کوئی بھی وظیفہ بلا اجازت نہ پڑھیں۔

فضائل سورۃ منزل شریف

حدیث پاک: حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی مصیبت کی حالت میں سورۃ منزل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے اس کی مصیبت کو دور فرمادے گا۔

حدیث پاک: اسی طرح ایک اور موقع پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۃ منزل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کی غربت و مفلسی کو دور کر دے گا۔ جس مشکل کیلئے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔

حدیث پاک: حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم نماز فجر کے بعد مسجد میں تشریف فرما تھے اور صحابہ کرامؓ آپ کے گرد جمع تھے کہ حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر چار مقرب فرشتوں کو گواہ کر کے فرماتا ہے کہ جو سورۃ منزل پڑھے گا اس کو عذاب و عقوبت نہ ہوگا اور اس کے گناہ معاف کئے جائیں گے اور جہنم کی آگ اس پر حرام ہوگی۔ روایت حضرت شیخ فرید الدین گنج شمسؒ سے منقول ہے کہ:

اگر جو شخص قبر پر ایک بار سورۃ منزل پڑھے گا تو 300 برس تک صاحب قبر عذاب قبر سے دور ہوگا اور اگر 3 بار کوئی شخص صاحب قبر کے لئے سورۃ منزل پڑھے گا تو قیامت تک عذاب قبر اس صاحب قبر پر نہ ہوگا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا جو شخص سورۃ منزل کا ورد جاری رکھے گا اس کو دنیا و آخرت میں رنج نہ ہوگا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم اخلاق و کردار

تحریر: مولانا شیر محمد امینی

عام طور پر دنیا کے دوسرے متعلمین اخلاق کے ساتھ یہ الیہ رہا ہے کہ وہ جن اخلاقی اصولوں کی تبلیغ کرتے ہیں اور جن ملکوتی صفات کو جذب کرنے پر زور دیتے ہیں خود ان کی اپنی زندگی میں ان تعلیمات کا اثر بہت کم ہوتا ہے، مگر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ میں آپ کو کہیں بھی یہ نقص نظر نہیں آئے گا جو شخص سیرت و کردار پاک کی جتنی زیادہ گہرائی میں جائے گا وہ اسی قدر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بلند اخلاق اور پاکیزہ کردار کا مدح سرانظر آئے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا سب سے بڑا اصول یہ تھا کہ نیکی کا کوئی کام اور ثواب کا کوئی عمل ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے اس پر عمل کرتے تھے۔ آپ جب کسی بات کا حکم دیتے تو پہلے آپ اس کو کرنے والے ہوتے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریبی صحابی اور وفادار خادم تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو انھوں نے بہت قریب سے دیکھا تھا اور آپ کی سیرت مبارکہ کا بڑی گہرائی سے مشاہدہ کیا تھا۔ ان کا بیان ہے کہ میں نے پورے دس سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی مجھے آف تک نہیں کہا اور میرے کسی کام پر یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ کیوں کیا اور نہ کبھی یہ فرمایا کہ تم نے یہ کام کیوں نہیں کیا۔ بلاشبہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ محاسن اخلاق کے حامل تھے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے زیادہ قریب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و کردار اور اخلاق و اعمال کے مشاہدے کا موقع ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو میسر آیا تھا کیوں کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رفیقہ حیات تھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر ظاہری اور خاکی معمولات و عادات سے واقف تھیں۔ ایک مرتبہ چند صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اے ام المومنین! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق اور معمولات بیان فرمائیے۔ تو عائشہ صدیقہ نے جواب دیا کہ کیا تم لوگوں نے قرآن نہیں پڑھا؟ کان خلق رسول القرآن ”رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اخلاق قرآن تھا“ (ابوداؤد شریف) یعنی قرآنی تعلیمات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق و کردار میں رچی رہی اور بس ہوئی

جب سے انسان اس دنیا میں آباد ہوا ہے اس وقت سے آج تک ہر دور میں کسی نہ کسی خطے میں کوئی انسان ایسا ضرور پیدا ہوتا رہا ہے جس نے انسانوں کو سیرت و کردار کی تعمیر کی دعوت دی اور اخلاق و اعمال کی درستگی کا درس دیا۔ ان اخلاقی رہنماؤں نے ہمیں بنیادی انسانی صفات پر قائم رہنے، حیوانوں سے ممتاز زندگی گزارنے اور بلند ترین اخلاقی صفات اپنے اندر پیدا کرنے کی تعلیم دی۔ ان ہی رہنماؤں میں سے ایک مقدس و پاک ذات محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جزیرہ نماے عرب میں اس وقت پیدا ہوئے جب پورا عرب شدید اخلاقی بحران کا شکار تھا اور دنیا نے انسانیت میں عجیب بھجان سا برپا تھا۔ اخلاقی اصول بے محابا توڑے جا رہے تھے اور انسانیت کی برسر عام تذلیل کی جارہی تھی۔ انسان سیرت و کردار کی تعمیر سے غافل اور عزت و ناموس کی تحریب کاری میں مشغول تھا۔ وہ ساری انسانی صفات سے بے پرواہ اور بلند اخلاقی اصولوں سے نا بلند تھے کھلے عام بدکاری کرنا، دوسروں کے حقوق غصب کرنا، دوسروں کی عزت و جان پر حملہ آور ہونا۔ یہ عام سی بات تھی۔ ایسے میں اخلاق و کردار کی بات کرنا کچھ ایسا ہی تھا جیسے صحرا میں صدا لگانا، مگر اس نبی امی نے اپنی ساری عمر اخلاقی اصولوں کی تبلیغ اور الہی قوانین کی اشاعت میں گزاری اور ایک دن کے لئے بھی وہ اپنے ماحول کی تیرگی سے مایوس نہ ہوئے۔ آخر کار وہ دنیائے انسانیت سے اخلاقی بانگش کی انسانیت سوز فضا کو ختم کرنے میں پورے طور پر کامیاب ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محنت شاقہ نے ایک مردہ و افسردہ قوم میں زندگی کی روح پھونک دی۔ باہم برسر پر خاس قبیلوں کے مجموعہ متفرقات کو وحدت بخش کر ایک ایسی قوم بنادیا، جس کا محرک عمل حیات ابدی کی امید تھی۔ روشنی کی جو منتشر شعائیں اس وقت علیحدہ علیحدہ دل انسانی پر پڑی تھیں انہیں لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نقطہ پر مرکوز کر دیا۔ معاشرہ کو نہ صرف ایک مثالی معاشرہ میں تبدیل کیا، بلکہ اس معاشرہ کے افراد کو انسانیت کا علمبردار بنا کر پیش کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں روحانی و اخلاقی پاکیزگی، فرد کی آزادی، فرد اور معاشرہ کے مابین ایک توازن قائم کیا جس کی مثال انسانی تاریخ میں دیکھنے کو نہیں ملتی۔

سرغہ تھا۔ جس نے نہ جانے کتنے مسلمانوں کو تہ تیغ کرایا، کتنی دفعہ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کا فیصلہ کیا، جو ہر قدم پر اسلام کا سخت ترین دشمن ثابت ہوا، لیکن فتح مکہ کے موقع پر جب حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آتا تھا تو اس کا ہر جرم اس کے قتل کا مشورہ دیتا ہے۔ مگر رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کریمانہ اور غوغام ابوسفیان سے کہتے ہیں کہ ڈر کا مقام نہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انتقام کے جذبہ سے بالاتر ہیں پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف اس کو معاف فرمادیا بلکہ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ ”من دخل دار ابی سفیان کان آمناً“ جو ابوسفیان کے گھر میں پناہ لے گا اس کو بھی امن ہے۔

بلند اخلاق کی ایسی جیتی جاگتی، دائمی اور عالم گیر مثال کیا کوئی پیش کر سکتا ہے یا دنیا نے اپنے معرض وجود کے دن سے اب تک ایسی نظیر دیکھی ہے؟ ہرگز نہیں! یہ فضل خاص ہے جو اللہ رب العزت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کیا تھا رسالت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی بنیادی ذمہ داری قرآن کی تلاوت اور اس کی تعلیم تھی اور خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اس کا عملی نمونہ تھی۔ یہی وجہ ہے کہ ایک طرف اللہ تعالیٰ قرآن کو راہ راست کی ضمانت قرار دیتا ہے ”بیشک یہ قرآن سیدھے راستے پر گامزن کرتا ہے“ (سورہ بنی اسرائیل) اور دوسری طرف آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ کو نمونہ زندگی بنالینے کی تلقین کرتا ہے کہ تمہارے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے مگر اس شخص کے لئے جو اللہ اور قیامت پر یقین رکھتا ہے اور کثرت سے ذکر خدا کرتا ہے۔ (سورہ احزاب)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم جس قرآن کی تعلیم فرماتے اپنی عملی زندگی میں اس کو قابل تقلید بنا کر پیش کرتے قرآن کے بعد اگر کوئی چیز ہے تو وہ صاحب قرآن کی سیرت مبارکہ ہے پیغمبر اسلام کی سیرت و اخلاق کی عظمت کے آگے بڑے بڑے حکماء اور معتمدین سرنگوں نظر آتے ہیں اور ان کے قول و عمل کی صداقت سے سند حاصل کیے بغیر دنیا کا کوئی انسان اخلاق کے اعتبار سے بڑا نہیں بن سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک مثالی نمونہ بنا کر دنیا میں بھیجا ہے اور لوگوں کو یہ ہدایت دی ہے کہ زندگی کے ہر شعبہ، ہر دور، ہر حال میں اس نمونہ کے مطابق خود بھی بنیں اور دوسروں کو بنانے کی فکر کریں۔ گویا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا اخلاق و سیرت ایک حیثیت سے عملی قرآن ہے۔ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی دنیا کے بشریت کیلئے اسوۂ حسنہ اور الٰہی فیوض و ہدایات و احکام کا ایسا مفید دگرچشمہ ہے

تھی۔ اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان سے ذرا بھی مغرّف نہ تھے۔ خود قرآن کریم میں آپ کے بلند اخلاق و کردار کی شہادت دی گئی ہے کہ ”بیشک آپ صلی اللہ علیہ وسلم اخلاق کے اعلیٰ پیمانہ پر ہیں“ (سورہ القلم آیت ۴)

رشتہ داروں میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو بچپن سے جوانی تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہے تھے، وہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم طبیعت کے نرم اور اخلاق کے نیک تھے، طبیعت میں مہربانی تھی سخت مزاج نہ تھے۔ کسی کی دل شکنی نہ کرتے تھے، بلکہ دلوں پر مہم رکھتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رؤف و رحیم تھے۔ (شائل ترمذی) جب مکہ فتح ہوا تو حرم کے محن میں قریش کے تمام سردار مفتوحانہ انداز میں کھڑے تھے۔ ان میں وہ بھی تھے جو اسلام کے مٹانے میں ایڑی چوٹی کا زور لگا چکے تھے، وہ بھی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جھٹلاتا کرتے تھے، وہ بھی تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی برائی کیا کرتے تھے، وہ بھی تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیا کرتے تھے، وہ بھی تھے جو خود اس پیکر قدسی کے ساتھ گستاخوں کا حوصلہ رکھتے تھے۔ وہ بھی تھے جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پتھر پھینکے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ میں کانٹے بچھائے تھے وہ بھی تھے جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر تلواریں چلائی تھیں، وہ بھی تھے جو غریب اور بے کس مسلمانوں کو ستاتے تھے ان کو جلتی رتوں پر لاتے تھے۔ دہکتے شعلوں سے ان کے جسم کو داغ دے تھے۔ آج یہ سب مجرم سرنگوں سامنے تھے پیچھے دس ہزار خون آشام تلواریں محمد رسول اللہ کے ایک اشارے کی منتظر تھیں، مگر قربان جانیے محمد عربی پر کہ اس نے ان تمام جرائم سے قطع نظر، جانی دشمنوں پر ہر طرح سے غلبہ کے باوجود ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا اور اپنی بلند اخلاق کا کیسا دائمی اور عالمگیری نمونہ دنیا والوں کے لئے قائم کر دیا؟ اس سلسلے میں مفکر اسلام مولانا ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے قریشیو! تمہیں کیا توقع ہے کہ اس وقت میں تمہارے ساتھ کیا کروں گا؟ انہوں نے جواب دیا ہم اچھی ہی امید رکھتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کریم انفس اور شریف بھائی ہیں اور کریم و شریف بھائی کے بیٹے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تم سے وہی کہتا ہوں جو حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں سے کہا تھا ”لا تعیب علیکم الیوم اذ ہوا قائم الطلاق“ آج تم پر کوئی الزام نہیں جاؤ تم سب آزاد ہو (نبی رحمت ۷۴: ۷۵)

ابوسفیان جو عزدہ بدر، غزوہ احد، غزوہ خندق وغیرہ میں لڑائیوں کا

فضیلت ربیع الاول

تحریر: مفتی محمد عثمان، امام مسجد اللہ والی (راولپنڈی، کینٹ)

بھلائی کی طرف راہ نمائی کی اور غیب کی باتیں بتانے میں کبھی بخل سے کام نہ لیا۔ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ (التکویر)

سوجب حضور صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں اپنی آمد کے مقصد کو ادا کر چکے اور اللہ کی امانت (اسلام) کو لوگوں تک پورا پہنچا دیا تو رضایا مرضیا اپنے خالق حقیقی سے جا ملے اور اس دین کو قیامت تک کے لیے کامل و مکمل لوگوں کے درمیان چھوڑا اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ (المائدہ) اب اس دین میں نہ تو کسی زیادتی کی گنجائش ہے اور نہ کسی نقص کا تصور۔

میرے عزیز بھائیو! کچھ تو ہوش کے ناخن لیں اور غور کریں کہ اس مبارک مہینے میں کرنے کے کام کیا ہیں اور ہم کن کاموں میں پڑے ہوئے ہیں؟ جو عمل ہمارے حق میں مفید ہو اس کو اختیار کریں اور جو مضر ہو اس سے کنارہ کریں۔

ربیع الاول اور حضور کی ولادت باسعادت

اس بات پر اُمت کے علماء کا اجماع اور اتفاق ہے کہ آپ کی پیدائش بروز جمعہ ماہ ربیع الاول، عام الفیل میں ہوئی، مگر تاریخ میں اختلاف ہے، بعض مورخین کہتے ہیں کہ آپ کی پیدائش 2 / ربیع الاول کو ہوئی اور بعض کا کہنا ہے کہ آپ 8 / ربیع الاول کو پیدا ہوئے۔

ماہر فلکیات علامہ ابن پاشا کی تحقیق کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت 9 / ربیع الاول کو ہوئی، دن پیر کا تھا اور عیسوی تاریخ 20 اپریل 571ء قحی۔ (نور البقین ص 14، 15) اور یہی قول رائج معلوم ہوتا ہے۔

اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے متعلق شیخ حفصی فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے تشریف لے گئے اور اپنے مالک حقیقی سے جا ملے وہ دن پیر اور تاریخ 13 / ربیع الاول سن 11ھ بمطابق 8 / جون 633ء قحی، آپ کی عمر مبارک قمری سال کے اعتبار سے 63 سال 3 دن اور شمسی سال کے اعتبار سے 61 برس 84 ایام ہوئی۔ (نور البقین: ص 264) اور سائنسی تحقیق سے بھی یہ بات ثابت ہے۔

ہمارے یہاں لوگوں کی زبانوں پر یہ بات چڑھی ہوئی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ ولادت اور تاریخ وفات 12 ربیع الاول ہے اور بعض نے اس کو جہور کا قول کہا ہے لیکن یہ بات محل نظر ہے کیونکہ دو باتوں پر تمام

انسان پر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شمار اسی طرح محال ہے جیسے سورج کی روشنی میں ستارے گنتا، مگر سب سے بڑھ کر جو احسان اللہ نے بالخصوص انسان پر اور بالعموم پوری کائنات پر فرمایا وہ اپنے محبوب، رحمۃ للعالمین، خیر المخلوق اور اشرف الناس کو عالم دنیا میں مبعوث فرما کر کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رب العزت نے ربیع الاول (موسم بہار) میں لوگوں کی فلاح کے واسطے دنیا میں بھیجا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد ”بہار در بہار“ کی مصداق ہے، ایک تیز زمانہ بہار کا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد بھی حسین بہار۔ تقریباً سو اچودہ سو برس پہلے عرب کے ریگستانوں میں ایسی بہار آئی کہ جس سے چار سو پہلی خلقت چھٹ گئی، ہر سمت چھائی گھٹائیں مٹ گئیں، ہر ذرے پر نور برسے لگا اشجار سر سبز ہوئے اور زمین بھی شاداب ہوئی۔ فضا میں مینکنے لگیں اور ہوائیں جھوننے لگیں، کیوں کہ اس بہار میں شہنشاہ اعظم، وجہ تخلیق آدم، کائنات کے سردار، زمینوں و آسمان کے سر تاج اور وہ مستی تشریف لاری تھی جس کے شائق خواں زمین پر پھر اور آسمان پر تارے تھے، جس کا فلک کو روز اول سے انتظار رہا تھا۔

زمانے کی گردش جب بھی ربیع الاول کا ہلال دکھائی ہے دلوں میں مشق رسول کی لہریں موج زن ہو جاتی ہیں اور ایمان یک دم تازہ ہو جاتا ہے۔ ربیع الاول کی آمد ہر سال تجدید عہد و فادست کا پیام دیتی ہے، اس ماہ کا حق تو یہ ہے کہ اس میں کوئی خلاف سنت کام نہ ہو، جو دین حادی عالم صلی اللہ علیہ وسلم لائے اس کے خلاف کوئی عمل نہ ہو۔ مگر افسوس ہے ان احسان فراموش انسانوں پر، جنہوں نے سب کچھ بھلا دیا، جہالت کے جس گھٹا ٹوپ اندھیرے سے اس کریم ذات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکالا تھا آج اسی گڑھے میں کودنے کو دوڑ رہے ہیں، ظلم و در ظلم یہ مسلمان حبیب خدا کو ناراض کر کے بھی ان کی شفاعت کا امیدوار ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روشن ہدایت اور عمدہ شریعت لے کر آئے، وہ ایک ایسی مبارک ملت لائے جس کی راتیں پر امن اور دن پر نور ہوتے ہیں۔ ہادی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں وہ راہ دکھائی جس پر چل کر انسان دونوں جہاں میں کامیاب ہوتا ہے اور جس سے دلوں کا بگاڑ ختم ہو جاتا ہے، انسان رخصت کو پہچان لیتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا و آخرت کی

برسیں، ہر اک چہرہ اور ہر ایک دل اطمینان کے ساتھ گلاب کے پھول کی مانند گلنے لگا، لوگ اپنی زندگی کے مقصد کو سمجھ کر پر عزم ہوئے، اعلیٰ کلمۃ اللہ کے لیے خوب جان توڑ محنت کی، دنیا و آخرت میں سرسبز و سرخ رو ہوئے، آقائے نام دار صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد ہزار ہا بہاروں سے افضل ہے۔ پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جس کی نسبت ہو جائے وہ اپنے تمام ہم شکلوں سے افضل ہو جاتا ہے، یہی حال ربیع الاول کا ہے۔

ماہ بہار (ربیع الاول) کا مقتضائے یہی ہے کہ حبیب خدا کی محبت اور اس کی یاد میں اس ماہ کو کثرت عبادات و اعمال صالحہ سے مزین کیا جائے اور جو عظیم نعمتیں اللہ نے ہم پر اتاری ہیں اس کا بہت شکر ادا کیا جائے، کم از کم حق واجب اس ماہ کا یہ ہے کہ اس میں خلاف سنت کوئی فعل نہ کیا جائے، بکروہات و بدعات سے بچا جائے، ہر وہ کام جس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچ سکتی ہو اس سے بہت دور رہا جائے، ان کی لائی ہوئی مبارک شریعت کے متضاد کسی ادنیٰ عمل سے بھی گریز کیا جائے۔ مگر ہائے انفس حد سے تجاوز کرنے والوں پر اس طرح سے یہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے دین پر جرات کرتے ہیں، دین کے خلاف کسی کام کو دین کا اعلیٰ حصہ سمجھتے ہیں، اے عقل کے اندھو اتم معاصی اور بدعت کا ارتکاب کر کے عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا دعویٰ کرتے ہو، سبب حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالف ہو کر اس کو خوش کیسے کرو گے؟ ارے نام نہاد عاشقوا! عشق کے نام کو تو بدنام نہ کرو عشق کے ضابطوں کو پامال نہ کرو۔

لو کان جبک صادقاً لا طعنه
ان الحجب لمن سبب مطیع

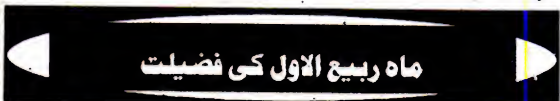
ترجمہ: اگر تیری محبت سچی ہوتی تو محبوب کی اطاعت کرتا، بے شک محبت کرنے والا اپنے محبوب کا اطاعت گزار ہوتا ہے۔



مع کی نگینہ

اگر کوئی بھی شخص اسے اسم کا درست ورد کر لے تو ایسا شخص بادشاہوں والی زندگی گزارتا ہے اور اگر کسی شخص کو اس کے نام کا اسم اعظم اس کے لیے عینے پر لکھا ہوا مل جائے تو ایسا شخص بادشاہوں سے بھی عالی شان زندگی گزارتا ہے۔
ادارہ روحانیات کی جانب سے آپ کے لیے نگینے پر آپ کا اسم اعظم کندہ کرنے کا خاص انتظام کیا گیا ہے۔ جو کہ خاص ورد کے بعد خاص اوقات میں کندہ کئے جاتے ہیں۔ اپنا نگینہ مع اسم اعظم منگوانے کے لئے 4200 روپے کا ہدیہ ادارہ کے نام جاری کریں۔

حضرات کا اتفاق ہے، ایک یہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات پیر کے دن ہوئی، دوسری بات یہ کہ وفات سے تقریباً تین ماہ قبل (حجۃ الوداع کے موقع پر) 9 ذوالحجہ کو جمعہ المبارک کا دن تھا۔ اب اگر اسی حساب کو لے کر چلیں تو یہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت اور وفات پیر کے دن ہو اور تاریخ بھی 12 ربیع الاول ہو۔ جہاں تک ولادت کی بات ہے تو عام آدمی پر اس کا حساب لگانا قدرے مشکل ہے، البتہ وفات کی تاریخ کا حساب نہایت آسان ہے، وہ اس طرح کہ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات اور حجۃ الوداع کے درمیان تین ماہ کا فاصلہ ہے اگر دو مہینوں کو 30 دن اور ایک کو 29 دن اور ایک کو 30 دن کو شمار کریں تو 9 ذوالحجہ جمعہ کو اور 12 ربیع الاول پیر کو نہیں ہوگی۔ آپ صلی علیہ وسلم کی تاریخ ولادت و وفات میں اختلاف کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ لوگوں نے ”ثانی شہر ربیع الاول“ (یعنی: ربیع الاول کی دوسری تاریخ) کو ”ثانی عشر ربیع الاول“ (یعنی: بارہ ربیع الاول) کہنا شروع کر دیا ہو۔ (دیکھیے: احسن الفتاویٰ: 2/368) دراصل جتنے اقوال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ ولادت و وفات کے بارے میں ہم تک پہنچے ہیں ان میں کوئی بھی قطعی اور یقینی نہیں، بلکہ زعم اور تتبع پر مبنی ہے، جس کو جس احتمال کا وہم ہو اس نے اسی بات پر حتمی المقدور تحقیق کی اور اسے نقل کر دیا، مزید غور و فکر کی زحمت نہیں کی، جبکہ حقیقت اور نفس الامر میں اللہ رب العزت نے اس معاملے کو مخفی رکھا ہے اور اس میں اللہ کی غالب حکمت در پردہ ہے۔



ماہ ربیع الاول کی فضیلت

اس پاک مہینے کی عظمت اسی بات سے عیاں ہے کہ اللہ نے سید الکونین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہور اسی میں فرمایا، اس لحاظ سے اس کو دیگر مہینوں پر فوقیت حاصل ہے، اسلام میں اس ماہ کی بڑی فضیلت ہے، ایک تو موسم بہار، پھر آمد حضور بہاراں، یہ بالکل نور علی نور کا مصداق ہے۔ ربیع الاول اور آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کے درمیان بہار کی مناسبت ہے، بہار لوگوں کے لیے خوشیاں لاتا ہے، رحمت والی بارشیں لاتا ہے، اس موسم میں کمیت کھلیاں، نبل بوٹے، غنچے پودے، پھل و پھول اور اشجار سب اپنے شباب پر ہوتے ہیں، نشاط اپنے عروج پر ہوتی ہے، خزاں کا اثر زائل ہو جاتا ہے اور یہ تمام صفات ہمارے پیارے مدنی آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی ہیں کہ آپ خوش خبریاں لے کر آئے، جہالت کی خزاں کے مارے ہوئے لوگوں کے لیے بصورت بہار بن کر آئے، رحمتیں اور برکتیں بن کر

ماہ ربیع الاول اور اسکا پیغام

تحریر: ملک ذوالفقار علی اعوان (چکوال)

دار بقاء کی طرف کوچ کر گئے نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ ہمیں دیا تھا سب کچھ ہم نے کھودیا ہے۔

آج ہم اس مہینہ کی آمد پر اپنے گھروں، محلوں، بستیوں اور شہروں کو مجلسوں سے آباد اور کافوری شمعوں کی قدیلیں تو روشن کرتے ہیں لیکن اپنے دل کی تاریکیوں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روشن تعلیمات سے منور نہیں کرتے، پھولوں کے گلہ سے سجاتے اور عرق گلاب کی چھینٹوں سے اپنے رومال و آستین کو تو معطر کرتے ہیں، مگر اپنے آپ کو اسوہ حسنہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے معمور نہیں کرتے، ہماری راتیں مجلس آرائیوں اور جشن طرازیوں میں تو کافی ہو جاتی ہیں، پر ہم اسے اعمالِ حسنہ سے روشن نہیں کرتے۔

آج کے مسلمانوں کا الیہ دیکھئے کہ ماہ ربیع الاول کی آمد پر طرح طرح کی خرافات نگاری کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم عاشقانِ رسول ہیں، میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر بے عمل ادب و باشوہ جو ان فلی گانوں کے حصوں پر ناپتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم عاشقانِ رسول ہیں (نعوذ باللہ) کیا یہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ہے

حقیقت	خرافات	میں	کھو	گنی
أمت	روایات	میں	کھو	گنی

کیا تم صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے زیادہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کا مہینہ اس خیر جماعت کے عہد میں بارہا آیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں دو بار، حضرت فاروق رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں دس بار، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے عہد میں بارہ بار، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں چار بار آیا، مگر کوئی بھی شخص اس دور کے متعلق ایک بھی ایسی روایت دکھا سکتا ہے؟ جس میں میلاد کے جشن و جلوس کا تذکرہ ہو۔ میں پہنچنے کے ساتھ کہتا ہوں کبھی نہیں دکھا سکتا ہے۔

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر اس طرح سے اہم جانے اور ہلو بازی کو کوئی باشعور مسلمان جائز نہیں کہہ سکتا ہے، خود بریلوی مسلک سے تعلق رکھنے والے سنجیدہ علماء نے اسے ناجائز کہا ہے اور لکھا ہے، مشہور بریلوی عالم دین مولانا غلام رسول سعیدی ”صحیح مسلم شریف“ کی شرح (جلد

عاشقانِ نبوت! یہ نیلگوں سنگن، فلک بوس پروت، سرسبز شاداب چمن، مسکراتی کلیاں، گنگناہی فضاء، عندلیبوں کی صدام، بلبلوں کی نداء، رات کی تاریکی میں آسمانی چادر پر جھللاتے ستارے، دن کی رعنائیوں میں جگمگاتا آفتاب، پھولوں کی مہک، پرندوں کی چپک، حسین وادیوں میں گرتے آبشار کا دلکش منظر، ساحلوں و جزیروں کا سحر انگیز اثر، کس کے طفیل میں وجود پذیر ہوئے؟ انسانی عقل، ہمہ گیر نعمتیں، جنت کی بہاریں، جہنم کے خوفناک نظارے، غرضیکہ کائنات اور کائنات کی تمام چیزیں کون سے علی صفت شخصیت کے سبب عدم سے وجود میں آئیں۔

آپ کہیں گے: اس ذاتِ اقدس کو کون نہیں جانتا؟ ہم مسلمانوں کا عقیدہ یہی نہیں بلکہ ایمان ہے کہ وہ غرور و جودات محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد

جب میرا یہ مضمون شائع ہوگا ربیع الاول کا مہینہ ہوگا یا چند ایام میں آنے والا ہوگا، یہی وہ مہینہ ہے جسکے دامن میں سرور کوئین صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کی سعادت بھی آتی ہے اور دار فانی سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پردہ فرما جانے کا غم بھی۔

”ربیع“ بہار کو کہتے ہیں، بلاشبہ کائنات کی تاریخ میں انسانیت کی خزاں رسیدہ چمن لے لئے آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے بڑھ کر کوئی بہار تو نہیں آئی۔

یہی وجہ ہے کہ ایک مومن کا دل آپ کی محبت کے چراغ ہی سے روشن رہتا اور اس کا باغ آرزو، عقیدت رسول کی خوشبوؤں ہی سے مہکتا اور لہلہا تا ہے، آپ ہی کی یاد سے مسلمانوں کی دل کی کلیاں کھلتیں، مسکراتیں اور ذکر رسول کی شادابی سے انکے دل کی دنیا سرسبز و شاداب اور آباد رہتی ہے، آپ ہی کے تذکرہ میں آور آپ کی محبت کی لذت و سرور میں بسر کرنا چاہتا ہے، امت اسلامیہ کا اک گہوارہ سے گہوارہ بھی آپ پر قربان ہونے کو سعادت سمجھتا ہے لیکن کبھی ہم نے کبھی اس حقیقت پر بھی غور کیا کہ اگر اس مہینہ کی آمد ہمارے لئے جشن و مسرت کا پیام ہے، تو ہمارے لئے اس سے بڑھ کر اور کس مہینہ میں ماتم بھی نہیں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی مہینہ میں اس دار فانی سے

سوم (70) میں لکھتے ہیں:

بعض شہروں میں عید میلاد کے جلوس کے تقدس کو بالکل پامال کر دیا گیا ہے، جلوس تنگ راستوں سے گزرتا ہے اور مکانات کی کھڑکیوں اور بالکونی سے نوجوان لڑکیاں اور عورتیں شرکائے جلوس پر پھول پھینکتی ہیں، ادوباش نوجوان خوش حرکتیں کرتے ہیں، جلوس میں مختلف گاڑیوں میں فلمی گانوں کی ریکارڈنگ ہوتی ہے اور نوجوان لڑکے فلمی گانوں کی دھنوں پر ناچتے ہیں اور نماز کے اوقات میں جلوس چلتا رہتا ہے، مساجد کے آگے سے گزرتا ہے اور نماز کا کوئی اہتمام نہیں کیا جاتا، اس قسم کے جلوس میلاد النبی صلی اللہ علیہ کے تقدس پر بدنام داغ ہے، اسکو فواج بند کر دینا چاہئے کیونکہ ایک امر مستحسن کے نام پر ان محرمات کے ارتکاب کی شریعت میں کوئی اصل نہیں ہے،

مولانا کے اس قدر واضح الفاظ میں وضاحت کہ ”ان محرمات کے ارتکاب کی شریعت میں کوئی اصل نہیں ہے“ یعنی اسکا شریعت میں کوئی وجود نہیں ہے، بلکہ زرخیز اور بکاؤ مولوی کی من گھڑت اور خود ساختہ باتیں ہیں، اسکے باوجود اگر کوئی نادان مسلمان اس ماہ کی آمد سے مذکورہ عمل کا سبق لیتا ہے، تو یہ اس کے خرافات میں کھوجانے کا المیہ ہے.....

ماہ ربیع الاول کا پیغام آج کے مسلمان کے لئے اگر کوئی ہو سکتا ہے تو یہ کہ وہ اپنے معاملات اور طرز حیات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روشن زندگی کو داخل کر کے جنت کا حقدار بن جائے، خرافات، بے اصل اور من گھڑت باتوں سے اجتناب کر کے جہنم کا ایندھن بننے سے بچے۔

اللہ ہمارا حافظ و نگہبان ہے

آج کا مسلمان اور ماہ ربیع الاول

تحریر: - قاری اشرف سعیدی، بہتم دام مدرسہ حافظ عبدالشکور (ملتان، کینٹ)

کے پیروکار اور خود ایک صوفی فکر کے نمائندے ہیں) کو ایک گفتگو میں اُردو نعت میں ہونے والے نئے تجربات کا بتایا اور کہا کہ ہمارے ہاں اب نعت کا روایتی لہجہ تقریباً بدل چکا ہے۔ نعت میں عقیدت کے نئے اور آج کے تازہ تجربات کی روشنی میں اظہار کیا جا رہا ہے۔ جیسے:

ساتھ ہوتا میں ترے شعب ابی طالب میں
مٹھلیاں پیتا اشجار کے پتے کھاتا

”جب میں نے اپنے عزیز دوست شاہد اشرف صاحب کی یہ نعت سنائی تو ساحر صاحب کا جوابی اظہار پسندیدگی کے باوجود کچھ مختلف تھا۔ وہ کہنے لگے کہ اگر میں عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم یا ان کے بعد کے قریبی زمانوں میں ہوتا تو شاید مجھ پر کفر حاوی ہوتا اور میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر دیر سے ایمان لاتا۔ میں نے کہا کہ مگر یہ کیسے ممکن ہے؟

آپ کو یہ کیسے معلوم کہ آپ دعوت حق کے بعد دیر سے اس طرف راغب ہوتے۔ آپ نے ”شاید“ کا لفظ کیوں کہا۔ ساحر صاحب نے جواب دیا ”کیونکہ میں اب جس عہد میں ہوں، وہاں سے حق و باطل، ہر چیز نمایاں طور پر دیکھی جاسکتی ہے اور میں پھر بھی حق کی طرف کم ہوں، میرے اندر آج بھی گناہ زیادہ ہیں تو اس دور میں تو کچھ بھی واضح نہیں تھا تب کیسے میں فوراً ایمان کی دعوت پر بھاگا آتا۔

اس بات کو سن کر کئی خیالات نے ذہن میں اٹھرائی لی۔ پروفیسر ساحر صاحب کے اپنے آپ سے ڈر جانے میں کئی معنوی جنہیں دکھائی دیں۔

جو نبی ربیع الاول کے مہینے کا چاند آسان پر نمودار ہوتا ہے، وطن عزیز پاکستان میں بالخصوص ایک خاص فضا پیدا ہو جاتی ہے۔ مسجدوں کے لاؤڈ اسپیکروں سے میلاد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جلسے، جلوسوں اور محافل کے اعلانات شروع ہو جاتے ہیں۔ گلی محلوں میں گھر گھر میلاد کی دعوتیں دی جا رہی ہوتی ہیں اور ڈاکراڈ کا میں وقت برتا جاتا ہے۔ موبائل فون پر اور زبانی دوستوں کے گھر محافل میلاد میں شرکت کرنے کو بلایا جاتا ہے۔

ان ساری مصروفیات و عبادات کی بہت سی سماجی جہتیں ہیں۔ کئی زاویوں سے اس کا تجزیہ ہو سکتا ہے لیکن سر دست آج ایک خیال کے کٹوے پر کچھ کہنا چاہیں گے۔ آج ایسے ہی جب کہ ہمارے احباب ایک جگہ اکٹھے بیٹھے تھے تو نعتوں کے متعلق بات چل نکلی۔ دوستوں کو پچھلے دنوں ”ایک روزن“ پر نعت کے متعلق کچھ مضامین کا بتا رہا تھا۔ ان مضامین میں سے بطور خاص ڈاکٹر ناصر عباس نیر کے صنف نعت پر مضمون کا حوالہ دیا۔ احباب کی توجہ دلائی کہ حسب عادت ڈاکٹر ناصر عباس نے بہت عمدہ مضمون رقم کیا ہے۔ اسے پڑھنے کی پر زور تجویز دی۔ ہم نفس اکٹھے ہوں تو باتوں سے باتیں چلتی نکلتی جاتی ہیں۔ انہیں باتوں کے دوران قاسم یعقوب صاحب نے نعت پر پروفیسر عبدالعزیز ساحر سے ہونے والے حالیہ ایک مکالمے کا حوالہ دیا۔ اس مکالمہ کو بھولت کی خاطر اسے زیریں سطور میں نقل کر دیتے ہیں۔

”کچھ دن پہلے میں نے ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر صاحب (جو چشمی صوفیا

قید رہنا، اور ”تیار شدہ معنی“ کے کھونٹے سے بندھے رہنے میں ہی ان کی شخصیت کا استقلال وابستہ تھا۔ واللہ، کیسے جوڑ ہوتے ہیں ایسے لوگ، اور کیسے دریا جیسے تھے صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) کہ جن کے نصیب اور جن کے تعین شخصیت کے تصورات میں تازہ ہوا کے جھوٹے جیسی بنیادی قدریں تھیں۔ یہ لوگ انسانی تاریخ کے ان چند ستارہ جیسے لوگوں میں سے تھے جنہوں نے اپنے وقت کے مروجہ اصولوں اور ضوابط کی زنجیروں کا ادراک کیا، ان سے باہمی ہوئے اور آزادی پائی۔ نبی پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بالکل نئے اور انقلابی آدرشوں کو دل میں اتارا۔ کیا آج کے عشاق، آج کے عشق کے دعویداری کے گردان خواہ اپنی ناک اور اپنے فرقے کی کھینچی لکیر سے باہر دیکھنے کے روادار ہیں؟ آج کے مسلمان یہ سوچیں کہ آیا یہ صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) کی حق اور سچ کو پہچاننے کی سنت پوری کرنے کی ذہنی و فکری اور اعتقادی تیاری رکھتے ہیں؟ کیا ان میں اس قدر بیدار مغزی ہے کہ یہ اپنے گرد پھیلے مہموت اور سچ کو کسی طور میسر کرنے کی راہ چل سکیں؟ کیا یہ اپنی ناک کی سیدھ سے آگے پیچھے موجود دنیاؤں کو مکمل آنکھ سے مشاہدہ کرنے کی اخلاقی جرات رکھتے ہیں۔

بات سینٹے اور اختتام کی جانب بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ آج ہمیں احساس ہے کہ ہم خدا سے تو شاید بات کر سکتے ہیں، لیکن خدا کے بنے ہوئے بندوں کے سامنے دل نہیں کھول سکتے؛ وجہ یہ کہ انہوں نے، نعوذ باللہ، خدا کے اختیارات میں تجاوز کرنے کی خواہش کی ہوئی ہے۔ قلم کرنے، بھسم کرنے اور پھٹ جانے کو عبادت کا درجہ دے ڈالا ہے۔ جمی تو ہر طرف پھوٹ پڑی ہے۔ بہر کیف ہمیں پروفیسر عبدالعزیز ساحر صاحب کے اس حفظ ماقدم کے بیان سے اتفاق ہے؛ شکر ہے کہ ہم اس عہد میں ہیں۔ ہم بنے بنائے مسلمان ہیں، ورنہ کیا پتا تھا کہ ہم اب جو وقت کی پو پھٹنے سے آنکھیں موندے رکھنے کے عادی ہیں، اس ”سنہری زمانے“ میں ایمان کی سرحد کے جانے کس طرف کھڑے ہوتے؟ شاہد اشرف صاحب اپنے بارے بہتر جانتے ہو گئے۔ خدا ان کے قیاس اور جرات خواہش کو مقبول کرے۔ ان کے محرم کی لاج رکھے۔ بہر حال ہم ان کے حوصلے کی داد دیے بغیر نہیں رہ سکتے۔ البتہ پروفیسر ساحر صاحب کی بات کے اس پہلو سے ہمیں اتفاق نہیں کہ آج کے عہد میں ہمیں سچ تک زیادہ بہتر رسائی میسر ہے۔ سچ کے رستے میں بہت سی کھائیاں ہیں؛ کچھ تو ہماری موضوعیت کی قیدیں ہیں، کچھ ہمارے معروضات کے تجار کی جانب سے کھائیاں نقشہ در نقشہ بنائی بھی گئی ہیں۔ اب بھی ہم کئی رنگ کے سچ کی دکانوں کی منڈی میں لرزاں ہیں!

جناب شاہد اشرف کے شعر میں بیان مضمون ہمارے ہاں عام ملتا ہے۔ اس خیال کا مدعا اس نبی رحمت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ”سنہری دور“ میں نا ہونے کی حسرت اور یاسیت کا اظہار ہوتا ہے۔ خیال میں وہ سب کچھ کرنے کیلئے آہیں بھری جاتی ہیں، جن کا آج کے دعویدار ان الفت کی جانب سے عشق میں کر جانے کو جی چاہتا ہے۔ بہت خوب، بہت عمدہ! محبت بہت قیمتی احساس ہے، یہ کسی بھی زمانہ اور عہد میں واحد با معنی جذبہ رہا ہے لیکن محبت و عشق اگر شعوری بنیادوں پر ہی استوار ہو تو وہ راہوں کی روشنی بناتا ہے۔ محبت حق اور سچ سے ہوتا ہی کسی کام کا ہوتا ہے۔ جناب شاہد اشرف کے نعتیہ شعر میں جس خواہش کا اظہار ہے، اس کے ساتھ کیا خوف کے امکانات منسلک ہیں، ان کا بہت عمدگی سے پروفیسر ساحر صاحب نے احاطہ کر دیا ہے۔ یہ احاطہ شاید انہوں نے مسلمانوں کی موجودہ علمی و فکری حالت دیکھ کر ہی کیا ہوگا۔ ایسے علمی، فکری اور عقائد کے حالات کہ جن کی قید سے وہ خود کو بھی آزاد نہیں سمجھ رہے۔ یہ نکتے مجموعی طور پر مسلمانوں کے اندر ہر نئی چیز، نئے خیال، نئے علوم، نئی حقیقتوں پر کھلے ذہن سے غور و فکر کر سکنے کا ذہنی رویہ ہے۔

ہم یہ کہنا چاہیں گے کہ آج مسلمانوں کا جو طرز فکر ہے، اس سے وہ پناہ مانگیں اور خدا کا لاکھ لاکھ شکر ادا کریں کہ وہ عہد نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) میں پیدا نہیں ہوئے۔ ورنہ ان کے اندر صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) جیسا کھلا، شفاف اور حق کو پہچاننے والا دل کہاں ہوتا۔ وہ بہت عظیم لوگ تھے اور ہیں۔ ان کی عظمت کا ایک بہت بڑا حصہ اس نکتے میں سمیٹا جاسکتا ہے کہ ان لوگوں نے اپنے وقت کے اور اپنی تاریخ کے زنگ آلود حقائق کے برخلاف تازہ افکار پر لبیک کہا! اس لبیک کہنے کے فیصلے کے پیچھے ان پر کوئی خوف طاری نہیں تھا۔ انہوں نے نبی پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بات اور پیغام کو کھلے ذہن کے ساتھ سنانا کے پیغام کو سمجھنے کی کوشش کی۔ ان کا رسالت پر ایمان آزادانہ تھا۔ ان کی نظریں کسی قسم کے فوری مالی مفادات، یا کوئی اور زنجیر یا طمع نہیں تھا۔ ان آزاد فیصلہ لینے والے، اور جو بھی انہیں حق لگا اس حق کو دل میں بٹھالنے والے عالی ظرف و نظر انسانوں کے آس پاس وہی حالات تھے، جیسے کہ آج کل بھی ہیں، وہ جو اپنی صدیوں کی عادات و ذہنی اور فکری کے کنوئیں سے باہر جھانکنے کو باپ دادا کی یادوں سے اور ورثاتوں سے بدعت و بے وقافی قرار دیتے تھے۔

ان دوسرے اس وقت کے نام نہاد ”احتمال پسندوں“ اور روایات کے امانت داروں میں اتنی جرات پیدا نا ہو سکی کہ اپنے پاس کے صدیوں کے گھڑے ہوئے سچ کو چیلنج کر سکتے؛ یہ وہی تھے جن کیلئے طرز کہن پر اڑے رہنا ہی با معنی اور موزوں عمل تھا۔ یہ وہی تھے جن کیلئے سوچ کے پرانے نمبروں میں

تحریر: ڈاکٹر نجم ملک (کراچی)

حضرت شمس شاہ ولی اللہ

قیامت تک کی سچی پیش گوئیاں

قرب قیامت
کی نشانیاں

دنیا میں قیامت تک رہنا ہونے والے اہم واقعات بارے ہزار سال قبل کی کئی نعت شاہ ولی اللہ کی پیش گوئیاں جو اب تک حرف بالکل درست ثابت ہو رہی ہیں

ترجمہ: - ایک زلزلہ قیامت کی طرح آئے گا جس سے جاپان کا بڑا حصہ تباہ ہو جائے گا۔

نوٹ: - جاپان کے دو شہروں ٹوکیو اور یوکوہاما میں جو زلزلہ ۱۹۲۳ء میں آیا تھا وہ ایسا ہی تھا۔

تا چار سال جنگی اقتدار پر برربی فاتح الف مگر دو برجم فاسقانہ

ترجمہ: - اس کے بعد یورپ میں ۴ سال تک سخت لڑائی ہوگی جس میں الف (منسوب بہ انگلستان) جیم (منسوب بہ جرمنی) پر عیاری اور دغا بازی سے فتح پائیگا۔

جنگ عظیم باشد قتل عظیم سازد یک صدوی دیک لک باشد شمار جانہ

ترجمہ: - یہ جو جنگ عظیم ہوگی اس میں عظیم پیمانہ پر قتل ہوگا۔ ایک کروڑ ۳۱ لاکھ افراد مارے جائیں گے۔

نوٹ: - یورپ کی جنگ عظیم اول ۱۱ اگست ۱۹۱۴ء سے شروع ہوئی اور گیارہ نومبر ۱۹۱۸ء کو گیارہ بج کر گیارہ منٹ پر ختم ہوئی برطانیہ نے تحقیق کے

بعد اپنی رپورٹ میں بتایا کہ اس جنگ میں ایک کروڑ تیس لاکھ سے زائد ۳۱ لاکھ کے قریب قریب نقصان انسانی جانوں کا ہوا۔

اظہار صلح باشد جو صلح پیش بندی بل مستقل نہ باشد اس صلح در میان

ترجمہ: - صلح کا اظہار تو پیش بندی کے طور پر ہو جائے گا مگر یہ صلح آپس میں مستقل نہیں رہے گی۔

ظاہر خوش لیکن پنا کنند سامان جیم والف مکر رودر مبارزانہ

ترجمہ: - دونوں بظاہر تو خاموشی اختیار کر لیں گے مگر درون پردہ جنگ کی تیاریوں میں مصروف رہیں گے اور جرمنی اور انگلستان کے درمیان دوبارہ جنگ ہوگی۔

وقتیکہ جنگ جاپان باچین افتا باشد نصرانیاں بہ پیکار آئند باہمانہ

ترجمہ: - جبکہ چین جاپان سے برسر پیکار ہوگا۔ اسی دوران نصرانی بھی آپس میں لڑنے لگیں گے۔

پس سال بست و یکم آغاز جنگ دوم مہلک ترین اول باشد و جارحانہ

ترجمہ: - جنگ دوم کا آغاز جنگ اول سے اکیس سال بعد ہوگا۔ یہ

پارینہ قصہ شویم از تازہ ہند گویم رفتار قرن دوم افتاد از زمانہ

ترجمہ: - قدیم قصہ کو نظر انداز کر کے ہندوستان کے تازہ آنے والے حادثات و واقعات کو بیان کرتا ہوں جو امتداد زمانہ سے آئندہ پیش آئیں گے۔

صاحب قران ثانی نیز آل گورگانی شاہی کنند اما شاہی چوں ظالمانہ

ترجمہ: - صاحب قران ثانی اور تمام بادشاہ گورگانی نسل کے بادشاہی کریں گے جو ظالمانہ ہوگی۔

عیش و نشاط اکثر گیرد جگہ بخاطر گمے کنند بکسر آں طرز ترکیانہ

ترجمہ: - عیش و نشاط ان کے دلوں میں گہر بنائے گا اور یہ یک لخت ترکوں کے طرز عمل کو ترک کر دیں گے۔

رفتہ حکومت از شاں آید نصیر مہمان اغیار سکہ رانند از ضرب حاکمانہ

ترجمہ: - ان سے حکومت چھوٹ کر غیر (انگریز) کی مہمان ہو جائے گی اور وہ اپنی حکمرانی کا سکہ چلائیں گے۔

بعد آں شود جو جنگے با در میان جاپان جاپان فتح یابد بر ملک روسیانہ

ترجمہ: - ان کے بعد جاپان سے لڑائی چھڑ جائے گی۔ اس میں جاپان کورس پر فتح حاصل ہوگی۔

سرحد جدا نمائند از جنگ باز آئند صلح کنند اما صلح منافقانہ

ترجمہ: - لڑائی ختم کر کے اپنی سرحدیں الگ قائم کر لیں گے۔ صلح تو ہو جائے گی مگر یہ منافقانہ ہوگی۔

نوٹ: - کوریہ تسلط کرنے کیلئے جاپان نے روس کی خلاف اعلان جنگ کر کے دریائے زرد پورٹ آف آر تھر اور ولاڈی واسٹک کے روسی بیڑے کو گرفتار کر کے روسیوں کو کمران کے علاقے سے مار بھاگایا اور ۱۹۰۵ء میں روس کے باقی ماندہ بحری بیڑے کے افراد بھی گرفتار کر لئے گئے۔ اس لئے روس کو ۱۹۰۵ء میں جاپان سے مجبوراً صلح کرنی پڑی اور سرحدیں الگ کرنی پڑیں۔

طاغون و قلعہ کجکارد بہ ہند پیدا پس ہندیا میریندہ جازیں بہمانہ

ترجمہ: - ہند میں طاغون اور قلعہ ایک ساتھ نمودار ہوں گے اور ہندوں کی موت کا ہر جگہ بہانہ بن جائیں گے۔

یک زلزلہ کہ آید جو زلزلہ قیامت جاپان تباہ گرد دیک نصف ثالثانہ

ترجمہ:۔ نصرانی (انگریز) ہندوستان کی حکومت چھوڑ دیں گے مگر وہ اپنی کینٹینی سے بدی کے بیج ہمیشہ کیلئے بوجائیں گے اور ایسا ہی ہوا کہ انگریزوں نے برصغیر پر قبضہ کر کے نوے سال حکومت کی اور بھر جاتے ہوئے مسئلہ کشمیر دونوں ملکوں کے درمیان چھوڑ کر چلے گئے اس مسئلہ کی وجہ سے آج تک دونوں ممالک جنگ کے دور سے گزر رہے ہیں۔ کشمیر کو لے کر اب تک چار جنگیں ہو چکی ہیں لہذا یہ یقین گوئی بھی صادق آتی ہے۔

تقسیم ہند گردودودو حصص ہویدا آشوب ورنج پیدا از مکر واذ بہانہ

ترجمہ:۔ ہندوستان دو حصوں میں تقسیم ہو جائے گا۔ مکر اور بہانہ سے باہمی آشوب پیدا ہو جائے گا۔

اشارہ ہے کہ ہندوستان اور پاکستان اس یقین گوئی کے نتیجہ میں وجود میں آیا جیسا کہ سابقہ میں بتایا جا چکا ہے کہ انگریز جانے سے پہلے کشمیر فتد کی صورت میں اوروری تقسیم چھوڑ گیا اور 5 اگست 2019ء کو انڈیا نے کشمیر کی ریاستی حیثیت ختم کر کے اپنے اندر ضم کر لیا جبکہ پاکستان کے پاس موجود آزاد کشمیر اب بھی پُر امن اور آزاد ریاست کے طور پر موجود ہے۔

بے تاج بادشاہ شاهی کنند نادان اجرا کنند فرمانی انجملہ مہمانان

ترجمہ:۔ بغیر تاج کے نادان بادشاہ بادشاہی (حکمرانی) کرنے لگیں گے۔ فرمان (احکامات) جاری کریں گے مگر یہ سب کے سب مہمل ہوں گے۔ پاکستان کو اب تک مختلف سیاست دان و حکمران بہت کم میسر آئے مگر زیادہ تر تعداد ایسے حکمرانوں کی ہے جن کی وجہ سے پاکستان کو ہمیشہ بڑے مسائل سے دوچار ہونا پڑا، انہی نادانوں کی وجہ سے تقسیم بنگال کا حادثہ پیش آیا۔ از رشوت و تسامح و دانستہ از تغافل تاویل یاب باشد احکام خسراوانہ

ترجمہ:۔ رشوت بے پرواہی، سستی اور غفلت سے حکومت کے احکام معرض تاخیر میں پڑے رہیں گے یعنی ان پر بہت دیر میں عمل کیا جائے گا۔ حکومتی اداروں کے حالات ہر شخص کے سامنے ہیں لامائدہ آرڈر کی صورتحال سے کون واقف نہیں امیر کیلئے کوئی قانون نہیں غریب اور کمزور کیلئے ہر قانون کی پاسداری لازمی ہے۔

عالم زلم تالان وانا زلم گریاں نادان برقص عریاں مصروف والہانہ

عالم اپنے علم پر عقلمند اپنی دانائی پر روئیں گے اور نادان والہانہ طور پر ننگے تاج میں مصروف ہو جائیں گے۔

از امت محمد سرزدشوند بے حد افعال مجرمانہ اعمال عاصیانہ

ترجمہ:۔ رسول کریم ﷺ کی امت سے بے حد مجرمانہ اور گنہگارانہ

جنگ جارحانہ اعتبار سے جنگ اول سے زیادہ مہلک ہوگی۔

نوٹ:۔ یہ دوسری جنگ عظیم تھی جو ۳ ستمبر ۱۹۳۹ء کو شروع ہوئی اور اس کا اختتام ۹ مئی ۱۹۴۵ء کو ہوا۔ اس جنگ میں لاکھوں افراد کا قتل بے دریغ کیا گیا اور اس جنگ کے اثرات دنیا آج تک بھگت رہی ہے۔

امداد ہندیاں ہم از ہنددادہ باشد لاعلم ازیں کہ باشد جس جملہ رایگانہ

ترجمہ:۔ ہندوستان کے لوگ اس جنگ میں مدد کریں گے مگر اس سے بالکل بے خبر رہیں گے کہ آج کل کران کی مدد بالکل رایگانہ ثابت ہوگی۔

آلات برقی پیا اسلحہ حشر برپا سازند اہل حرفہ مشہور آں زمانہ

ترجمہ:۔ بجلیوں کو تاپ لینے والے آلات (الیکٹرونکس کے آلات) اور قیامت برپا کر دینے والے آلات اس زمانہ کے سائنسدان (اہل حرفت) تیار کریں گے۔ جیسا کہ دیکھا جا سکتا ہے جدید ایٹمی سائنسدان فاصلوں کی پیمائش کیلئے روشنی کا استعمال کرتے ہیں۔ جس کی بدولت چند منٹوں میں طویل ترین فاصلوں کی درست پیمائش کی جاسکتی ہے۔

باشی اگر بہ مشرق شنودی کلام مغرب آید سرودیشی برطرز عرشیانہ

ترجمہ:۔ اگر تم مشرق میں ہو گے تو مغرب کی بات سنو گے۔ ساز و آہنگ غیبی طریقے سے سنائی دیں گے۔ معلوم یہاں کہ عرش سے آوازیں آ رہی ہیں۔

یہ اشارہ واضح طور پر ٹیلی فون اور موبائل فون کی ایجاد بارے واضح اشارہ ہے جیسا کہ موجودہ دور میں ہزاروں میل بیٹھے شخص کو براہ راست دیکھ بھی سکتے ہیں اور اُس سے بات چیت بھی کر سکتے ہیں۔ آج سے چند ہائی ٹیک ریل یو ٹیپ اور ٹیلی ویژن کو بڑی ایجاد مانا جاتا تھا۔ دودھائی قتل اس ایجاد نے مزید کروٹ لی۔ ڈش اور انٹرنیٹ کا دور آیا گو یا ڈیٹا سٹ کر آپ کے انر انڈ فون اور لیپ ٹاپ میں آگئی ہو۔

دوالف دوروں ہم چکل مانند شہد شیریں ہر الف دجیم اوٹی ہم الف ثانیہ

بایر قیغ رائند کو غضب دوانند تا آنکہ فتح باید از کینہ و بہانہ

ترجمہ:۔ ایک الف (امریکہ) اور دوسرا الف (انگلستان) نیز روس اور چین باہم شہد کی طرح شیریں ہو کر یعنی ایک ہو کر الف بہ منسوب اٹلی جیم بہ منسوب جرمنی دجیم ثانی بہ منسوب جاپان پر بجلی کی تلواریں چلائیں گے اور غضب کے پہاڑ ڈھائیں گے یہاں تک کہ کینہ پن سے ان پر فتح پائیں گے۔

ایں غزوہ تا بہ شش سال ماند بد ہر پیدا پس مردماں بمیرند از جاں ازیں بہانہ

ترجمہ:۔ یہ جنگ دنیا بھر میں چھ سال تک لڑی جائے گی اور ہر جگہ انسانوں کی موت کا ایک بہانہ بن جائے گی۔

نصرانیان کے باشندہ ہندوستان سپارند ختم بدی بکارند از فتن جادوانہ

ترجمہ: - مہینہ مرد جن کی ظاہری وضع قطع بالکل زاہدوں (پرہیزگاروں) کی طرح ہوگی وہ درپردہ دختر فروشی کا ذیل کام انجام دیں گے۔

انٹرنیٹ نے بہت سے پوشیدہ واقعات کی قلمی کھول کر رکھ دی۔ جس میں کہ امام مسجد معصوم بچوں سے زیادتی کرتے ہوئے اکثر و بیشتر پکڑے گئے ہیں۔ پچھلے دنوں ایک ویڈیو کلپ ایسا بھی آیا کہ جس میں ایک مولوی صاحب سینکڑوں شراب کی بوتلیں فروخت کرتے ہوئے دھڑلے گئے۔

شوق نماز و روزہ حج و زکوٰۃ و فطرہ کم گرد و برآمد یک بار خاطرانہ **ترجمہ:** - نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ اور فطرہ کا شوق مسلمانوں میں بالکل کم رہ جائے گا بلکہ بار خاطر بن جائے گا۔

مساجد میں نمازیوں کی حالت دیکھ لیں کہ اگر آپ کے علاقہ میں 50 ہزار آبادی ہے تو مسجد میں نماز کے وقت صرف 5 لوگ ہی ملیں گے۔ رمضان المبارک میں بھی کھانے پینے کی اشیاء ہونٹوں میں سرعام فروخت ہو رہی ہوتی ہیں۔ حج و زکوٰۃ اور فطرانہ ایک فیشن بن کر رہ گیا ہے۔

خون جگر بہ نوشم باخون با تو کویم اللہ ترک کرداں ایں طرز را بہانہ **ترجمہ:** - اپنا خون جگر پیتے ہوئے اور تجھ سے بے حد رنج کھاتے ہوئے کہتا ہوں کہ تو خدا کے واسطے عیسائیوں کے طرز کو ترک کر دے۔

موجودہ دور میں ہمارے لباس انگریزوں جیسا ہو گیا یعنی ہم انگریزی لباس پہننے پر فخر محسوس کرتے ہیں اسی طرح انگریزی بولنے پر بھی فخر ہوتا ہے۔ عیسائیوں کے طریقہ کار اپنا کر اپنے آپ کو مہذب سمجھتے ہیں۔ یہاں تک کہ ایسٹراڈ کرسمس کی بھی مبارکباد بڑے بڑے جوش انداز میں ایک دوسرے کو دیتے ہیں۔ یہ سب کچھ برصغیر میں انگریز کے آنے کے بعد ہماری نسلوں کو ملا جس میں خاص طور سے گورے رنگ کو بہت اعلیٰ سمجھا جاتا اور اپنے علاقائی رنگ کو کم تر۔ عیسائیوں کی بیشتر رسومات ہمارے اسلامی معاشرے میں داخل ہو چکی ہیں۔

قہر عظیم آید بہر سزا کہ شاید اجزا خدا بار دیک حکم قاتلانہ **ترجمہ:** - ایک ایسا قہر عظیم آئے گا جو اس قسم کے اعمال کی سزاؤں کے طور پر شاید بہتر ہوگا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے قتل عام کا حکم صادر ہوگا۔ دنیا بھر میں مسلمانوں کی حالت قابل رحم ہے دنیا کے ہر خطہ میں مسلمانوں کو نشان عبرت بنایا جاتا ہے۔ کفار ہم پر غالب ہیں ہندوستان فلسطین برما چینا جانا اور یورپ میں مسلمانوں کو انتہائی کم تر سمجھا جاتا ہے یہ اللہ کی طرف سے قہر عظیم ہے جو کہ ہمارے اپنے اعمال کی سزا ہے۔ ہندو ڈرپوک مذہب کے طور پر پہچانا جاتا ہے اس مذہب کے ماننے والے اتنے بزدل ہوتے ہیں کہ

افعال صادر ہوں گے۔ یعنی وہ گناہوں میں غرق ہو جائیں گے۔ موجودہ دور میں کیا خرافات نہیں ہو رہی ہیں ذرا ساجھی شعور رکھنے والا شخص موجودہ معاشرے کی حقیقت سے نظریں نہیں چرا سکتا۔

شفقت یہ سرد مہری تعظیم در دلیر تبدیل گشتہ باشد از قننہ زمانہ **ترجمہ:** - قننہ زمانہ سے شفقت سرد مہری میں اور بزرگوں کی تعظیم دلیری میں تبدیل ہو جائے گی یعنی چھوٹے بزرگوں کی تعظیم نہیں کریں گے اور دیدہ دلیر ہو جائیں گے۔

آئے روز خبروں میں یا انٹرنیٹ پر بزرگوں کی تضحیک کے ویڈیو کلپ بے شمار مل جائیں گے جن میں کم عمر کے لڑکے بھی بزرگوں کے ساتھ شرمناک مذاق کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

ہمیشہ بابر اور پسران ہم بہ مسادر نیز ہم پدر بہ دختر مجرم بہ عاشقانہ **ترجمہ:** - ہمیشہ اپنے بھائیوں سے بیٹھ اپنی ماؤں سے اور باپ بیٹوں سے عاشقی کے مجرم ہوں گے۔

موجودہ ترقی سے قتل یعنی اب سے اگر ہم 30 یا 40 سال پیچھے چلیں جائیں جب جدید ترقی اور الیکٹرانک میڈیا کا دور نہ تھا شرم و حیاء عزت اور لحاظ پایا جاتا تھا مگر اس دور میں ہر طرح کا شرم و لحاظ، عزت و تکریم رشتوں کا تقدس ختم ہو چکا ہے۔

حلت رود سر حرمت رود سراسر عصمت رود برابر ز جبر مغویانہ **ترجمہ:** - حلت اور حرمت دونوں ختم ہو جائیں گی یعنی ان کی تیز جاتی رہے گی اور عصمت جبر اور اغوا کے ذریعہ لوٹی جائیگی۔

اجتماعی زیادتی کے واقعات از حد اضافہ ہو چکا ہے جیسا کہ موجودہ دور میں آئے روز ایسی خبریں ملتی ہیں جن میں ظالم اور جابر قسم کے لوگ علی الاعلان اپنے جرم کا اقرار کرتے ہوئے دو اٹھکیوں سے فحش کا نشان بنا کر لوگوں کے رخ سے گزرتے ہیں۔

بے مہر کی سراید بے پردگی در آید عفت فروش باطن معصوم ظاہرانہ **ترجمہ:** - بے پردگی اور عریانی کا دور دورہ ہوگا۔ عورتیں بظاہر معصوم بنی رہیں گی لیکن درپردہ خوب عصمت فروش ہوں گی۔

غلبی ممالک میں دیکھنے کو یہ بات ملی ہے کہ بہت سی عورتیں حجاب اور عباۃ کئے ہوئی ہوتی ہیں لیکن اس عباۃ کے نیچے کوئی لباس نہیں پہننا ہوتا۔ عجیبی ممالک میں دوران سفر اکثر و بیشتر میرا ذاتی مشاہدہ رہا۔ یہ پشمن کوئی بھی بالکل درست ہو چکی ہے۔

دختر فروش باشند عصمت فروش باشند مردان سفہ طینت با وضع زاہدانہ

حالت قمر

قمر در عقرب: 24 نومبر 10:58 تا 26 نومبر 13:10

ہبوط قمر: 24 نومبر 14:16 تا 15:56

قمر در ثور: 11 نومبر 17:04 تا 13 نومبر 13:45

شرف قمر: 11 نومبر 08:11 تا 10:08

شادی بیاہ کی تاریخیں

3.4.5.6.11.12.13.18.19.20.21.26

اطلاع قارئین و شیوخ ایجنٹ

سکھر میں الفتح نیوز ایجنسی کو اپنا نیوز ایجنٹ مقرر کیا ہے۔ تحفہ روحانیات منزل روحانی جنتری، جعفریہ جنتری، منزل کی نمبر حاصل کرنے کیلئے رابطہ کریں۔

الفتح نیوز ایجنسی
مہران مرکز سکھر 0300-3293790

اطلاع قارئین و شیوخ ایجنٹ

ذیرہ اسماعیل خان میں جدہ نیوز ایجنسی کو اپنا نیوز ایجنٹ مقرر کیا ہے۔ تحفہ روحانیات منزل روحانی جنتری، جعفریہ جنتری، منزل کی نمبر حاصل کرنے کیلئے رابطہ کریں۔

جدہ نیوز ایجنسی
نوابوالہ جواک ذیرہ اسماعیل خان 0333-9964049

جو چیز انہیں ذرا سا بھی نقصان پہنچائے یہ اسکی پوجا شروع کر دیتے ہیں مگر یہ ہندو بزدل قوم بھی آج مسلمانوں پر غالب ہے۔ ہندوستان میں بھی مسلمانوں کو بے دریغ قتل کیا جا رہا ہے۔

مسلم شونہ نشہ افتاں شونہ حیراں از دست نیزہ ہنداں ایک قوم ہندوانہ ترجمہ:- مسلم مارے جائیں گے اور حیران ہو کر بھاگیں گے۔ ہندوؤں میں سے ایک قوم جو نیزہ بند ہوگی وہ انہیں ہلاک کرے گی۔ یہ پیش گوئی ہندو دہشت گرد تنظیم گرد آرائیں ایس کی مسلم دشمنی ظاہر کرتی ہے یہ ہندو دہشت گرد تنظیم کھلے عام مسلمانوں کو بچ چوراے قتل کرتی ہے اگر آپ انٹرنیٹ کا استعمال کرتے ہیں تو یقیناً لاتعداد ویڈیو آپ کو گوگل پر مل جائیں گے جن میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ہندو دہشت گرد آرائیں ایس تنظیم کے غنڈے بھالے، نیزے، خنجر اور تلواریں لے کر سر عام مسلمانوں کو قتل کر رہے ہیں۔ ان سے کوئی پوچھنے والا نہیں۔

ازراں شود برابر جانداود جان مسلم خوں می شود روانہ چوں بحر بکراں ترجمہ:- مسلمانوں کی جائیداد اور جان دونوں بے قیمت ہو جائیں گی اور ان کا خون سمندر کی طرح جاری ہو جائے گا یعنی بے پناہ مسلمان مارے جائیں گے۔ ہندوستان ہو یا دنیا کا کوئی ایسا غیر اسلامی ملک جہاں مسلمانوں کی آبادی ہوان کفار ممالک میں مسلمانوں کی جائیداد اور جان کی کوئی قیمت نہیں ہوتی چند ماہ قبل برما (میانمار) میں مسلمانوں کی اجتماعی قبریں کھود کر انہیں زندہ دفن کر دیا گیا۔ مسلمانوں کے ہاتھ پاؤں زندہ ہونے کے باوجود کاٹ دیئے گئے اور انہیں جانوروں کی طرح ذبح کر کے سروں کا اس طرح پھینکا گیا جیسے فٹ بال ہوں۔ یہ ویڈیو کلپ بھی آپ کو یوٹیوب سے مل جائیں گے۔

معروف روحانی اسکالر مہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کار روحانی دورہ

اسلام آباد، راولپنڈی، ملتان

وقت ملاقات
صبح 06:10 بجے رات

ترتیب پروگرام ان شاء اللہ

نومبر 2019ء

ملتان

راولپنڈی

اسلام آباد

ہفتہ، اتوار

منگل، بدھ

جمعہ، ہفتہ، اتوار

9.10

5.6

1.2.3

مکتبہ روحانیات
نزد عزیز ہٹل چوک
ملتان کینٹ

میشنل سٹی ہوٹل
لیاقت باغ چوک
راولپنڈی

عثمانیہ ٹاور MPCHS
سیکٹر E11/3 مرکز
اسلام آباد

نوٹ:- ملاقات کے خواہشمند حضرات آنے سے ایک دن قبل فون پر پہلے ناٹم لیں۔

راناے رابطہ

0300-6351192

سحر و جادو کی حقیقت کا کمال

استعمال کریں پانی پینے کا طریقہ اس طرح ہو کہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ، اللہ اکبر اور اس کے بعد آخری دو سورۃ مبارکہ (سورۃ الفلق سورۃ الناس) پڑھ کر پھونک دیں پہلا گھونٹ پینے کے بعد 3 بار تعوذ اور تکبیر پڑھیں اور دوسرا گھونٹ پینے کے بعد پھر 3 بار تعوذ اور تکبیر پڑھیں اور تیسرے گھونٹ پر بھی 3 بار تعوذ اور تکبیر کا ورد کریں اس پانی کو مسلسل 14 روز تک استعمال کریں پانی پینے کے بعد دونوں ہاتھوں کو گیل کر لیں اور پورے جسم پر پھیر لیں ان شاء اللہ جلد ہی جادو کے اثرات ختم ہونگے وظیفہ کے آخری دن 720 روپے کی شیرینی بچوں میں تقسیم کر دیں۔

(نوٹ) نقش بنانے کیلئے 5296 کا مربع آتشی درج بالا طریقہ کے مطابق بنا کر استعمال کریں ان شاء اللہ جلد ہی جادو کا توڑ ہوگا۔

عطارد تسدیس زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
بدھ	13	08:24 تا 09:17	12:51 تا 13:45	جنوب	19:32 تا 20:38	شمال مغرب

ماہریت میں ترقی ہو جائے گی۔

(مقصد وظیفہ) سیاروں کی اس خاص نظر میں ایسے ملازم پیشا افراد جو کہ ترقی کر خواہ ہوں اور کسی بھی صورت کوئی بھی امید نظر نہ آتی ہو ذیل کے دیئے گئے وظیفہ سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(وظیفہ) دیئے گئے وقت میں پارافین کا ورد 4000 بار پڑھیں آنکھیں بند اور دل کی طرف مکمل توجہ ہو ذہن میں اپنے مقصد کی طرف دھیان ہو بعد ورد اپنے لب سے اپنی پیشانی پر شہادت کی انگلی سے اس اسم کو لکھیں اور آسمان کی طرف پھونک دیں اول آخرد و شریف 19 بار پڑھیں پھر سجدہ میں جا کر اپنے مقصد کی دعا کریں ان شاء اللہ بہت جلد مقصد میں کامیابی ہوگی۔

(نوٹ) نقش بنانے کیلئے پارافین کے عدد 351 سے نقش مربع بادی لہ کریں اور اسے ہمیشہ اپنے پاس رکھیں آخر میں اس نقش کے اپنا مقصد اور مطلب لازمی لکھیں۔

شمس تسدیس زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
جمعہ	08	09:15 تا 10:09	11:57 تا 12:51	شمال مشرق	22:52 تا 23:58	شمال

اس وظیفہ سے روزگار کی بندش کا خاتمہ ہوگا۔

(مقصد وظیفہ) ستاروں کی اس نظر کے تحت روزگار کی بندش ختم کرنے اور اپنی جائز خواہشات کی تکمیل کیلئے وظیفہ کیا جاسکتا ہے۔

(وظیفہ) اس وظیفہ میں اسم اعظم یا باسط 720 بار کریں اگر نقش بنانے کے فن سے واقف ہیں تو شلت آبی کا نقش بنائیں عدد اسم باسط 72 ہیں۔ اسی اسم کے چاروں عناصر کے نقش بنائیں۔ نقش خاکی چال اپنے پاس رکھیں۔ باقی تینوں نقش اپنے اپنے عناصر میں استعمال کر لیں۔ جو لوگ نقش نہ بنا سکیں وہ اسم باسط 72 بار ورد کرنے کے بعد 72 عدد چھوہاروں پر دم کر دیں۔ روزانہ ایک چھوہارہ لیں اور نہار منہ اس چھوہارے پر 72 بار یا باسط پڑھ کر کھالیں۔ اپنے مقصد کی اور رزق روزی کی دعا کریں۔ ان چھوہاروں کی کھلی کو سنبھال کر رکھ لیں۔ چھوہارے ختم ہونے کے بعد روزانہ ان کھلیوں پر 72 بار یا باسط پڑھا جائے۔ ہر قسم کی بندش ختم ہونے ساتھ رزق روزی میں بے انتہا اضافہ ہوگا۔

عطارد قرآن شمس

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
سوموار	11	10:10 تا 11:04	16:26 تا 17:20	جنوب مشرق	18:26 تا 19:32	جنوب مغرب

جادو کا توڑ ہو جائے گا۔

(مقصد وظیفہ) اس نظر میں جادو کے خاتمہ کیلئے وظیفہ کیا جاسکتا ہے یعنی کوئی بھی شخص جس پر کوئی کالا یا سفید غلط علم ہوا ہو اور وہ شخص مسلسل ناکامی مایوسی کا شکار ہو کہ لاکھ کوشش کے باوجود بھی اس جادو کا توڑ نہ ہو رہا ہو۔

(وظیفہ) اس نظر میں سفید چینی کی پلیٹ پر مرع تعوذ و تکبیر آخری دو نقل لکھیں زعفران کی سیاہی استعمال کریں اور آب زمزم سے اس پلیٹ کے نقش کو دھو کر بوتل میں محفوظ کر لیں اس پانی کو 14 روز بلا ناغہ اذان عصر

نوٹ:- قارئین تحفہ روحانیات اعمال شراعتیہ کرنے سے قبل خصوصی اجازت طلب کریں۔ ادارہ روحانیات

اور دل کی طرف مکمل توجہ ہو، ذہن میں اپنے مقصد کی طرف دھیان ہو بعد ورد اپنے لب سے اپنی پیشانی پر شہادت کی انگلی سے اس اسم کو لکھیں اور آسمان کی طرف پھونک دیں اول آخر درد شریف 19 بار پڑھیں پھر سجدہ میں جا کر اپنے مقصد کی دعا کریں ان شاء اللہ بہت جلد مقصد میں کامیابی ہوگی۔

(نوٹ) نقش بنانے کیلئے ”یارافع“ کے عدد 351 سے نقش **مربع** **بادی** پڑھیں اور اسے ہمیشہ اپنے پاس رکھیں آخر میں اس نقش کے اپنا مقصد اور مطلب لازمی لکھیں۔

حضیض زہرہ

سیارہ زہرہ جب آسمان پر گردش کرتے ہوئے برج قوس کے 22 درجہ پر پہنچتی ہے تو اس سیارہ کو حضیض ہو جاتا ہے یہ شخص ترین درجہ ہے جس میں زہرہ سے متعلق تمام امور محسوس ہو جاتے ہیں اس خاص وقت میں نفرت و نفاق ڈالنا، دو لوگوں کے درمیان جدائی پیدا کرنا، گھر میں لڑائی جھگڑا یا کسی شخص مثلاً ڈاکٹر، استاذہ کرام، وکیل یا شوہر سے تعلق رکھنے والے افراد یا دکاندار کی تخریب باندھنا یا کسی بھی شخص کے نکاح کو باندھنے کیلئے، کہ ایسے لوگ جو کہ معاشرہ کیلئے باعث بدنامی ہو یا ناجائز ارادے رکھتے ہوں ایسے لوگوں کیلئے اس خاص وقت میں نقش تیار کئے جاسکتے ہیں۔ زہرہ کے درجہ حضیض سے اپنا مقصد مل گیا جاسکتا ہے لیکن یاد رہے کہ اگر آپ آج کسی کیلئے برا کریں گے تو کل آپ کے ساتھ بھی ایسا ہو سکتا ہے بہتر ہے کہ درج بالا تمام امور میں استخارہ کے بعد مدد لی جائے۔ ماہ رواں میں حضیض زہرہ 18 نومبر بروز سوموار 23 بجکر 29 منٹ تا 19 نومبر بروز منگل 18 بجکر 40 منٹ پر ہوگا۔ اس دوران ہمیں صرف 3 ساعتیں ملیں گی کوشش کی جائے کہ تمام اعمال انہی ساعتوں میں مکمل کر لئے جائیں۔

ساعت اول:- 19 اکتوبر بروز منگل 01:06 تا 02:13 (جنوب مغرب)
ساعت دوم:- 19 اکتوبر بروز منگل 08:27 تا 09:20 (جنوب مغرب)
ساعت سوم:- 19 اکتوبر بروز منگل 14:37 تا 15:30 (جنوب مغرب)

پشاور اور اسے کے گرد و نواح کے شہروں میں روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات نہ ملنے کی صورت میں رابطہ کریں۔

اسٹار نیوز ایجنسی بازار کلاں پشاور
0345-9067247

سبی اور اسے کے گرد و نواح کے شہروں میں روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات نہ ملنے کی صورت میں رابطہ کریں۔

NZ مکتب، انار کلی مارکیٹ سبی
0313-8704825 ☆☆ 0300-3804825

زہرہ قرآن مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
اتوار	24	11:08 تا 12:00	13:45 تا 14:37	شمال	20:37 تا 21:45	شرق

یہ قرآنی وظیفہ کریں مال و دولت مل جائے گی

(مقصد وظیفہ) اس نظر کے تحت مال و دولت کے حصول کیلئے وظیفہ کیا جاسکتا ہے یا پھر تسخیر دولت بذریعہ انعامی اسکیم یا امیر کبیر عورتوں کو مسخر کرنے کیلئے بھی یہ نظر بہت اہمیت کی حامل ہے۔

(وظیفہ) چاندی کی ایک تختی جس کا حجم 3x3x3 وزن 3 ماشہ ہو۔ اسم الہی المعز المنفی الخفی کے عدد قمری 2277 حاصل کریں۔ ان اعداد میں مقصد تسخیر دولت عدد 1710 نام سالک مع والدہ کے اعداد شامل کریں کل مجموعہ اعداد کی مثلث پڑ کریں۔ مثلث کے چاروں کونوں پر درج بالا اسم الہی تحریر کریں۔ نیچے مقصد دعا یہ انداز میں لکھیں۔ لوح کی دوسری جانب ایک بادشاہ کی تصویر کندہ کریں۔ جس کے اوپر طلسم مشتری بنایا جائے اس کے سامنے ایک عورت جو کہ ہاتھوں میں مال و دولت اور زیور سے لدی ہو بنائیں۔ اس عورت کے سر پر طلسم زہرہ کندہ کریں۔ کل اعداد مجموعہ متذکرہ بالا کا مسخر بادشاہ کے سینہ پر کندہ کیا جائے۔ درج بالا وقت میں یہ لوح تیار کرنے کے بعد مشک و زعفران کا بخور دیں۔ سبز یا زرد رنگ کے ربڑی کپڑا میں لپیٹ کر دائیں بازو پر باندھ لیں۔ کل اعداد مجموعہ کے مطابق متذکرہ اسم الہی کا ورد ہمیشہ رکھیں۔ ان شاء اللہ مال و دولت کی فراوانی ہوگی مغربی دور ہوگی اگر انعامی اسکیموں میں حصہ لیں گے تو مختلف ذرائع سے دولت آنا شروع ہو جائیگا۔ قرض ادا ہوگا۔ لیکن یہ راز کسی کو نہ بتائے اپنے تک محدود رکھیں جو لوگ خود لوح تیار نہ کر سکیں قبل از وقت ادارہ سے رابطہ کریں۔

مدت اور تسدیس زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
ہفتہ	30	11:10 تا 12:02	12:54 تا 13:46	شمال	19:29 تا 20:38	شمال

لازمیت میں ترقی و ترقی مل جائے گا۔

(مقصد وظیفہ) اس خاص نظر کے تحت ایسے لازم پیش افراد جو کہ ترقی کے خواہ ہوں اور کسی بھی صورت کوئی بھی امید نظر نہ آتی ہو ذیل کے دیئے گئے وظیفہ سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(وظیفہ) دیئے گئے وقت میں یارافع کا ورد 4000 بار پڑھیں آنکھیں بند

درج بالا تمام ساعت ملان وقت کے مطابق ہیں دیگر شہروں کا فرق وقت جمع نفی کر لیا جائے (ادارہ)

ادارہ روحانیات

محمد و آل محمد کا فیض

تحریر: محمد ابصار حیدر حیدری (تلنگ)

رزق کشادہ ہو

ذیل کا نقش سامنے والی جیب میں رکھیں ان شاء اللہ بندش رزق اور فراوانی رزق کا یہ نقش آپ کو حیران کر دے گا۔

قولہ یا رزاقی یا فتاح ۸۶/۹۲/۱۰ یا رزاقی یا فتاح

یا باسط	یا فتاح	یا باسط	یا فتاح
یا باسط	یا فتاح	یا باسط	یا فتاح
یا باسط	یا فتاح	یا باسط	یا فتاح
یا باسط	یا فتاح	یا باسط	یا فتاح

یا رزاقی یا فتاح

یا باسط یا فتاح یا اللہ بحق قسیم الرزق
یا رزاقی یا فتاح مددی و کرمی و رزق حلال
کثیر ارسال شد بحق محمد و آل محمد

روزانہ پنجگانہ نماز کے بعد اول و آخر 11 مرتبہ درود شریف یا رزاق یا باسط یا فتاح بحق قسیم الرزق 72 بار 21 دن تک کریں۔

برائے اولاد (فرمان امام علی نقی)

علی بن محمد ضمیر کہتا ہے میں نے جعفر بن محمود کی بیٹی سے شادی کی اور مجھے اُس سے بڑی محبت تھی مگر اس سے اولاد نہ ہوتی تھی۔ میں نے ”حضرت امام علی نقی علیہ السلام“ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنا مطلب عرض کیا۔ امام مسکرانے لگے اور پھر ارشاد فرمایا: ”فیروزے کی انگوٹھی لے اور اس پر رَبِّ لَا قَدْرَ زَنیْ فَرْدَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ۔ نقش کرالے۔ تھیل حکم کی برکت سے ایک سال بھی نہ گزرنے پایا تھا کہ اسی عورت سے لڑکا پیدا ہوا۔ فرمان امام علی رضا علیہ السلام ”برائے کمی اولاد“ سرکار نے فرمایا ”استغفار پڑھا اور مرغی کا انڈہ پیاز کے ساتھ کھاؤ۔“ حدیث میں ارشاد فرمایا گیا ہے: ”جو شخص زرد یا سفید جوتا پہنے گا اس کے بچے زیادہ ہوں گے۔“ (حوالہ کتاب ”نوید حیات“)

محترم قارئین! سب سے پہلے تو دعا ہے کہ خالق اکبر تمام مسلمانوں کو ہمیشہ خوش و خرم رکھے آمین۔ چند آزمودہ وظائف آپ کی خدمات میں پیش کر رہا ہوں۔ امید کرتا ہوں کہ آپ بھائیوں کو پسند آئیں گے۔ محکم یقین ہے کہ جناب ان سے استفادہ حاصل کر کے تحفہ روحانیات کے بانیان اور معاونین مع بندہ ناچیز کے حق میں ضرور دُعا فرمائیں گے۔ آج سیدہ بہ سیدہ ملنے والی چند وظائف آپ کی نذر کر رہا ہوں قبول فرمائیے۔

جادو ہر قسم کا توڑ

اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر تین مرتبہ سورہ مزمل پانی پر دم کر کے گھر میں پاک صاف جگہوں پر چھڑکاؤ بھی کریں اور تمام گھر والے یہ پانی پیئیں بھی۔ **نوٹ:**۔ سورہ مزمل پانی پر روزانہ 3 مرتبہ پڑھنی ہے تین دن اور پانی کا استعمال 12 دن کرنا ہے۔ یعنی چوتھے دن سے صرف پانی پینا ہے، سورت نہیں پڑھنی۔

نخوست ہر قسم ختم ہو

ہفتہ (سنچر) کو مغرب اور عشاء کے درمیان دو رکعت نماز نفل ہدیہ برائے ”دوری نخوست“ خالق کائنات کے بجالاتیں۔ اُس کے بعد دو رکعت نماز نفل ہدیہ حضرت محمد و آل محمدؐ کے بجالاتیں دوری نخوست کی نیت سے۔ اس کے بعد دو رکعت نماز نفل کسی بھی ولی یا بزرگ کے بجالاتیں جو کہ آپ کے گھر یا محلہ یا پھر شہر میں سب سے زیادہ قریب ہو۔ اُس ولی یا بزرگ کے نام دو رکعت نماز نفل نام لے کر ادا کریں اور انہیں اللہ تعالیٰ اور محمد و آل محمدؐ کا واسطہ دے کر دُعا مانگیں دُعا میں اپنی حاجات کم از کم 14 منٹ بیان کریں یہ وظیفہ ہر ہفتہ کو بجالاتیں 7 ہفتہ (سنچر) لگا تار ان شاء اللہ ہر مسئلہ حل ہوگا۔ ساتویں ہفتہ کو اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پاک کے نام کی نیاز دربار پر تقسیم کر دیں حسب توفیق 8 ویں ہفتہ کو اپنے حالات دیکھ لیں۔ عقیدہ پختہ اور یقین محکم رکھیں کہ وہ خالق کائنات ہمیں ضرور نوازے گا۔ مایوسی گناہ ہے۔

انسانی آنکھ سے خارج ہونے والی منفی قوت یا منفی شعاعیں

نظر بد کا علاج

تجوید: رضوان حسین شاہ (ملتان)

عین الحسد بھی کہا جاتا ہے۔ حد ایک ایسی منفی قوت ہے کہ جو دوسرے کی زندگی تک کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ نظر بد ایسی منفی شعاعیں خارج کرتی ہے جس سے متاثر ہونے والے انسان کے ارد گرد ہر وقت ایک منفی قوت کا دائرہ بن جاتا ہے۔ نظر بد لگانے والا دوسروں کے متعلق بری سوچ رکھتا ہے۔ ایسے شخص کی آنکھ دوسرے کو روحانی اور جسمانی نقصان پہنچانے کا باعث بنتی ہے۔ نظر بد کی وجہ سے ایک خوش حال اور کامیاب انسان کی زندگی بدقسمتی، صحت کے مسائل اور شدید بیماری کا شکار ہو جاتی ہے۔ کامیابی سے چٹا کاروبار یک دم خسارہ میں چلا جاتا ہے اور آخر اسے بند کرنے کی نوبت آ جاتی ہے۔ ایک امیر آدمی مختصر عرصہ میں غربت کی زندگی گزارنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ لاتعداد ایسے افراد بھی ہیں کہ لاکھ کوشش کے باوجود وہ اولاد کی نعمت سے محروم رہتے ہیں جبکہ طبی طور پر وہ اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ اولاد سے محرومی کی ایک بڑی وجہ ایسے جوڑے کا نظر بد کا شکار ہونا بھی ہے۔ اسی طرح وہ افراد جن کی مناسب عمر میں شادی نہیں ہو پاتی اور رشتوں کے انتظار میں عمر گزرتی جاتی ہے اس کی ایک اہم وجہ اس لڑکی یا لڑکے پر نظر بد کا اثر بھی ہوتا ہے۔

اسلام میں قرآن کریم کے بعد سب سے اہم کتاب صحیح بخاری میں ہمیں نظر بد سے متعلق بہت ساری احادیث ملتی ہیں ہم یہاں اختصار سے کام لیتے ہوئے چند احادیث آپ کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ صحیح بخاری کی جلد 7 میں ام المومنین بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نظر بد کے اثرات کے خاتمہ کیلئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معوذتین بار پڑھنے کی ہدایت کی۔ اسی طرح صحیح بخاری میں ہمیں ام المومنین بی بی ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے بھی روایت ملتی ہے کہ ایک لڑکی کے چہرے پر کالے نشان تھے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دیکھا تو ارشاد فرمایا کہ یہ نظر بد کا شکار ہے اس پر دم کر دتا کہ اس سے نظر بد کے اثرات ختم ہو جائیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے صحیح بخاری میں روایت ہے کہ نظر بد حقیقت ہے۔

حافظ ابن کثیر سورہ یوسف کی آیات 67-68 کی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو کہا تھا کہ شہر میں اس کے مختلف دروازوں سے داخل ہونا۔ ابن کثیر نے مختلف صحابہ کرام سے روایت

قدیم روایات سے پتہ چلتا ہے کہ ہزاروں سالوں سے انسانی آنکھ کو جسم کا سب سے طاقتور اور اثر انداز ہونے والا جزو مانا جاتا رہا ہے۔ دینا کے ہر معاشرہ میں ہمیں آنکھوں پر لکھی گئی شاعری کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ ملتا ہے۔ کہیں آنکھوں کی خوبصورتی کا ذکر ہے تو کہیں کسی کی مست اور قاتل نگاہوں کے فسانے درج ملتے ہیں۔ اسی طرح جب ہم فنی مصوری اور تصاویر کو دیکھتے ہیں تو یہاں بھی انسانی آنکھ مرکزی مقام رکھتی ہے۔ موجودہ ترقی یافتہ دور میں ایسے حفاظتی نظام بنائے گئے ہیں جن کا انحصار انسانی آنکھ پر ہے۔ اسی طرح تقریباً دنیا کے ہر مذہب میں انسانی آنکھ کے دوسرے افراد پر پڑنے والے اثرات کا ذکر ملتا ہے۔ دنیا میں جس آنکھ کو سب سے زیادہ شہرت ملی اس کا تعلق مصر سے ہے اور اس آنکھ کو دنیا بھر میں 'آئی آف مورش' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ مصری روایات کی مطابق مورش کی آنکھ انسانی قوت اور ترقی کی علامت ہے اور انسان کے علاوہ دنیا میں کوئی اور ایسی مخلوق نہیں جس کی آنکھ میں یہ اثر ہو۔ یہودیت سے عیسائیت اور اسلام تک اور پھر ہندو مذہب سے افریقی قبائل تک، قدیم تہذیبوں سے جدید دنیا تک ہمیں ہر جگہ انسانی آنکھ کے اثرات کی ان گنت داستانیں ملتی ہیں۔ انسانی آنکھ طاقتور ترین قوت کا مرکز ہے۔ قوت دو طرح سے استعمال کی جاسکتی ہے۔ تعمیر اور تخریب دونوں کاموں میں قوت کو استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی سب سے واضح مثال ایٹم ہے جس سے ہم بجلی پیدا کر کے اندھیروں میں روشنی بکیر سکتے ہیں اور دوسری طرف اسی ایٹم سے ہم بنا کر نسل انسانی کو مٹا سکتے ہیں۔

انسانی تاریخ میں ایسے ہزاروں واقعات ملتے ہیں جن میں انسان آنکھ کی تخریبی یا منفی اثرات کا ذکر ملتا ہے۔ یہ واقعات کچھ داستانوں اور کچھ حقائق پر مبنی ہیں۔ انسانی آنکھ سے خارج ہونے والی منفی قوت یا منفی شعاعوں میں یہ اثر ہے کہ وہ کسی کی زندگی میں بہت مشکلات لانے کا سبب بنتی ہیں۔ انسانی آنکھ سے جب منفی قوت خارج ہوتی ہے تو اسے عام اصطلاح میں 'نظر بد' کہا جاتا ہے۔ نظر بد کی وجہ سے کوئی بھی انسان بیمار پڑ سکتا ہے اور ایک خوش قسمت ترین انسان دنیا کے بد قسمت انسانوں میں شامل ہو جاتا ہے۔

نظر بد کی عمومی وجہ حسد ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ عربی زبان میں نظر بد کو

کر کے دیتے ہیں میں نے اجازت چاہی کہ میں اپنے اس مضمون میں اس خاص لوح کا ذکر کروں تاکہ عوام الناس کو بھی اس سے فائدہ ہو تو ماہر روحانیت محمد ابا ز منزل حسین شاہ صاحب میری جانب دیکھ کر مسکرا دیئے اور پھر کچھ توقف کے بعد فرمایا چلو اچھا ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی۔ میں ماہر روحانیت کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مجھے اتنی عزت بخشی۔

اس ماہ کے تحفہ روحانیت میں ایک بہت ہی نایاب لوح دفع نظر بد پیش کر رہا ہوں۔ لوح دفع نظر بد سے بہتر شاید ہی کوئی اور روحانی عمل ہو جو نظر بد کو دور کرنے میں اتنا کامیاب اور پراثر ہو۔ یہ لوح، نظر بد کے تمام اثرات کو مکمل طور پر ختم کر دیتی ہے۔ اسکو اپنے پاس رکھنے سے انسان مستقل طور پر نظر بد سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اسکے ساتھ ساتھ لوح دفع نظر بد کی بدولت انسان خود کو اپنے مقاصد اور خواہوں کی تکمیل پاتے دیکھتا ہے۔

انسان کی زندگی سے ہر طرح کی منفی اثرات کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور پھر اس انسان اور کامیابی کے درمیان کوئی رکاوٹ حائل نہیں ہوتی۔ یہ لوح، نظر بد کی وجہ سے پیدا ہونے والی تمام بندشوں کو توڑ دیتی ہے۔ یہ لوح دفع نظر بد انسان کو اپنے حصار میں لے لیتی ہے جس سے کوئی بھی آپکو نظر بد نہیں لگا سکتا اور آپ اپنی زندگی میں کامیابی اور مقاصد کی تکمیل کر پاتے ہیں۔ اس لوح کو اگر گھر میں رکھیں گے تو آپ کا گھر نظر بد سے محفوظ رہیگا بچوں کے کپڑوں میں رکھیں یا بچوں کو گلے میں لٹکادیں تو وہ بچے بھی نظر بد سے محفوظ رہیں گے۔ دوکان، کارخانہ یا فیکٹری میں بھی اس لوح کو رکھ سکتے ہیں۔ اسکی برکت سے نہ صرف سحری اثرات کا خاتمہ ہوتا ہے بلکہ ہمیشہ کیلئے نظر بد کے اثرات سے آپکی جان اور مال محفوظ رہتا ہے۔

۷۸۶



کی ہے کہ حضرت یعقوبؑ نے ایسا اس لیے کیا کہ ان کو خدشہ تھا کہ ان کے بیٹوں کو نظر بد نہ لگے۔ ابن اثیر اپنی کتاب تفسیر ابن کثیر کی جلد 6 میں لکھتے ہیں کہ سورہ القمر کی آیت 51 نظر بد سے متعلق ہے۔

نظر بد کا شکار انسان منفی شمعوں کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اس کی زندگی میں تاریکی کا دور شروع ہو جاتا ہے۔ اس کا آغاز چھوٹے چھوٹے مسائل سے ہوتا ہے جن میں سرور نظام ہاضمہ کی خرابی، چاہیوں، پرس، اہم کاغذات کا گم ہو جانا سے ہوتا ہے اور پھر اس میں سختی پیدا ہو جاتی ہے زندگی میں ہر کام میں رکاوٹ کا سامنا ہوتا ہے جس سے انسان خود کو بد قسمت انسان سمجھنا شروع کر دیتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ شدید بیماری میں مبتلا ہونا، ملازمت کا ختم ہونا، کاروبار کا بند ہونا اور حادثات نظر بد کی شدت کی علامات ہیں۔

ہر مذہب اور معاشرہ میں نظر بد سے بچاؤ کیلئے بہت سارے اعمال اور دعائیں بیان کی گئی ہیں۔ اسلام میں بہت ساری احادیث جن میں نظر بد کے اثرات سے خاتمہ کے لیے مختلف دعاؤں کا ذکر کیا گیا ہے۔ ہم اپنے قارئین تحفہ روحانیت کیلئے چند احادیث پیش کر رہے ہیں۔

معوذتین کا پڑھنا: - سورۃ الکافرون، سورۃ الفلق، سورۃ

الناس 11 مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرنا۔

ابن عساکر بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھ کر خود کو، اپنی اولاد کو اور بیویوں کو اس کی پناہ میں دو اور اس جیسی کوئی اور پناہ کی دعائیں

اللهم ذا السطان العظیم والمن القدیم ذا

الوجه الکریم ولی الکلمات التامات

والدعوات المستجابات (عاف الحسن والحسین) من

انفس الجن واعین الانس

(نوٹ) لفظ عاف کے احسن و احسن درج ہے، یہاں مریض کا نام

لیں جو نظر بد کا شکار ہے اور پھر اس پر دم کر دیں۔

یہ دعا صحیح بخاری کی جلد 4 میں درج ہے نظر بد سے تحفظ عطا کرتی ہے۔

اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من کل شیطان و

ہامۃ و من کل عین لامة

اسی طرح علمائے روحانیت نے بھی نظر بد سے بچاؤ کے بہت تیز اثر اور

بہترین وظائف پیش کیے ہیں ماہر روحانیت سے دوران گفتگو انکشاف ہوا

کہ وہ اہم اور خاص دوستوں کو نظر بد سے محفوظ رہنے کی ایک خاص لوح تیار

لوح رجوع خلق

تحریر :- عامل فقیر حیدر بہلکانی (کشمور)

آرٹس بھی اس لوح سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ بہر حال ہم مسلمان ہیں ہمارا عقیدہ اللہ پاک اس کے پیارے رسول اور قرآن پاک پر آؤ لیکن یقین ہونا ضروری ہے باقاعدہ وظائف تعویذات الواحات وعلوم کی باتیں دعا میں آجاتی ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔ یہ لوح صرف وہی کندہ کر سکتا ہے جس نے سورۃ یسین کے ورد اور وظائف کئے ہوں۔

خالق المخلوقات	یس والقران الحکیم				خالق المخلوقات
والقران الحکیم	۱۵۱	۱۳۸	۱۳۰	۱۵۳	یس والقران الحکیم
	۱۴۱	۱۵۳	۱۵۲	۱۳۷	
	۱۵۶	۱۴۲	۱۳۶	۱۴۹	
	۱۳۵	۱۵۰	۱۵۵	۱۳۳	
خالق المخلوقات	یس والقران الحکیم				خالق المخلوقات

لوح فتح

دنیاوی پریشانی چاہے کسی بھی قسم کی ہو لوح فتح کی برکت سے چند منٹوں میں ہی ختم ہو جاتی ہے اس لوح کے پاس رکھنے سے مقدمات سے چھٹکارہ مالی آسودگی روزگار میں ترقی قرض سے نجات جسمانی صحت گھریلو لڑائی جھگڑے سے نجات من پسند شادی حصول اولاد دفع بندش کاروبار غلبہ دشمن حاصل ہوتا ہے علم جفر کی اس معجزاتی لوح کی برکت سے کوئی ایسا کام نہیں کہ جس میں تاخیر ہو اس لوح کو عرصہ دراز سے آزمایا جا چکا ہے کہ جس کی برکت سے چند ہی دنوں میں بے شمار خوشیاں حاصل ہو جاتی ہیں۔ قدرت کا یہ ایک امول تحفہ ہے۔ اپنی مشکلات اور پریشانیاں جوانی لفاقہ کے ہمراہ نام نہاد والدہ کے ادارہ کو ارسال کریں جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ادارہ روحانیات میں تیار کی جانے والی تمام الواح ماہر روحانیت محمد ایاز منزل صاحب اپنے دست مبارک سے تیار کرتے ہیں۔ ہدیہ لوح فتح 4200 روپے

0300-6351192

قارئین تحفہ روحانیات! سب تعریفیں رب کیلئے ہیں جو بے شک بڑا مہربان و رحیم والا ہے۔ وہ ایک ایسا رب ہے جو سب کچھ خلق کے بعد خالق بنا مگر سب کچھ خلق سے پہلے بھی وہ خالق تھا۔ ہم آج وہی ہیں جو قبر والے کل تھے اور کل ویسا ہی بنیں گے جو قبروں والے آج ہیں۔ اس رب کی ویسے تو ہر تخلیق اچھی اور ثابت ہے مگر یہ سب تخلیق بنیاد آدمی ہی ہے۔ اپنے تخلیق میں سے سب سے زیادہ خود خدا نے آدم علیہ السلام کے تخلیق کو پسند فرمایا۔ تو کیوں نہ آؤ سب مل کر اپنے رب کا شکر یا ایک مرتبہ پھر ادا کریں یا ایک سوچنے کی بات ہے کہ رب کے اشارہ ہر مخلوق میں سے صرف آدم ہی کو سجدہ ہوا، اور کسی بھی مخلوق کو نہیں۔ اس لئے آدم علیہ السلام کو اشرف المخلوقات رب کی طرف سے کہا گیا۔

اصل میں اس جہان میں دو چیزیں بحر لقا اور بحر بقاء ہم ہیں۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو بحر لقا میں بحر و بقاء چھپا ہوا ہے۔ ان دو چیزوں کا خلاصہ کچھ یوں ہے کہ لہر و لقا اس دنیا کے چمک و پھل سے لے کے جو کچھ بھی ہوا ہوگا یا ہو رہا ہے اس کا نام ہے اور بحر و بقاء یہاں سے جو نچر خالق سامنے وہی بحر و بقاء کی طرف لے جاتے ہیں، لہر و لقا کی حد قیامت تک ہے اور بحر و بقاء حد سے لاعد ہے۔ جس حد تک رجوع خلایق کی بات ہے تو لہر و لقا سے تعلق رکھتا ہے اصل میں یہ تعویذ یا تسخیر اللہ کا کام۔ ہر قرآنی روحانی صاحب ورد پر منحصر ہے کہ وہ کتنا روحانی رجوع اور مزاج رکھتا ہے۔ اس کے خیالات کیسے ہیں۔ اس میں برداشت یعنی صبر کتنا ہے اور پھر اس کی معلومات کی حد کیا ہے۔ اس کے بعد یہ خلایق اس کے طرف متوجہ مروج ہوگا اور راغب ہوگا جس کو خلق نے چاہا اس کو رب نے چاہا کیوں کہ اس خلق خداوندی کی زبان تو حق و سچ کہہ ہی ڈالتی ہے اس زبان سے حق ہے یہی زبان کبھی مرواتی ہے اور کبھی مرنے سے بچاتی ہے۔

صاحب روحانیت کا مقصد ہے کہ کس قرآنی ورد کی طاقت اس کے تعریف میں ہے یا در ہے کہ یہ لوح صرف سورۃ یسین سے اخذ ہے اور سورۃ یسین کو قرآن پاک کا دل تصور کیا جاتا ہے۔ یہ لوح انتہائی بڑے کاموں کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ خاص طور پر یہ پروفیشنل لوگ یہ لوح استعمال کرتے ہیں جس میں سیاست دان، وکلاء، ڈاکٹر، کمپنی ہولڈر، بیوپاری طبقہ اور کارندار و دیگر لوگ آجاتے ہیں، کچھ شاعر و گلوکار، اداکار، موسیقار، ڈرامہ

مسخ شدہ جانوروں کے نام اور وجوہات؟

تجوید: سید شبیرہ الحسنین رضوی، کاشانہ الحسینی (کراچی)

خنزیر لہرائی تھے جنہوں نے ایمان لانے کیلئے آسمان سے ماندہ کے نزول کی استدعا کی تھی مگر اس کے نزول کے بعد ان کا انکار بڑھ گیا تھا۔

سھیل ایک رشوت خور شخص تھا جو عین میں رہتا تھا۔

زہرہ ناہید نامی ایک عورت تھی جس کے بارے میں عام لوگ کہتے ہیں کہ ہاروت و ماروت اس کی محبت میں گرفتار ہو گئے تھے۔

خود محمد بن سلیمان دیلمی سے اور وہ حضرت امام علیؑ سے روایت کرتے ہیں آپ نے بعض مسوغات کی وجہ بیان کرتے ہوئے فرمایا!

چمکادو عورت تھی جس نے اپنے شوہر پر جادو کیا اسے چمکادو کی شکل میں مسخ کر دیا۔

چوہا یہود کے قبیلوں میں سے ایک قبیلہ تھا جس سے خدا (انکے برے کاموں کی وجہ سے) غضبناک ہوا اور اسے چوہے کی شکل میں مسخ کر دیا،

چمھر ایک ایسا شخص تھا جو انبیاء کا مذاق اڑاتا تھا اور انکو گالیاں دیتا تھا اپنے سامنے تیوری چڑھاتا تھا تا لیاں بجاتا تھا تو خدا نے اسے مسخ کر کے چمھر بنا دیا۔

قملہ (جول) ایک عین نماز پڑھ رہے تھے کہ بنی اسرائیل کے ایک بے وقوف آدمی نے انکا مذاق اڑانا شروع کیا تو اللہ نے اسے جول کی شکل میں مسخ کر دیا۔

وزغ (چمپلی) بنی اسرائیل کے قبیلوں میں سے ایک قبیلہ تھا جو اولاد دھنیا کو گالیاں دیتا تھا اور ان سے دشمنی کرتا تھا جس پر خدا نے اسے مسخ کر کے چمپلی بنا دیا۔

منقانا ایک پرندہ بھی ایک آدمی تھا جس پر کسی وجہ سے خدا غضبناک ہوا اسے مسخ کر کے عنقا بنا دیا۔

بالسناد خود حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا!

طاووس (مور) مسخ شدہ مخلوق ہے۔ یہ ایک خوبصورت مرد تھا اس نے ایک مومن آدمی کی بیوی پر غلبہ حاصل کیا جو اس سے محبت کرتی تھی پس اس نے اس سے زنا کیا۔ بعد ازاں اس سے خط و کتابت کی۔ پس خدا نے ان دونوں کو مسخ کر کے زروادہ (طاووس) بنا دیا۔ اس لئے ناانگاہ گوشت کھاؤ اور نہ انکے لٹے کھاؤ۔ (علل الشرائع) (وسائل الشیعہ جلد ۱۶، صفحہ ۲۶۲، ۲۶۳)

حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ فرماتے ہیں مروی ہے کہ جو مسخ ہوتے ہیں وہ تین دن سے زیادہ عمر تک زندہ نہیں رہتے اور یہ موجودہ مسوغات اگلی ہم شکل ہیں جن سے خدا نے مسخ کر دیا ہے۔ (وسائل الشیعہ، جلد ۱۶، صفحہ ۲۶۰)

محترم قارئین جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ پاکستانی سیاسی حالات گزشتہ چند ماہ سے گرا کر مچلے چلے آ رہے ہیں اس میں زیادہ وجہ یہی ہے کہ جیسے عوام کے اعمال ہو سکتے ویسے ہی حکمران ان پر مسلط ہو سکتے اگر ہم چاہیں کہ ہم پر نیک صالح اور ایمان والے حکمران ملیں اور ملک کا نظم و نسق بہتر طور پر چلے تو ہمیں اپنے اعمال بھی درست کرنے ہوں گے۔ آپ بازار چلے جائیں یا کسی دفتر میں ایک سے بڑھ کر ایک رشوت خور یا کرپٹ شخص سے آپکا واسطہ پڑیگا اور اگر دور نہ جائیں تو اپنی ذات سے ہی احتساب شروع کر لیں ایمان داری سے دیکھیں تو سوخا میاں اپنے ہی اندر نظر آئیگی۔ پہلے زمانے میں جو قومیں گناہ کرتیں تھیں باری تعالیٰ کی جانب سے اُس قوم کو اُسی وقت سزا مل جاتی تھی تا فرامانی پر جن قوموں کو سزا ملی اور کیا بنے؟ الفاظ ائمہ کرام کے ہیں صفحات تحفہ روحانیات کے فی الوقت قلم میرا ہے۔

حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ بالسناد خود علی بن الحسین علوی سے اور وہ علی بن جعفر کے سلسلہ سند سے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مسوغات کل تیرہ (۱۳) ہیں۔

(۱) ہاشمی (۲) رجبہ (۳) خرگوش (۴) عقرب (۵) سوسمار (گود) (۶) عکبوت (کڑی) (۷) دعووس (تالاب کا کالا کیرا) (۸) چھری (بے چمکلا چمپلی) (۹) دوطا (۱۰) بندرہ (۱۱) خنزیر (۱۲) زہرہ (۱۳) سھیل۔

عرض کیا گیا! فرزند رسول! ان کے مسخ ہونے کا سبب کیا تھے؟ آپ نے فرمایا **ہاتھی** ایک سرکش اور لوطی آدمی تھا جو کوئی خشک وتر (کسی کو بھی) نہیں چھوڑتا تھا

ریچھ منقول تھا وہ لوگوں کو بلایا کر اپنے سے بد فعلی کراتا تھا، **خرگوش** ایک گندی عورت تھی جو جنابت اور حیض کا غسل نہیں کرتی تھی۔

بچھو بڑا عیب گیر اور وطن و تشیع کرنے والا آدمی تھا جس سے کوئی محفوظ نہیں تھا، **سوسمار** ایک بدو تھا جو رات کے وقت حجاج کی چوری کرتا تھا۔

مکڑی ایک عورت تھی جس نے اپنے شوہر پر جادو کیا تھا۔ **دعووس** چغل خور شخص تھا جو دوستوں میں جدائی ڈالا کرتا تھا۔

جری دیوٹ آدمی تھا اپنی بیویوں سے لوگوں سے برائی کراتا تھا۔ **طوطا** ایک چمڑا تھا، جو لوگوں کی مجھوریں درختوں کے اوپر سے چوری کرتا تھا۔

بندو یہود تھے جنہوں نے سچے معاملہ میں زیادتی کی تھی۔

حاضری شمععلونی

تحریر: سید طارق زیدی (کراچی)

قارئین تحفہ روحانیات! ربیع الاول کی آمد آمد ہے اور سیاسی صورتحال بھی بہت گرم ہے۔ ہم سب کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور گزرا کر دعا مانگیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے وطن عزیز کو ہر طرح کی بری نظر، حسد اور مصیبت و پریشانی سے بچائے اور ہمارے سروں پر ایسے حکمران صادر فرمائے کہ جن کی وجہ سے دنیا میں اسلام اور پاکستان کا بول بالا ہو کوئی بھی بری نظر ڈالنے سے پہلے 1000 بار سوچے (آمین)

قارئین اب میں آتا ہوں اپنے نئے موضوع کی جانب جو کہ طریقہ وقت کے اعتبار سے بہت آسان ہے لیکن ایک لحاظ سے بے حد مشکل ہے کہ ایک ہی نشست میں سوالا کہ مرتبہ پڑھنا ہے اور انسانی تقاضے چھ گھنٹے سے زیادہ قابل برداشت نہیں ہوتے۔ تاہم اگر کسی کو لمبی نشست میں بیٹھنے اور وظائف پڑھنے کی مشق ہو تو ایسے افراد کیلئے کوئی دشواری نہیں ہوگی۔

اس وظیفہ کی چند شرائط ہیں جس میں بالکل تنہائی کا مقام ہو۔ عود جلائیں، نیا لباس پہنیں، خوشبو لگائیں، خوشبودار پھول اپنے پاس رکھیں۔ بدبودار چیز پورے دن نہ کھائیں مثلاً پیاز، لہسن وغیرہ۔

خصوصی اس حضرات کیلئے حصار اس طرح کریں کہ چاروں قل شریف اور آیت الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر چھری پر دم کر کے اسی چھری سے اپنے گرد گول دائرہ کی صورت میں حصار کھینچ دیں۔ وظیفہ شروع کرنے سے پہلے دو رکعت نماز ادا کریں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ نصر ادا جائے

نصر اللہ دس مرتبہ پڑھیں۔ وظیفہ صرف یہ ہے کہ سوالات کا یہ شمععلونی پڑھیں۔ ورد کے اختتام پر ایک جن عورت آکر سلام کرے گی۔ اگر وظیفہ پورا ہو چکا ہے تو کسی قسم کا خوف نہ کھائیں اور سلام کا جواب دے کر اس سے عہد لیں کہ میں جب بھی کسی خدمت کیلئے تمہیں بلاؤں تو تمہیں حاضر ہونا پڑے گا۔ وہ وعدہ کرے گی اور کوئی نشانی بھی دے گی اور آئندہ حاضری کا طریقہ بھی بتا دے گی۔ نوے ہزار جنات اس کے تابع ہیں۔ جنات تابع کرنے کی خواہش رکھنے والے حضرات یہ بات یاد رکھیں کہ یہ کام کمزور دل اور کمزور بدن والوں کے بس کی بات نہیں ہے۔ اس طرح کے وظائف، ورد کیلئے نڈر اور محنت مند ہونا بے حد ضروری ہے بصورت دیگر نقصان کا احتمال ہوگا۔

نزلے میں ناک کا بند ہونا

تحریر: فیصل قریشی (لاہور)

عموماً سردی کے دنوں میں نزلہ، زکام اور کھانسی کی شکایتیں بڑھ جاتی ہیں۔ نزلے کی ایک نمایاں علامت ناک کا بند ہونا بھی ہے۔ سیال مادوں کے ناک کے اندرونی حصوں میں بھر جانے کی وجہ سے جب ناک بند ہو جاتی ہے تو مریض کو ناک کے راستے سانس میں دشواری ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں رات کو سوتے وقت وہ خرائے لیتا ہے اور صبح جب سوکر اٹھتا ہے تو اس کا منہ خشک ہوتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ مریض کی ناک سے گاہے گاہے سیال مادہ بہتا رہے۔ اس کے سر میں درد بھی ہو سکتا ہے اور مسلسل کھانسی کے ساتھ حلق سے گاڑھا بلغم بھی خارج ہو سکتا ہے۔ یہ تمام علامتیں انفیکشن ظاہر کرتی ہیں۔ ایسی صورت میں چہرے کے مختلف حصوں میں درد بھی ہو سکتا ہے۔ جسم کا درجہ حرارت ٹوٹ جاتا ہے یعنی بخار ہوتا ہے اور ناک سے پھپھنے والا مادہ گاڑھا سبز یا مکمل رنگ اختیار کر لیتا ہے۔

اسباب: ناک بند ہونے کی وجہ وہ اضافی سیال مادہ ہے جو نزلہ، زکام میں جمع ہو جاتا ہے اگر ناک کے اندر غیر معطر قسم کے ابھار (Polyps) ہوں تو ان سے بھی ناک بند ہو سکتی ہے۔ جس کی وجہ سے سیال مادہ کو باہر نکلنے کا راستہ نہیں ملتا جس سے سر بھاری بھاری محسوس ہوتا ہے۔

صلاح: بند ناک کو کھولنے کیلئے گھریہ ترکیب آزمائی جاسکتی ہے۔ گرم پانی سے بھرے ہوئے ایک بڑے پیالے میں دس یا Olbas Oil کے چند قطرے ملا کر بھاپ کو ناک کے راستے اندر داخل کرنے کی کوشش کریں۔ زیادہ بہتر نتائج کیلئے پیالے پر اپنا منہ جھکا کر اوپر تویہ ڈال لیں۔ تین چار منٹ تک اس حال میں سانس لیں اور دن میں دو بار یہ دہرائیں۔ اس طرح سانس کی نالی مکمل جائیگی۔ اس مقصد کیلئے ڈاکٹری نسخے کے بغیر فروخت ہونے والے Decongestant Spray بھی استعمال کی جاسکتا ہے۔

بلڈ پریشر کا خاتمہ

بلڈ پریشر کے خاتمہ کیلئے ادارہ روحانیات میں ایک خاص رنگ فنکر (چھلا) تیار کیا گیا ہے۔ جس کے استعمال سے بلڈ پریشر فوری ختم ہو جاتا ہے اور تاحیات یہ مرض دوبارہ نہیں پیدا ہوتا۔

دوبارہ نہیں پیدا ہوتا۔ ہدیہ مبلغ -/200 روپے

ادارہ روحانیات

کیپٹل نیوز ایجنسی، جی ٹی روڈ ہری پور ہزارہ 0314-9204421

روحانی سوال مشورہ

محبت کیلئے

تحریر:- ایما رحمانی (فصل آباد)

محترم قارئین! مندرے کی جانب آتے ہیں اگر آپکو نجوم سے واقفیت ہے تو اس مندرہ کو شرف قمر میں شروع کریں ورنہ قمرزہرہ تثلیث و تسدیس میں شروع کریں۔ ویسے اس کا اثر وقت اور قوت شرف یا اوج زہرہ ہے اگر کسی دوست کو نجوم سے بالکل واقفیت نہیں تو پھر وہ نوچند ابدھ، جمعرات یا جمعہ کو شروع کر سکتا ہے۔ مجھے تو حیرت ہوتی ہے کہ کچھ ایسے بھی شائقین روحانیات ہیں جنہیں نوچند ابھی معلوم نہیں۔ لازمی بات ہے کہ ایسے دوستوں کو روحانی تربیت کی بہت زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔

اس مندرہ کی دوسری شرط کے 11 روز کامل وقت کے ساتھ مقررہ تعداد 1100 بار ورد کرے۔

تیسری شرط یہ ہے کہ مندرہ شروع کرنے سے پہلے مسلسل تین روز کالی مرغی بہ نیت صدقہ قبرستان میں پھینک دینی ہے تاکہ اس مندرہ کی کسی بھی قسم کی رجعت سے محفوظ رہا جاسکے۔

چوتھی شرط یہ ہے کہ ایک مخصوص سفید لباس رکھ لیں جب مندرہ پڑھنا ہو مویا اور گلاب کی خوشبو لگا کر اس مندرہ کو مکمل توجہ اور یکسوئی سے پڑھیں جب تعداد مقررہ پوری ہو جائے تو لباس اتار کر کسی صاف ستھری جگہ پر رکھ دیں۔

پانچویں شرط یہ ہے کہ مندرہ صندل یا سفید دانوں کی مالا پر پڑھا جائے۔ ماہر روحانیت محمد ایاز منزل حسین شاہ صاحب کی ترتیب کے مطابق شہادت کی انگلی کے دوسرے پور پر اس مالا کا دانہ چلایا جائے اور یہ دانہ اندر کی جانب گرے گویا تصور یہ ہو کہ اپنے مطلوب کو مالی کی قوت سے اپنی جانب کھینچ رہے ہیں۔

چھٹی شرط یہ ہے کہ پڑھتے وقت کسی قسم کا وہم، وسوسا، ذہنی کمزوری نہ آئے یعنی بے یقینی کی کیفیت ہرگز نہ ہو کامل یقین ہو کہ آپکو اپنے مقصد میں دوسو فیصد کامیابی ملے گی۔ مندرہ ذیل میں نوٹ فرمائیں۔

اتنی کیلا پتی کیلا جو سا کیلا سارا کیلا
چار انگل کا سیٹو کیلا یا بھرو کیلے کالا
سوت کو جگا کے بیٹھی کو ترا کے
جو آوے کلیجہ ٹھہرے جے نا آوے کلیجہ جلے

محترم دوستو! سدا خوش رہو جیسا کہ آپکو معلوم ہے کہ میرا مستقل قیام فیصل آباد میں ہے۔ ماہر روحانیات کا جب بھی فیصل آباد آتا ہوتا ہے اپنے چند دوستوں کے ہمراہ ہماری ایک روحانی نشست لازمی رہتی ہے۔ روحانی مزاج رکھنے والے دوستوں سے بہت ساری روحانی معلومات کا تبادلہ ہوتا ہے۔ ہمیشہ سے میری یہ کوشش رہی کہ آپ قارئین کیلئے تحفہ روحانیات میں ہمیشہ نیا لے کر آؤں دوران محفل ایک دوست نے یہ بھی کہا کہ آج کل حُب کے مضبوط و ظیفے یا مندرے نہیں ملتے میں نے اُن سے وعدہ کیا کہ ان شاء اللہ جلد ہی آپ کی خدمت میں ایک شاہکار مندرہ پیش کروں گا۔ وہ بھند رہے کہ آپ ابھی بتادیں لیکن میں نے دوبارہ اسی خواہش کا اظہار کیا کہ وہ مندرہ میں جلد روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات میں شائع کرواؤں گا۔ جسے شک ہے آزما کر دیکھ لے 100 فیصد نتائج ملیں گے۔ اس مندرہ میں پنجابی کے الفاظ ہیں۔ پنجابی اہل زبان بہت آسانی سے اس کے مطالب کو سمجھ جائیں گے۔ باقی دیگر الفاظ بھی اتنے مشکل نہیں کہ زبان پر نہ پڑھیں جسے نہ سمجھ میں آئے آج کل وٹس ایپ کا زمانہ ہے معلوم کر سکتے ہیں لیکن ایک شرط پر کہ اسکے تلفظ اور مخارج صرف اُن دوستوں کو بتائیں جائیں گے جو کہ رسالہ ہذا کے آخر میں شائع کردہ کوپن برائے راہنمائی و طائف پُر کر کے ادارہ کو بھیجیں گے۔ ماہر روحانیات سے باتوں باتوں میں ذکر ہوا کہ وہ قارئین تحفہ روحانیات سے اس بات پر بھی خفا تھے کہ بیشتر قارئین کوپن پُر کر کے نہیں بھیجتے اور وٹائف میں راہنمائی بھی چاہتے ہیں اور فون پر وظیفہ سے متعلق تمام راز جاننے کے خواہشمند ہوتے ہیں لہذا قارئین سے التماس ہے کہ کوپن لازمی ارسال کیا کریں ہاں میرے وہ دوست احباب جنہیں مفت میں رسالہ پڑھنے کی عادت ہے یعنی وہ اپنے 80 روپے بچانا چاہتے ہیں اور پھر اس رسالہ میں بکھرے مونی بھی سیٹنا چاہتے ہیں۔ ایسے دوستوں سے قبل از وقت معذرت چاہتا ہوں بلکہ میں ماہر روحانیات سے بھی گزارش کرتا ہوں کہ روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات ہر ماہ کی 15 تاریخ کے بعد ہی گروپ میں PDF بھیجا کریں تاکہ اُن لوگوں کی حق تلفی نہ ہو جو کہ خرید کر رسالہ پڑھتے ہیں مفت میں اتنے نایاب و طائف حاصل کرنے کے بعد یہ لوگ روحانی طور پر پھر بھی خالی رہتے ہیں۔

تحریر
پیر صلاح الدین
(ملتان)

اپنی قوت ارادی کو بڑھا سیں

اگر میں خود اپنے تجربے کی بناء پر نتیجہ اخذ کرنے کی جرأت کروں تو میں یہی کہوں گا کہ لوگ بسا اوقات بغیر جدوجہد اور فیصلے کے اٹھ جاتے ہیں۔ یکبارگی یہ پتا چلتا ہے کہ ہم بستر چھوڑ کر اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ ہوتا یہ ہے کہ خوش قسمتی سے شعور بھول میں پڑ جاتا ہے اور سردی اور گرمی دونوں ہی کا خیال ذہن سے غائب ہو جاتا ہے۔ روزمرہ کے کاموں کی ایک محویت سی طاری ہو جاتی ہے جس کے دوران اچانک یہ خیال آ جاتا ہے کہ ”بس اب اٹھا جائے خوش قسمتی سے وہ لمحہ کچھ ایسا ہوتا ہے کہ اس خیال سے لکرانے والا یا اسکو مفلوج کرنے والا کوئی دوسرا خیال اپنا سر نہیں اٹھاتا چنانچہ عمل فوراً ظہور میں آ جاتا ہے جدوجہد کے دوران ذہن میں سردی اور گرمی کا شدت سے احساس ہو رہا تھا اور اسی کی وجہ سے حرکت مفلوج ہو رہی تھی اور بستر سے اٹھنے کا خیال خواہش اور ارادے کے درمیان معلق تھا۔ جیسے ہی یہ روکنے والے خیالات ختم ہوئے بنیادی خیال نے اپنا اثر دکھا دیا۔ میرے خیال میں اس مثال میں قوت ارادی کی نفسیات کے متعلق نہایت مختصر مگر جامع طور پر بہت سی معلومات مضمر ہیں۔ درحقیقت میں نے خود اس سلسلے میں جو غور و خوض کیا اسی کی بدولت مجھے اس اصول کی صداقت کا یقین ہوا ہے جسے میں قلمبند کر رہا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اب مزید مثالوں کی چنداں ضرورت نہیں۔ اس اصول کو ایک مرتب حقیقت نہ سمجھنے کی عموماً وجہ یہ ہوتی ہے کہ بہت سے خیالات ایسے بھی ہوتے ہیں جن کا نتیجہ فعل کی صورت میں ظاہر نہیں ہوتا لیکن ایسی تمام صورتوں میں بغیر کسی استثناء کے دوسرے خیالات بھی ساتھ موجود ہوتے ہیں اور وہ ان خیالات کی تحرکی طاقت کو زائل کر دیتے ہیں مگر ایسی حالت میں بھی جبکہ مخالف خیالات کی وجہ سے حرکت میں مزاحمت ہوتی ہے۔ اس وقت بھی کم از کم حرکت کا آغاز کمزور ہو جاتا ہے۔ مثلاً جب ایک تماش بین کسی کھلاڑی کو گیند پھینکتے ہوئے دیکھتا ہے تو خود اس کے بازوؤں میں بھی ایک ہلکی سی حرکت پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی طرح جب کوئی غیر تربیت یافتہ قصہ گو کوئی داستان سنانے لگتا ہے تو وہ خوب ہاتھ ہلا ہلا کر داستان سنانا ہے آپ جب کسی جنگ کے حالات پڑھنے میں بالکل محو ہوتے ہیں تو اس وقت تمام عضلات میں ایک تناؤ سا پیدا ہو جاتا ہے

محترم قارئین تحفہ روحانیات! ہم فعل کے بارے میں سوچتے ہیں اور بس عمل ہو جاتا ہے۔ جس شخص نے سب سے پہلے اس ”حرکت آفرین خیال“ کے نعرے کو استعمال کیا تھا اس نے اسے ہماری ذہنی زندگی کی ایک نہایت عجیب و غریب چیز قرار دیا تھا لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ بات کوئی ایسی عجوبہ روزگار نہیں بلکہ ایک معمولی فطری کاروائی ہے جس میں کسی قسم کا تصنع نہیں۔ مثال کے طور پر باتیں کرتے ہوئے مجھے احساس ہوا کہ فرش پر ایک سوئی پڑی ہوئی ہے یا میری آستین پر گرد ہے چنانچہ باتیں جاری رکھتے ہوئے میں گرد کو جھاڑ دیتا ہوں یا سوئی کو اٹھا لیتا ہوں۔ میں ان کاموں کے لیے واضح طور سے کوئی تہیہ نہیں کرتا مگر صرف ان چیزوں کا مشاہدے میں آ جانا اور فعل کا ایک ہلکا سا تصور ہی اس کام کے لیے کافی ہو جاتا ہے۔ اسی طرح کھانے کی میز پر کھانا ختم ہو جانے کے بعد میں باوام اور کشمش اٹھا اٹھا کر کھانے لگتا ہوں۔ کھانا تو میں کھا چکا ہوں لیکن باتوں کے دوران مجھے ہوش نہیں کہ میں کیا کر رہا ہوں۔ صرف میوے کا دیکھنا اور ہلکا سا یہ خیال کہ میں اسے کھا سکتا ہوں، اس فعل کے ارتکاب کا باعث بن جاتا ہے۔ یہاں پر کوئی حکم یا فرمان قطعی نہیں ہوتا روزمرہ کے تمام کاموں کی بھی یہی صورت ہے کہ دماغی احساسات اتنی تیزی سے حرکت شروع کر دیتے ہیں کہ یہ فیصلہ کرنا دشوار ہو جاتا ہے کہ ان حرکتوں کو خود ارادی کے بجائے اضطرابی کہنا زیادہ مناسب ہوگا یا نہیں۔ ان تمام کیفیتوں میں فیصلہ کن بات یہ ہے کہ ذہن میں کوئی دوسرا ایسا خیال نہیں ہوتا اور اگر کچھ ہوتا بھی ہے تو اس سے تصادم نہیں ہوتا۔ جاڑے کے دنوں میں قریب قریب ہر شخص بستر چھوڑتے وقت پس و پیش کرتا ہے۔ حالانکہ اندر سے اس کا دل اس کاہلی پر ملا مت بھی کرتا رہتا ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ دیر سے اٹھنے کی وجہ سے ہر کام میں تاخیر ہو جائے گی۔ چنانچہ اندر سے دل یہی کہتا ہے کہ اٹھو یہ کیا کاہلی ہے لیکن گرم گرم بستر کا لطف مانع ہوتا ہے اور اٹھنے کا ارادہ کمزور ہو جاتا ہے۔ بار بار اٹھنے کا ارادہ تمام رکاوٹوں کو راستے سے ہٹا کر فیصلہ کن فعل کی صورت اختیار کر لے گا۔ سوال یہ ہے کہ آخر ایسی صورت میں آدمی بستر سے اٹھتا کیسے ہے؟ اسی مقام پر آپ کی مضبوط قوت ارادی کا پتہ چلتا ہے۔

فصل میں یہی صورت ہوتی ہے جذباتی اظہار میں اور یہی صورت ہوتی ہے رضا کارانہ زندگی میں۔ لہذا حرکت آفرین خیال کوئی فعل متناقص نہیں جس کے لیے کسی تاویل کی حاجت ہو۔ ہر شعوری فعل اس کے تابع ہے۔ یہاں پر بریکسٹیل تذکرہ یہ بھی واضح کر دینا ضروری ہے کہ جس طرح کسی حرکت کی تعمیل کے سلسلے میں کوئی خاص کوشش یا حکم شامل نہیں ہوتا اسی طرح اس مزاحمت یا رکاوٹ کے سلسلے میں بھی کوئی خصوصی کوشش کارفرما نہیں ہوتی۔

تمام سیدھی سادی صورتوں میں جس طرح کسی خیال کی ذرا سی موجودگی بھی انسان کو حرکت پر آمادہ کر دیتی ہے اسی طرح کوئی دوسرا خیال اس حرکت کو ہونے سے روک دیتا ہے۔ ذرا کوشش کر کے یہ تصور کیجئے کہ آپ اپنی انگلی کو ٹیڑھا کر رہے ہیں حالانکہ آپ کی انگلی بالکل سیدھی ہے آپ دیکھیں گے کہ اس خیالی تبدیل کی وجہ سے ایک ہی منٹ میں آپ کی انگلی میں جھنجھناہٹ سی محسوس ہونے لگے گی مگر انگلی میں حرکت نہ ہوگی۔ کیونکہ آپ کے ذہن میں یہ خیال بھی موجود ہے کہ درحقیقت انگلی متحرک نہیں ہے۔ اب اس خیال کو ترک کر دیجئے صرف حرکت کا سیدھا سادا خیال کیجئے اور کچھ نہ کیجئے آپ دیکھیں گے کہ حرکت فوراً شروع ہو جاتی ہے۔

دفع کان درد

تحریر: ذریعہ اکرم (جانیان)

قارئین تحفہ روحانیات کو کان درد کے خاتمہ کیلئے چند اہم نوٹس بتا رہی ہوں۔ امید ہے کہ پسند آئیں گے۔

☆ زرد کوڑیاں جلا کر راکھ بنا کر کپڑے سے چھان لیں۔ دو تین رتی دواکان میں ڈال کر لیوں کے رس کے چند قطرے نکالیں۔ بلبلے انھیں گے اور کان کو آرام آ جائے گا۔

☆ تلسی کے پھول کا رس چھپ میں معمولی گرم کر کے کان میں چند ہونڈ پکائیں

☆ پیاز کا رس نیم گرم نکانے سے کان درد دور ہو جاتا ہے۔

☆ تلوں کے تیل میں چھیلا ہوا لہسن ڈال کر پکائیں۔ لہسن جل جانے پر تیل کو چھان لیں۔ 2 یا 4 قطرے نیم گرم کانوں میں ڈالیں آرام ہوگا۔

☆ پختہ املی کا گودا بغیر جیج کے چار گنا تلوں کے تیل میں پکائیں اور چھان کر دو چار قطرے نکالیں۔

☆ گلیسرین ایک تول میں ایک ماشہ افیون حل کر کے نیم گرم دو تین قطرے پکائیں۔ آرام ہوگا۔

☆ سوڈا ابائی کاربونیٹ یا سمندر جھاگ باریک پسا ہوا کان میں ڈال کر

اس پر چند قطرے لیوں کا رس یا سرکہ ڈالیں۔

اور یہ بتاؤ اس معرکے کے بالکل مطابق ہوتا ہے جس کو آپ پڑھ رہے ہوئے ہیں۔ جتنا جتنا آدمی حرکات کے خیالات میں غرق ہوتا جاتا ہے اتنا ہی ان کا نتیجہ زیادہ نمایاں ہوتا جاتا ہے۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ ہر حرکت کے خیال کی وجہ سے کسی نہ کسی حیثیت کی حقیقی حرکت ضرور بیدار ہو جاتی ہے اور یہ بیداری اس وقت بہت زیادہ ہوتی ہے جب کہ ذہن میں کوئی حریف خیال موجود نہیں ہوتا۔

خصوصی حکم یا حرکت کے لیے ذہنی رضامندی کا سوال اس وقت ہوتا ہے جب حریفانہ اور مزاحم خیال کو بے اثر کرنا مقصود ہو لیکن جہاں حالات سیدھے سادھے ہوں اور پیچیدگی نہ ہو وہاں پر کسی خصوصی حکم کی حاجت نہیں پڑتی شاید اب بھی قاری کے دل میں یہ شک رہ جائے کہ خود ارادی فعل بغیر قوت ارادی کی کوشش کے کیونکر ممکن ہے لہذا میں اس بات کو مزید واضح کئے دیتا ہوں۔ خود ارادی فعل کو کیجئے کے لیے سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ جاننا چاہیے کہ شعور کا مزاج ہی اضطرابی ہے یہ نہیں ہوتا کہ پہلے کوئی احساس یا خیال آتا ہو اور اس کے بعد اس میں کوئی اور شے شامل کر دی جاتی ہو تاکہ حرکت ظہور میں آجائے۔ ہمارے احساس کی ہر لرزش کسی نہ کسی ایسی عصبی سرگرمی کی لازم و ملزوم ہوتی ہے جو تحریک کے لیے پہلے ہی سے اکسانے والی ہوتی ہے ہمارے احساسات اور خیالات کو یا اس طور سے بہتے رہتے ہیں کہ ان کا لازمی نتیجہ حرکت ہی ہوتا ہے، جیسے ہی وہ ایک نرس کے اندر داخل ہوئے کہ دوسری نرس کے ذریعے خارج رہنے کو تیار رہتے ہیں۔ عام طور سے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ شعور لازمی طور پر کسی سرگرمی کا پیش رو نہیں ہوتا بلکہ سرگرمی قوت ارادی کی بنا پر ہوتی ہے۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ بعض حالات میں ہم عرصہ دراز تک کسی فعل کے بارے میں صرف سوچتے رہتے ہیں مگر عمل نہیں ہو پاتا۔ لیکن اس قسم کی صورتیں عام طور پر نہیں ہوتیں۔ ایسی تمام کیفیات میں حریف خیالات مزاحمت کرتے رہتے ہیں۔ جب رکاوٹ راستے سے ہٹ جاتی ہے تو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی اندرونی کمائی ڈھیلی پڑ گئی ہے چنانچہ یہ مزید تحریک یا حکم ہوتا ہے جس کی بدولت فعل کا مہیا بنی سے پایہ تکمیل تک پہنچ جاتا ہے اس رکاوٹ کے مسئلے کے بارے میں پھر بھی غور کیا جائے گا۔ تمام بلند خیالات کے سلسلے میں یہ بات یاد رکھنا چاہیے۔ چنانچہ جہاں رکاوٹ نہیں ہوتی وہاں خیالی کارروائی اور حرکت آفرین اخراج کے درمیان کوئی رخنہ نہیں پڑتا۔

احساسات کا فطری اور فوری اثر ہے حرکت۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ احساسات کس قسم کے ہیں۔ یہی صورت ہوتی ہے اضطرابی

تعبیر الرویاء

تحریر: سید عاقل شاہ کاظمی (کوئٹہ)

نفع حاصل کریں گے جیسے حکم یا مفتی، باوا عظم یا طیب۔ فتنی کی تعبیر کسی سے ملتا ہے۔ آسمان سے کسی کے ہاتھ میں فتنی کا گرنے کا عمر کے ختم ہونے کی دلیل ہے۔ فتنی سے بال یا اون کا ثنا بہت زیادہ مال جمع کرنے کے مترادف ہے۔ کالج: کی تعبیر گھر میں سامان کی بہتات سے دی جاتی ہے جیسے مرتبان اور کرسی اور کبھی اس سے لوٹری اور غلام مراد ہوتے ہیں۔

ایک شخص امام محمد بن سیرین رحمہ اللہ تعالیٰ کے پاس آیا اور کہا کہ مجھے ایسا محسوس ہوا کہ میرے ہاتھ میں کالج کا پیالہ ہے جس میں پانی بھی ہے وہ اچانک گریا اس شخص نے کہا کہ ٹوٹ گیا اور وہ قدرت الہی سے میرے ہاتھ میں ٹھہرا ہوا ہے امام صاحب نے پوچھا تمہاری بیوی حاملہ ہے؟ اس نے کہا جی ہاں امام نے کہا کہ ولادت کے وقت وہ مرجائے گی لیکن بیٹا بفضلہ تعالیٰ زندہ رہے گا چنانچہ تعبیر ویسے ہی نکلی جیسے امام رحمہ اللہ تعالیٰ نے بتلائی تھی۔

ہتھیار اور اس کی مختلف اقسام: ہر قسم کے ہتھیاروں کی تعبیر عزت، غلبہ اور بزرگی ہے جو خواب دیکھنے والے کو اس کے ہم اور شہرت کے مطابق نصیب ہوگی۔ جب بھی اس میں اصلاح کے متعلق نئی بات پیدا ہوگی تو اس کو غلبہ اور برتری حاصل ہوگی، ہتھیار چمن جانے کی تعبیر غلبہ کی کسی ہے اسی طرح اس پر زبردستی ہونا یا اس کو پھینک دینا یا ہبہ کرنا یا بیچ دینا یا چوری ہو جانا یا ٹوٹ جانا یا ضائع ہو جانا سب کی تعبیر غلبہ کی کسی ہی ہے۔ خواب میں تلوار، کمان، نیزہ یا لکڑی کا ہونا اور ان سے کسی سے لڑنا عزت و غلبہ کے مترادف ہے کسی غیر سے لڑائی کئی قوموں میں جنگ کے مترادف ہے تلوار سے کسی کو قتل کرنا زبان درازی کے مترادف ہے تیر سے مارنا یا اثر تحریروں کے مفہوم میں آتا ہے جو رسائل و کتب میں موجود ہیں نیزے سے زخمی کرنا زخمی ہونے والے کے حق میں بھلائی اور مدد کی دلیل ہے۔ گرز، لکڑی یا کسی دوسری مڑی ہوئی چیز سے خواب میں مارنے کی تعبیر یہ ہے کہ مار کھانے والا دکھ دینے والی مصیبت میں مبتلا ہوگا کسی کو زخمی کیا جائے تو اس کی تعبیر بھی یہی ہے اس سے اس کے دل کو زخمی کرنے والے کی طرف سے تکلیف ہوگی اور زخم کے مطابق اس کی ابر و پر حرق آئے گا سر یا گوشت یا ہاتھ یا پاؤں یا اس کے علاوہ کسی عضو کو کاٹنا اور جدا کر دینا کانٹے

برتن، استعمال کا سامان اور اس قسم کی چیزوں کا خواب میں دیکھنا: برتنوں کی تعبیر خدام اور لڑکے ہیں۔ البتہ انگریزی، ہانڈی، دسترخوان، بتی اور چراغ کی تعبیر گھر کے لئے فکر و غم کی بات ہے جس چیز میں مذکر کا تصور ہو یا گھروالوں کے لیے جس چیز کا نفع عام ہو جیسے چراغ اور انگریزی تو اس کی تعبیر گھر کا بڑا ہونا ہے اور جس میں سونٹ کا تصور ہو جیسے ہانڈی، نوکری، دسترخوان، بتی، پیالی ان سب کی تعبیر بیوی ہوتی ہے (گھر کی مالکہ) تاہم اور جست کے برتن جیسے پرات، تسلا اور لونا تو ان کی تعبیر خدام اور لڑکے ہیں۔

شیشہ کی تعبیر: عورت ہے شیشہ دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے گھر اس جیسا لڑکا ہوگا بشرطیکہ بیوی حاملہ ہو بیوی حاملہ نہیں اور اس کا کوئی بیٹا نہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ بیوی یا بیٹی ذمہ داری اور باعزت نوکری سے الگ کر دیا جائے گا اور اپنے منصب پر کسی اور کو براجمان دیکھے گا عورت یہ خواب دیکھے او وہ حاملہ ہو تو اپنی ہی جیسی بیٹی بنے گی حاملہ نہ ہو تو گویا اس کا شوہر اس پر سونگ لائے گا۔ اور یہ اپنی سونگ کو گھر میں دیکھے گی لڑکا ایسا خواب دیکھے تو اس جیسا اس کا بھائی پیدا ہوگا چھوٹی بیٹی دیکھے تو اس کی ماں اس جیسی بیٹی کو جنم دے گی۔

سونی کی تعبیر: فرماں بردار بیوی ہے، سونگی کے سوراخ اور اس میں دھا کہ پرونے کی تعبیر بھی یہی ہے کہ بیوی فرماں بردار ہوگی جب کہ اس نے سونگی سے سیانہ ہو۔ سونگی سے لوگوں کے کپڑے سینا لوگوں کو نصیحت کرنا ہے اور بعض کے نزدیک اس سے مراد اس کے حال کی اصلاح کا مطالبہ ہے۔ سونگی سے اپنے یا دوسروں کے کپڑے سینا جب کہ سونگی میں تا کہ پڑا ہو تو اس کے معاملات کی درستگی کی دلیل ہے اور یہ کہ اس کا حال ٹھیک ہو جائے گا بیوی کے کپڑے سینا اس میں کوئی بھلائی نہیں خواب میں سونگی کا ٹوٹ جانا احتیاج اور اس کے حالات کی پراگندگی کی دلیل ہے۔ کلنگھی کی تعبیر خوشی و مسرت ہے سر اور داڑھی میں کلنگھی کرنا اس بات کی علامت ہے کہ جلد ہی اس کی پریشانی اور غم درو ہو جائے گا بعض لوگ کلنگھی کی تعبیر ذخیرہ خیر یعنی علم سے دیتے ہیں کہ اسے علم نصیب ہوگا اور لوگ اس کے علم اور کلام و احکام سے

حضرت ابوعمارہ طیان رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ ہم امام ابن سیرین قدس سرہ کے پاس گئے اور عرض کیا کہ ہم نے خواب میں محسوس کیا ہے جیسے ہمارے ہاتھ میں نیزہ یا بھالا ہے۔ امام نے نوک کا پوچھا تو ہم نے نفی میں جواب دیا تو فرمایا نوک ہوتی تو بیٹا ہوتا اب جلد ہی بیٹی پیدا ہوگی پھر تھوڑی دیر چپ رہ کر فرمایا تمہارے ۱۲ بیٹیاں پیدا ہوں گی (مرتب کہتے ہیں کہ) ہم نے یہ خواب ابوالولید رحمہ اللہ تعالیٰ کو سنایا تو ہنس کر فرمایا کہ ان میں سے ایک کا بیٹا میں ہوں اور میری ۱۱ خالات ہیں اور ابوعمارہ طیان رحمہ اللہ تعالیٰ میرے نانا ہیں اللہ تعالیٰ ان سمیت ہم پر اور تمام مسلمانوں پر رحم فرمائے۔

کمان کی تعبیر جبکہ اس کی تانت اتاری نہ گئی ہو غلبہ اور برتری یا بیٹیا بھائی سے دی جاتی ہے کمان غلاف میں ہو تو حمل کی صورت میں اس کی بیوی بیٹا جنم دے گی کمان ٹوٹ جانا اس کی یا اس کے بیٹے یا بھائی کی شان میں کمی کے مترادف ہے کمان کھینچنا اور اس سے تیر چلانا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس نے جتنے تیر چلائے اور وہ جہاں تک پہنچے اسی کے انداز کے مطابق اس کی شان میں کمی ہوگی اور بعض نے کہا کہ وہ سفر کرے گا تانت نہ ٹوٹی ہوگی ہو تو وہ سلامتی کے ساتھ واپس آئے گا تانت ٹوٹ گئی ہو تو وہ رہ جائے گا جہاں کے لئے عزم سفر باندھا تھا اور کبھی سفر مکمل ہونے کی بھی امید ہے۔

مٹی کا غلہ مارنا کسی انسان کو لعن طعن کرنے کے مترادف ہے جو دینی نقطہ نظر سے بہر حال برا ہے۔ تیر چلانے کی تعبیر کبھی سچ بات سے دی جاتی ہے اور باطل پر اس کا اتنا اثر ہوتا ہے جتنا تیر مٹس گیا تری چھینا غلبہ یا بھائی یا بیٹا کی علامت ہے یا وہ شادی کر لے گا اور اس کا کام مشکل اور پیچیدہ ہو جائے گا۔

چھری تیر، حنجر، لڑائی کا ہتھیار اور لوہے کا بنا ہوا ہر آلہ سب کے سب ہتھیاروں میں شامل ہیں اور ان سب کی تعبیر لڑائی کے ہتھیاروں کی طرح ہوگی ایک ہتھیار ہو تو وہ بھائی یا بیٹے کی طرف منسوب ہوگا جیسے نیزہ، یہی تعبیر درانتی پھاوڑا اور بسولہ کی ہے اور اس قسم کی جملہ اشیاء کی بھی یہی تعبیر ہے۔

زرد، چلتہ، ڈھال، لوہے کی ٹوپ، خود اور

والے اور مجروح کے درمیان لسانی جھگڑے کا باعث ہوگا۔ کسی کو تلوار دی گئی اسے اس نے سر تک بلند کیا مگر کسی کو مارنے کا ارادہ نہیں کیا تو اسے ایسا دبدبہ اور غلبہ نصیب ہوگا کہ اس کی شہرت ہو جائے گی یا اسے حسین لڑکی ملے گی۔ تلوار کو اس طرح خواب میں دیکھنے کے متعلق امام کرمانی کا البتہ یہ خیال ہے کہ خواب دیکھنے والے کے گھر لڑکا یا بھائی پیدا ہوگا۔ ہاتھ میں تلوار دی گئی اور وہ میدان میں ٹوٹ گئی تو تعبیر ہے کہ ولادت سے قبل ہی بچہ ماں کے پیٹ میں مر جائے گا۔ تلوار کے قبضہ کا ٹوٹ جانا باپ، چچا یا اسی مرتبہ کے کسی بزرگ کے مرجانے کی علامت ہے اسی طرح قبضہ میں خوبی یا خرابی کی تعبیر بھی یہی ہے اور اس کا ظہور انہی لوگوں میں ہوگا جن کا ذکر ہوا تلوار کی باڑھ کا ٹوٹ جانا یا تلوار کا گر جانا ماں وادی یا خالہ یا اسی رتبہ کی کسی عورت کے موت کے مترادف ہے حضرت جعفر صادق قدس سرہ فرماتے ہیں نگلی تلوار اپنے ہاتھ میں دیکھنا لوگوں کے خلاف زبان درازی کے مترادف ہے تلوار سے کسی کو مارنا اور خون بہانا بھی زبان درازی کا باعث ہے بشرطیکہ دونوں خون میں لت پت نہ ہوئے ہوں اس نے تلوار سے اگر اس کا خون بہا اس کے گتھن گار یا اس کے حصول اجر کی علامت ہے۔ لت پت ہوئے بغیر بھی خون بہنا گناہ ہے معزوب کا خون بہا اور مارنے والا لت پت ہو گیا تو معزوب اس کے خلاف زبان درازی کرے گا یا مارنے والے کو اس سے حرام مال ملے گا۔ تلوار کا پرتلہ گلے میں ہو تو جس قدر تلوار زمین پر چمکی ہو اس مقدار سے اسے حکومت ملے گی اور وہ اس بار کو اٹھانے میں کمزور اور کمتر ثابت ہوگا۔ پرتلہ چھوٹا ہونے کے سبب تلوار اس کے لیے چھوٹی ہو تو یہ اس حکومت سے دست بردار ہو جائے گا اور اس کو پسند نہیں کے گا پرتلہ کاٹ دیا جائے تو یہ حکومت کے ختم ہونے کی دلیل ہے تلوار کو زنگ لگ جانا اس کے کلام کی قدر و قیمت ختم ہونے کی علامت ہے یہ تعبیر ان لوگوں کے قول کے مطابق ہے جو تلوار کی تعبیر کلام بتاتے ہیں اور جو اس کی تعبیر لڑکا کہتے ہیں ان کے بقول لڑکا کم اصل اور بے نفع ہوگا۔ اور جو تلوار کی تعبیر حکومت سے دیتے ہیں ان کے نزدیک حکومت کم نفع بخش ہوگی تلوار کی دہار ختم ہو جائے یا کانٹے سے کند ہو جائے تو تعبیر ہے کہ کسی قسم کے نفع اور تاثیر کی نسبت اس کی طرف نہ ہوگی۔

نیزے کے ساتھ دوسرے ہتھیار بھی ہوں تو یہ تعبیر ہوگی کہ اس کو غلبہ اور برتری حاصل ہوگی اور اس میں اس کا حکم چلے گا۔ نیزے کے ساتھ دوسرے ہتھیاروں کی عدم موجودگی بیٹا یا بھائی پیدا ہونے کے مترادف ہے بشرطیکہ نیزہ میں نوک نوک نہ ہو تو اس سے مراد لڑکیاں ہیں نیزہ میں خوبی یا خرابی کا ظہور اس شخص میں خوبی یا خرابی کے مترادف ہے جس کی طرف اس کی نسبت ہے۔

دارالشفاء علی علی

تحریر: سحر کاظمی (راولپنڈی)

◀ ہر کام میں کامیابی ▶

وہ لوگ جو کہ کسی بھی مسئلہ یا مصیبت میں گرفتار ہوں جادو کے اثرات ہوں یا جسمانی روحانی صحت کی طرف سے پریشان ہوں دشمنوں نے نے حملہ کیا ہوا ہو اور مختلف حربوں سے تنگ کرتا ہو اس کے علاوہ دینی اور دنیاوی کسی بھی مسئلہ کے حل کیلئے ذیل کا عمل قابل تعریف ہے۔ نیت خلوص کے ساتھ پڑھیں گے انشاء اللہ اثرات فوری ظاہر ہونگے۔ بغیر اٹھے اور بغیر پاؤں بدلے بلا تنظیم پڑھیں۔

عمل :- یا علی ایک ہی نشست میں 12000 مرتبہ پڑھیں۔

◀ غنی ہونے کیلئے ▶

ذیل کا عمل ان حضرات کیلئے ہے جو کہ تنگ دستی اور مالی پریشانی کی وجہ سے زندگی کو اپنے اوپر بھاری سمجھتے ہیں یا پھر کاروبار کی بندش یا بے روزگاری کے ہاتھوں اتنے پریشان ہیں کہ اس زندگی سے بہتر وہ موت کو ترجیح دیتے ہیں لیکن یاد رکھیں کہ مایوسی گناہ ہے۔ اس عمل کو مکمل توجہ اور دھیان سے روزانہ 5000 بار 5 دن تک پڑھیں انشاء اللہ غیب سے روحانی امداد ملے گی اگر عمل کے اثرات ظاہر نہ ہوں تو اپنی غلطی کو تباہیوں کو نظر میں رکھتے ہوئے پھر 5 روز کیلئے اس وظیفہ کو جاری رکھیں حد مدت عمل 25 یوم ہے یعنی کے 5، 5 روز کا چلہ 5 بار کیا جائے یہ حد مدت عمل ہے مولانا نے چاہا تو کامیابی ہو گی وہ حضرات جو کہ مستقل مزاج نہ رکھتے ہوں براہ کرم اس عمل کو نہ کریں کیونکہ ہر کامیابی مستقل مزاجی اور یکسوئی کے بعد ممکن ہوتی ہے۔ عمل کے اول و آخر 5 بار درود کا ورد کریں۔ اس عمل کو چڑھتے ہوئے چاند میں بدھ کے روز شروع کیا جائے تو اثرات زیادہ قوی ظاہر ہوتے ہیں۔ آغاز عمل پر نیاز پختن پاک کا اہتمام کریں۔ اور خلوص دل سے اپنے گناہوں کی معافی مانگ کر عمل کا آغاز کریں۔ عبارت عمل در ذیل ہے۔

باقوی یا غنی یا ولی یا مملی یا وصی

ستاروں کی نحوست، جادو سحر، بندش ختم، پریشانی دور کرنے کیلئے کلام الہی کی آیات سے تیار الواح تعویذات و وظائف آپ کی مشکل حل کریں گے آپ قرآن پاک کی سورہ عبس، التکویر، سورہ کوثر اور یا جبار کے وظائف سے دریاؤں کے پانی سے بجوہ کجیور سے بارش کی کڑک سے اپنے مسائل کا حل نکال سکتے ہیں۔

◀ یونانی علاج ▶

دمہ، ہلڈ پریشر، کولسٹرول، بندش ریان امراض قلب، نمونیہ، معدہ کے امراض، موٹاپے سے نجات کے لیے یہ نسخہ ہزاروں صد کا میاب ہے اس کا علاج کریں اور صحت مند ہوں۔

نسخہ :- دیسی لہسن + ادراک دیسی + لیموں فی کس 2 کپ رس لیں اور سیب کا سرکہ 3 کپ لے کر ہلکی آج پر چوبے پر پکائیں مٹی کی ہانڈی لیں یا تان اسٹک برتن لیں۔ جب 3 حصہ رہ جائے اتار لیں اور اس میں بھری کا شہد ملا لیں۔

طریقہ استعمال :- ایک گرم کپ پانی کالیں 2 چمچہ دوائی ڈالیں اور صبح + رات کو پی لیا کریں شدت مرض میں 3 مرتبہ لیں۔
نوٹ ہمراہ 3 ٹائم زیتون کے تیل کی ایک چمچ لیں + کجیور کی سفلی کا آٹا 3 ماشہ ایک چمچ شہد کے ساتھ ضرور لیں + ایک سیب دن 10 بجے ضرور لیں۔
چند ماہ کی ریاضت کے بعد آپ اللہ کے حکم سے ایک دم فٹ ہونگے۔

کمزور دبلا بندہ موٹا ہو، حزیان ٹی بی ختم ہو عرصہ ہوا یہ نسخہ میں نے کہیں سے حاصل کیا آج میرے کتنے مریض ہیں جو صحت یاب ہو رہے ہیں۔ الحمد للہ

نسخہ :- آدھ کلو شہد خالص ڈیڑھ چمٹا نک سبجراحت ڈیڑھ چمٹا نک ستارہ چمٹا پھول خالص کونوف کر کے شہد ملا کر معجون کی شکل دیں۔

استعمال :- صبح نہار نہار ایک پاؤدودھ کے ساتھ لیں۔ اللہ فضل کرم کر دے گا۔ موٹا ہونے کیلئے دو ٹائم لیں۔

تحریر

نبیل منزل

ملتان

لاجرب استخاره

بہترین استخارہ یہ کسی قسم کی رجعت کا کوئی امکان نہیں ہے اور ایک ان پڑھ آدمی بھی بہت آسانی سے کر سکتا ہے۔ صرت توجہ سے کیا جائے تو کامیابی ضرور ملے گی۔ روزانہ دوپہر 12 بجے سے 2 بجے تک کوئی ایک مقرر کر لیں اور ایسی جگہ پر چلے جائیں جو عام جگہ سے اونچی ہو اور اپنے سایہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جائیں اور انتہائی توجہ سے کم از کم 15 منٹ تک اپنے سایہ پر دائیں کندھے پر نظر جما کر دیکھتے رہیں ذہن کھلیں سمجھنے نہ دیں اور روزانہ 5 منٹ کا اندازہ سے ہی وقت بڑھاتے رہیں مگر جگہ ایک ہی ہو ان شاء اللہ 9 دن میں کامیابی ضرور ملے گی اور ایک بات کا خیال بھی رکھنا ہے کہ دورانِ مشق جو بھی کھائیں پئیں پہلے تھوڑی سی چیز پانی ہے زمین پر اور کھانا ہے تو ایک نوالہ محبت پر یہ کہتے ہوئے با آواز پھینک دیں کہ اے ہمزاد میں کھانا کھانے لگا ہوں یا پانی پینے لگا ہوں اور پہلے تیرا حصہ نکال دیا ہے کھالے یا اگر پانی وغیرہ ہے تو زمین پر گراتے ہوئے با آواز کہیں اے ہمزاد میں فلاں چیز پینے لگا ہوں تو بھی پی لے اور ایک گھونٹ زمین پر گرا دیں پھر باقی کھالیں اور پی لیں۔ اور پھر رات کو اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر 9 بار کہیں کہ آئندہ ڈرا کا نمبر دکھایا جائے تو اٹھتے بیٹھے پائیند میں یا خواب میں غرض کسی بھی بہانے سے بار بار کوئی نمبر دکھایا جائے گا جو بھی اشارہ دیا جائے اے نوٹ کر لیں اور کسی ذکر مت کریں ورنہ نقصان ہوگا اور ایک بات کو بھی گہرائی سے یاد رکھیں صرف ضرورت کے مطابق ہی نمبر خریدیں ورنہ پھر بھی نقصان اٹھائیں گے اپنی ضرورت سے زیادہ کی لالچ میں بھی ناکام ہو جائیں گے۔ اس لیے مجبوری کے مطابق ہی کریں اور جب بھی ناامیدی محسوس ہو بہت زیادہ پریشانی ہو تو تب یہ وظیفہ کریں۔ اللہ کی رضا سے ایسی زبردست کامیابی ملے گی کہ آپ حیران رہ جائیں گے کبھی کسی اور کی کبھی ضرورت نہ پڑے گی۔ مگر کامیابی کیلئے نماز کی پابندی ضرور کریں۔ انعام حاصل کرنے کے بعد ادارہ روحانیات کو پانچواں حصہ ضرور ارسال کریں کیونکہ اس رقم سے ادارہ غرباء کی مدد کرتا ہے تو آپ لوگ زیادہ سے زیادہ کاوشوں سے مستفید ہو سکیں گے میری دعا ہے ہر مومنین کی مشکلات اللہ رب العزت آسان فرمائے۔ آمین۔

قارئین تحفہ روحانیات! اس بار آپ کیلئے ایک نئے استخارہ کے ساتھ حاضر ہوں۔ وہ قارئین جو ”110 مجرب استخارہ“ کتاب حاصل نہ کر پائیں ہوں وہ فوری طور پر ادارہ سے رابطہ حاصل کریں اور اپنی استخارہ کتاب حاصل کریں تاکہ آپ اس ناباب کتاب سے آئندہ آنے والی ڈرا کے علاوہ مشکلات و پریشانی کا بھی حل کر سکیں۔ ذیل کا استخارہ برائے کلی نمبر بھی اس کتاب سے ماخوذ کیا گیا ہے۔

کلی نمبر کیلئے استخارہ کرنا کوئی مشکل نہیں ہے کئی میرے دوست مجھے فون پر پوچھتے ہیں کہ میں استخارہ کرنا چاہتا ہوں کہیں استخارہ کے دورانِ حاضری تو نہ ہو جائیگی یا ڈر خوف تو نہیں آئیگا ایسے بھائیوں سے گزارش ہے کہ کوئی بھی جائز مقصد کا تصور کر کے اللہ تعالیٰ سے مدد حاصل کرنے کیلئے کوئی وظیفہ کیا جائے تو چاہئے جتنا بھی مشکل وظیفہ ہو اللہ کی خصوصی رحمت نازل ہوا کرتی ہے کیونکہ کوئی مجبور بندہ جب اپنے رب سے رہنمائی لے کر اور اپنے رب سے مدد لے کر کوئی حاجت بیان کرتا ہے اور اپنی ضرورت کیلئے دامن پھیلاتا ہے تو رب کریم بہت ہی رحیم ہے اپنے سامنے جھکنے والے انسان کو کسی دوسرے کے آگے جھکنے نہیں دیتا پھر ڈر خوف کیوں آئیگا۔ جب تم اللہ سے رابطہ کر کے اسی سے مانگو تو وہ رب کریم تو ہمیں اپنی حفظ و امان میں لے لیتا ہے۔ بس بات صرف اعتماد کی ہے حقیقت یہی ہے کہ آج کے مسلمان کو اپنے رب پر اعتماد نہیں رہا اس لیے تو مشکلات کے اندر گھرے ہوئے اور پھر اگر آج بھی اپنی تمام پریشانیوں کو رب کی رضا سمجھ کر اپنے رب پر اعتماد کر کے مبرا کریں تو یقیناً خوشحالی ضرور آئیگی یہ بھی بات سب ہے کہ تدبیر کا دامن بھی نہ چھوڑا جائے کیونکہ اللہ تعالیٰ رونی دیتا ہے مگر جب خود نہ کھائی پیٹ نہ بھرے گا بھی تدبیر بھی میرا ذریعہ تبلیغ ہے اور ذریعہ تبلیغ بھی تحفہ روحانیات کے ذریعے آپ کو درست رہنمائی دلانا اور حوصلہ پیدا کرنا ہوگا کہ دیکھی لوگ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہ بیٹھیں بلکہ ہاتھ پاؤں مارتے ہوئے میری اس تدبیر پر عمل پیرا ہو کر مشکلات پر قابو پانا ہے۔

جو لوگ کہتے ہیں انعام بھی زندگی میں نہیں اٹھایا ہے ٹھکریں مارتے ہوئے عرصہ ہو گیا ہے مگر کچھ حاصل نہیں ہوا ہے ان لوگوں کے لئے ایک نایاب استخارہ حاضر ہے۔ یقیناً آپ کو بہت پسند آئے گا۔ یہ ہمزاد کی دنیا کا

قسط نمبر 3

پانچ سو نور تک

مراسلہ: کامران بخش (لاہور)

تحریر: ناصر بن جابر

حقیقت میں یہ کتاب انسان کو اللہ سے ملا دیتی ہے۔ میں پیدائشی مسلمانوں سے بھی درخواست کروں گا کہ وہ اس کتاب کے انگلش ایڈیشن کو ضرور پڑھیں۔ لکھنے والے نے کمال کر دیا ہے۔ خود بالکل ایک غیر جانبدار شخص بنا کر دلائل سے اسلام کے تقاضوں کو ثابت کیا گیا ہے۔ کسی بھی غیر مسلم یا تو مسلم کیلئے اس کتاب سے بڑھ کر بہترین اور کوئی چیز تحفہ نہیں ہو سکتی۔ یزدانی نے مجھے ڈاکٹر علی شریعتی کے 7 مقالوں پر مبنی کتاب ”مین اینڈ اسلام دی۔“ اس کتاب نے انسانی تخلیق کے ربانی پروگرام۔ انسان کی اہمیت اور رب کے ساتھ اس کے تعلق کو اس طرح واضح کیا ہے کہ میں کئی دفعہ آبدیدہ ہو گیا۔ یہ دو کتابیں پڑھنے کی ہیں۔ ایران سے رخصتی کے وقت یزدانی نے مجھے یہ کتاب گفٹ کر دی۔ مگر میں اسے اپنی کتاب گفٹ کرنے کا حوصلہ نہ کر سکا۔ شاید اس کتاب نے ابھی میرے والدین کو مسلمان کرنا تھا۔ ایران میں یزدانی کے توسط سے مجھے تین ملاقاتیں نصیب ہوئیں۔ پہلی تہران میں ایک یہودی ربی کے ساتھ، جس میں ربی کو آگاہ کیئے بغیر کہ میں مسلمان ہو چکا ہوں، یہودی عقائد پر کافی تفصیل اور لمبی چوڑی گفتگو ہوئی۔ یہودیت کا دفاع آج کے دور میں کیسے کیا جائے، اس لئے کہ یہودیت نسلی مذہب ہے نظریاتی نہیں۔ یعنی کوئی شخص یہودی نہیں ہو سکتا جب تک کہ یہودی پیدا نہ ہو، اس لئے اس کی تبلیغ کی بھی کوئی ضرورت نہیں، جب کوئی چیز سیل پر ہی نہ لگے تو اس کی کوالٹی کی فکر بھی کی کو نہیں ہوتی!

یہی یہودیت کا مسئلہ ہے کہ وہ سکڑتی جا رہی ہے۔ معاشی حالت نے اسے اولاد کو محدود رکھنے پر مجبور کر دیا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ یہودیت کرپٹ بھی ہو گئی ہے، کرخت بھی ہو گئی ہے اور محدود بھی۔ یہودی کسی مذہب میں بھی چلا جائے اس کے جہز تبدیل نہیں ہوتے۔ اس کا مطلب مذہب بھی تبدیل نہیں ہوتا، کیونکہ یہ ایک جینیٹک مذہب ہے۔ نظریات بدلنے سے آپ کے جسم میں موجود ابرہیم علیہ السلام کے جہز تبدیل نہیں ہوتے۔ وہ جہز جن کو اللہ نے دنیا کی آگ سے بچایا ان کو آخرت کی آگ میں کیسے جلائے گا؟ جن کو دشمنوں کی آگ سے بچایا ان کو اپنی آگ میں کیسے جلائے گا؟ یہ یہودی نفسیات ہے، جس کا بھاء اللہ پاک نے قرآن حکیم میں جگہ جگہ پھوڑا ہے

محترم دوستوں گزشتہ ماہ جو سلسلہ شروع کیا گیا تھا اب اسکی تیسری قسط آپ کے سامنے ہے جن دوستوں نے پہلی دو اقساط پڑھیں وہ با آسانی اس ماہ کی اقساط میں دیئے گئے سوالوں و جوابات کو سمجھ سکیں گے۔

میں نے اس سے الحاد کی وجہ پوچھی تو اس نے جو تفصیلات بتائیں ان سے میں سکتے میں آ گیا۔ کیا کوئی عقلمند انسان اس صدی میں بھی ایسے عقائد رکھ سکتا ہے۔ پہلی بات کہ یہ قرآن اصلی قرآن نہیں ہے بلکہ حقیقی قرآن کا صرف فٹ نوٹ ہے۔ وہ حقیقی قرآن ایک امام کے پاس ہے جو اس قرآن کو لئے قار میں چھپا بیٹھا ہے۔ دنیا ہدایت کے بغیر مر رہی ہے۔ اتمام حجت کا رب کا وعدہ کہاں کیا؟

رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِّئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا۔

وہ ایرانی جوان کہنے لگا، بس یہ سب کچھ دیکھ کر اور ہمارے علامہ حضرات کے رویے دیکھ کر میں نے دین سے جان چھڑائی ہے۔ دین اس لئے ہوتا ہے کہ انسان سکون اور اطمینان حاصل کرے مگر جب دین الٹا رات کی نیندیں اڑا دے۔ کسی سوچ کا جواب نہ دے صرف سوال پیدا کرتا چلا جائے تو بہتر ہے خواہ مخواہ روز کی خواری اور آذو زاری سے ایک دفعہ رو کر جان چھڑائی جائے۔ پھر اس نے مجھے پوچھا کہ تمہیں اسلام کے عشق میں کس چیز نے جلا کر دیا ہے؟ میں نے کتاب اس کے حوالے کر دی۔ وہ سارے رستے اس کتاب کو رہ کر پڑھتا رہا۔ کبھی کبھار سوال و جواب ہوتے اور بحث بھی ہوتی مگر الحمد للہ وہ جوان ایران پہنچنے تک دوبارہ مسلمان ہو چکا تھا اور جہاں کہیں ہمیں موقع ملتا ہم نماز اکٹھی پڑھتے۔ میں اسے امامت کیلئے آگے کرتا اور لوگ بھی کھڑے ہو جاتے۔ اب نملہ میں پتہ نہیں اس کے ساتھ کیا معاملہ ہوتا کہ جب وہ تلاوت کرتا تو اس کی مجلس بندھ جاتی جیسے سامنے رب کھڑا ہے، اس کے رونے میں میرے سمیت کئی لوگوں کی سسکیاں بھی نکل جاتیں۔ ڈبے والوں نے اسے پکا پیر بنا لیا اس کے ہاتھ جوئے اور کھانے پینے کی چیزیں لا کر ڈبے میں ڈھیر کرتے جاتے۔ میرا ڈبہ ایک دفعہ پھر منگھو پیر کی درگاہ بن چکا تھا!

دکھایا تھا۔ امام مہدی صاحب نے سب سے پہلے ان ہی کا صفایا کر کے اس ضرب المثل کوچ کر دکھایا کہ انقلاب سب سے پہلے اپنے بچے کھاتا ہے۔ صادق قلب زادے، بنی صدر وغیرہ کا کھونٹ بھرنے کے بعد آج کل تختی المنتظری صاحب کی آئی ہوئی تھی مگر المنتظر ہی بھی آیت اللہ تھے، اور لوگوں کے محبوب۔ مقابلہ برابر کا تھا مگر پاسداران مہدی صاحب کے ساتھ تھے کیونکہ ان کی حیثیت امام کے ذاتی کارڈز کی تھی!

آدھا گھنٹہ وقت ملا اور شرط یہ کہ سوال پہلے لکھ کر دیں۔ یزدانی کے ساتھ مشورے کے بعد نوٹس تین سوال لکھے گئے مگر اس وضاحت کے ساتھ کہ ان تین سوالوں پر مزید سوال جواب ہو سکیں گے۔ اسلام کی دعوت جو ایک یہودی کو پیش کی جائے گی (اصل میں ملاقات کا وقت ہی اس بات پر دیا گیا تھا کہ ایک یہودی خاندان کا جوان آپ کے دست مبارک پر اسلام قبول کرنا چاہتا ہے، مگر کچھ وضاحتیں درکار ہیں) اسلام میں اختلافات کی حد اور عبادات کا فرق۔ اجازت کے بعد داخلہ ہوا۔ میری فائل جس میں میرے پاسپورٹ کی کاپی اور تفصیل درج تھی ان کو ایک دن پہلے پہنچا دی گئی تھی جو کہ ان کے سامنے موجود تھی۔ نشست کا اہتمام نیچے قافین پر تھا اور بہت بار عجب اور بادب ماحول تھا۔ سلام دعا ہوئی یزدانی میرا ترجمان تھا، وہ برطانوی لہجے میں انگلش بولتا تھا اور ایرانی لہجے میں فارسی۔ میں آج تک فیصلہ نہیں کر پایا کہ یزدانی کی انگلش دلکش ہے یا فارسی۔ فارسی اتنی مٹھی زبان ہے کہ نہ سمجھ آنے کے باوجود بھی یزدانی کے چہرے سے نظریں نہیں ہٹتیں۔ آپ اسلام کی دعوت کیسے پیش کریں گے، یعنی مجھے مسلمان بنانے کیلئے کیا شرط پیش کریں گے؟ اللہ کی توحید کی شہادت محمد ﷺ کی رسالت کی گواہی، علی کی ولایت کی گواہی اور ان کے خلیفہ بلا فصل ہونے کا اقرار۔ سوال: کیا محمد ﷺ خود بھی انہی شرائط پر مسلمان کرتے تھے؟ جی نہیں!

وہ کس نتیجے پر اسلام قبول فرماتے تھے؟

اللہ کی توحید اور محمد ﷺ کی رسالت۔ فرشتوں اور کتابوں پر ایمان، یوم آخرت پر ایمان، مرنے کے بعد دوبارہ زندگی پر ایمان! پھر آپ نے یہ انسانی شرائط میرے ایمان کیلئے کیوں لگائی ہیں کیا اتنا ہی کافی نہیں تھا جتنا نبی ﷺ نے بتایا تھا؟ یہاں اس ملک کے عرف کے مطابق یہ شرائط ہیں اگر آپ کو منظور نہیں تو آپ جاسکتے ہیں!

آپ کے امام مہدی صاحب کے ساتھ اختلافات ہیں۔ زیر حراست بھی

اور اس پر سوال کھڑے کئے ہیں۔ سورہ المائدہ اور البقرہ اس میں پیش پیش ہیں۔ ایک ہمدردانہ دیکشن کے بعد اب میرے سوالات ذرا جھکے ہوتا شروع ہوئے اور میں نے اپنے اختلافات پیش کرنا شروع کئے۔ میں نے محسوس کیا کہ یہودی عالم ہی نہیں بلکہ ہر مذہب کی مذہبی قیادت ایک جیسی ہی سوچ کی حامل ہوتی ہے۔

آپ کے سوال کا ایک ہی جیسا رٹا رٹایا جواب دیا جائے گا، جواب دینے میں بھی آپ کے کلیئر اور آئی کیو کو مد نظر نہیں رکھا جائیگا، میں نے قرآن کی طرف سے دیا گیا جواب، ماکان ابوہیم یہودیاً ولا نصرانیاً ولكن کان حنیفاً مسلماً ”ان چیف ربی صاحب کے سامنے رکھا۔ اور یہ کہ آگ ہمیں نہیں چھوئے گی، عذاب آخرت ہمیں نہیں ہوگا، برقرآنی جواب۔ قل فلما یعذبکم یذنبو بکم۔ پھر وہ دنیا میں تمہیں بار بار عذاب عظیم میں مبتلا کیوں کرتا رہا؟ لوگوں کا عذاب آخرت پر مؤخر کر دیتا ہے۔ تمہیں نقد کیوں دیتا رہا۔ کہنے لگے ہمیں دنیا میں دے دیتا ہے اس لئے آخرت میں نہیں دے گا۔ میں نے کہا مگر اللہ تو کہہ رہا ہے کہ **ولہم فی الآخرة عذاب عظیم**۔

اس پر انہیں شک ہونا شروع ہوا کہ شاید میں مسلمان ہو چکا ہوں کیونکہ عام یہودی نہ قرآن پڑھتا ہے نہ ان باتوں کا اسے علم ہوتا ہے اور نہ قرآن کی بات کو کچھ سمجھتا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا آپ مسلم ہو چکے ہیں، میں نے اعتراف کیا کہ میں نے اسلام قبول کر لیا ہے، کہنے لگے یہ خیانت ہے کہ آپ نے یہودی بن کر اپنا تعارف کر دیا۔ میں نے کہا جناب آپ نے خود تسلیم کیا کہ یہودی کے جہز تبدیل نہیں ہوتے چاہے کسی مذہب میں چلا جائے، میں نے اپنا حتمی شکل تعارف کر دیا تھا۔ نظریاتی نہیں۔ اگلی ملاقات تم کے منتظری صاحب سے ہوئی، جن سے میں نے ان شیعہ عقائد پر بات کی جن کے بارے میں مجھے یزدانی نے بتایا تھا۔

منتظری صاحب سے وقت لینا بھی ایک مسئلہ تھا، وہ ان دنوں حکومت کے زیر عتاب تھے۔ کبھی ہاؤس آریسٹ تو کبھی جیل۔ مہدی صاحب سے ان کی کھٹ بھٹ چل رہی تھی۔ آدھا ایران مہدی صاحب کے پیچھے تھا تو آدھا منتظری صاحب کے ساتھ۔ آیت اللہ منتظری وہ شخصیت تھے جنہوں نے مہدی صاحب کی عدم موجودگی میں تحریک کو سنبھالا تھا اور شاہ ایران کی ہر دھمکیوں اور دھاندلی کا مقابلہ کیا تھا۔ آیت اللہ مہدی مکی پکا ہی بر تشریف لائے تھے اور اب آیت اللہ المنتظری صاحب کا آیت اللہ کا ناٹل بھی ختم کرنا چاہتے تھے تا کہ ان پر مقدمہ چلایا جاسکے۔ جن لوگوں نے مہدی صاحب کو پردیس میں سنبھالا تھا۔ فہر زکا بندوبست کیا تھا نیز آیت اللہ کا ایک سافٹ ایچ دنیا کو

ہمارے بارہویں امام کے پاس ہے جو غائب ہیں اور ہم منتظر! اس دوران جو لوگ دنیا میں پیدا ہو کر کافر مر رہے ہیں ان کا ذمہ دار کیا وہ امام نہیں جو قرآن لے کر ہی نہیں آرہا تاکہ تمام حجت ہو؟

اتمام حجت موجودہ قرآن کے ساتھ بھی ہو جاتا ہے کیونکہ عقائد تمام اس میں بیان ہو گئے ہیں، کچھ سیاسی و انتظامی معاملات کے بارے میں حصہ کم ہے، جو سیاسی غلبے کے بعد ہی امام نکلیں گے تو لاگو ہوگا!

تو کیا آپ میرا اسلام اللہ کی توحید اور نبی ﷺ کی رسالت کی شہادت پر قبول نہیں کریں گے؟ جو توحید و نبوت ہم آپ کو دین گے یہ پوری عبارت اس میں درج ہے اور اس کی عبارت میں کوئی تبدیلی کرنے کا میں مجاز نہیں ہوں، یہ مجلس خبرگان کا کام ہے، اگر آپ پوری عبارت سے اتفاق نہیں کرتے تو پھر ہم آپ سے معذرت خواہ ہیں۔ اس کے ساتھ ہی مجلس درخواست ہوئی اور منتخری صاحب گھر کے اندر اور ہم ان کے دفتر سے باہر نکل آئے۔ میرے انگلیٹھ آنے کے بعد یزدانی بے چارے کو اتانگ کیا گیا کہ اسے لندن میں سیاسی پناہ لینی پڑی!

وظائف سورة الفتح

تجوید: محمد بشیر ملک (سابقہ وال)

جو شخص برے خواب دیکھتا ہو وہ چاہے کہ برے خواب نظر نہ آئیں وہ فرض تین مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اس آیت کو پڑھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ کوئی برا خواب نظر نہ آئے گا۔ آیت یہ ہے فاعلم انه لا اله الا الله واستغفر لذنبك وللمؤمنين والمؤمنات۔ واللہ یعلم مقتلبکم ومثولکم۔

خاصیت: - انا فتحنک ففتحنا مبینا سے لے کر فَوْزًا عَظِيمًا تک پانچ آیتوں کا روزانہ صبح اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا تمام توحات کی کنجی ہے۔ غیب سے روزی پہنچنے کا ذریعہ ہے۔

خاصیت: - ان پانچ آیتوں کا ایک ہزار ایک مرتبہ روزانہ رات کو عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا لکھنا اسلام کی نمایاں فتح پیدا کرتا ہے۔

خاصیت: - ان آیتوں کو صبح کی نماز کے بعد سترہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرنا پھر پیار کو پلانا یا کندہ زین کو پلانا یا مدرسہ دوکان یا کارخانہ سے بھاگنے والے بچہ کو پلانا خدا کے فضل سے ساری شکایتوں کو دور کرتا ہے۔ عمل مجرب ہے غلوں شرط ہے۔

☆☆☆

رہتے ہیں۔ گھر پر بھی نظر بند کیا جاتا ہے اور لعل و حرکت تقریر و تحریر پر بھی پابندی ہے، یہاں تک کہ جتنے کا خطبہ بھی نہیں دے سکتے۔ ان سب اختلافات اور تنگیوں تکلیفوں کے باوجود آپ کے اور امام صاحب کے عقیدے میں کوئی فرق پڑا؟

جی نہیں!

عبادت کے طریقے مختلف ہوئے؟

بالکل نہیں! یہ سیاسی اختلافات ہیں ان کا دین کے ساتھ کیا تعلق؟

اچھا جناب جب آپ کے سیاسی اختلافات آپ کے عقیدے اور طریقہ عبادت پر اثر انداز نہیں ہوئے اور آپ دونوں اماموں کی اس سرپھٹول کے باوجود آپ دونوں کی امامت پر کوئی اثر نہیں پڑا تو صحابہ میں سیاسی اختلاف کی وجہ سے ان کی صحابیت میں کیوں کفر فرقی پڑ جاتا ہے اور صحابہ کرام کے سیاسی اختلافات کے اثرات ان کے عقیدے پر کیسے مرتب ہو گئے اور ان کے طریقہ عبادت میں اختلاف کیوں کر پیدا ہو سکتا ہے؟

کیا ان میں آپ جتنا مبرا اور شعور بھی نہیں تھا، ان کے سیاسی اور خاندانی جھگڑوں کی بنیاد پر دین کی تقسیم کیوں کی گئی؟ جیسا ابھی آپ نے مجھے کہا کہ مسلمان ہونے کے لئے علی کی خلافت بلا فصل کا اقرار کروں درآں حالیکہ وہ بلا فصل قائم ہی نہیں ہوئی چوتھے مقام پر جا کر قائم ہوئی، گویا میں اپنے اسلام کی ابتدا ہی جھوٹ سے کروں!

جب حضرت امام حسین کا محاصرہ جاری تھا کہ بلا میں تو یزید کا لشکر ہر دست سارے کا سارا امام حسین کی امامت میں نمازیں پڑھتا رہا؟

جی بالکل سادہ سن وہ لوگ امام معصوم کی اقتدا میں نماز پڑھتے رہے! کیا آپ یہ تسلیم نہیں کر رہے کہ سیاسی اختلاف کے باوجود ان لوگوں کی نماز کا طریقہ اور اوقات ایک ہی تھے اور ان میں دین کا کوئی جھگڑا نہیں تھا؟

یہاں انہوں نے پہلے اپنے سیکرٹری سے کچھ کہا جس نے میری فائل کھول کر ان کے سامنے کی جس کو انہوں نے دوبارہ غور سے دیکھا، پھر یزدانی سے فارسی میں کہا کہ کیا یہ پہلے مسلمان ہو چکا ہے؟ یزدانی نے کہا کہ "مجھے اس نے اسلام قبول کرنے کو کہا تھا" مگر اس نے اسلام کو اچھی طرح پڑھا ہوا ہے۔

کیا آپ اس قرآن کو حقیقی اور اصلی قرآن مانتے ہیں؟

بالکل ہم اس کو اللہ کا کلام مانتے ہیں اور نماز میں اس کی تلاوت کرتے ہیں۔ مگر یہ پورا نہیں ہے۔ اس کا کچھ حصہ گم شدہ ہے۔

وہ حصہ کہاں ہے؟

کیلے کی افادیت

Banana

تحریر: عرفان ہاشمی (ایبٹ آباد)

سی کے علاوہ کچھ مقدار وٹامن بی کمپلیکس پائی جاتی ہے۔ 100 گرام کیلے میں 116 کیلو ریٹ غذائی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔

شفا بخش قوت اور طبی استعمال :- ہندوستان کے روایتی دیکھی طریقہ علاج میں یہ پھل جوانی کی بقاء کیلئے قدرت کی طرف سے انمول تحفہ خیال کیا جاتا ہے۔ صحت مند نظام ہضم اور بھرپور جوانی کے احساس کو پیدا کرنے کے آج بھی کیلا استعمال میں لایا جاتا ہے۔ کیلا ایسا پھل ہے۔ جو جسم کیلشیم فاسفورس اور نائٹروجن کا تحفہ کرتا ہے۔ اسی لئے یہ تینوں عناصر مل کر انسانی جسم میں فعال اور صحت مند خلیے اور بافتیں تعمیر کرنے کا کردار ادا کرتے ہیں۔ کیلے میں پائی جانے والی شکر جوانی کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ خوراک کو جلد بدن بنانے کا فریضہ سر انجام دیتی ہے۔ قبض اور اسہال کے امراض میں کیلا بہت ہی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ کیلا اسہال کی صورت میں بڑی آنت کی کارکردگی کو بہتر بناتا ہے۔ یعنی بڑی آنت میں زیادہ مقدار میں پانی جذب ہو کر اجابت کو باقاعدہ بناتا ہے۔ قبض کی حالت میں کیلے کا استعمال بہت ہی مفید ہوتا ہے۔ کیونکہ کیلے میں پاپا جانے والا مٹیلین پانی کو جذب کر کے انتڑیوں میں جمع ہو جانے والے مواد کو خارج کرنے میں مدد و معاون ثابت ہوتا ہے۔ ان میں بیکٹیریا یا کو انتڑیوں میں نقصان پہنچانے کی بجائے فائدہ پہنچانے والے جراثیم بنانے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔

خوب کچے ہوئے کیلے کے طبلہ میں قدرے نمک ملا کر استعمال کرنے سے پیش کے مرض میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ ہندوستان کے مشہور ڈاکٹر کرنی کا کہتے ہیں کہ پکا ہوا کیلا اعلیٰ اور نمک استعمال کرنے سے پیش کا یقینی اور اکیسر علاج ہے ان کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے اسی نسخہ سے شدید قسم اور پرانے پیش کے متعدد مریضوں کو صحت یاب کیا ہے۔ بچوں کی پیش میں کیلا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔ خوب کچے ہوئے کیلے اچھی طرح مسل کر بچوں کو کھلانے چاہئیں۔ کیلا اپنے نرم گودے اور ساخت کی وجہ سے انتڑیوں کے امراض میں بطور غذا استعمال کرنا مریض کو بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔ کیلے میں ایک نامعلوم مرکب پاتا جاتا ہے جسے وٹامن تو کا نام دیا جاتا ہے اور یہ نام بھی اس کے حوالے سے دیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ مرکب اس کے مرض میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ کیلا ایسا پھل ہے کہ جسے کبھی حالت میں استعمال کیا جائے تو معدے کے مزین (پرانے) اس کے صورت میں کسی قسم کی پریشانی نہیں ہوتی۔ کیونکہ کیلا کھانے سے تیز ابیت ختم ہو جاتی ہے اور اس کے خراش کم ہو جاتی ہے اور معدے کی دیواروں پر محفوظ تہہ جم جاتی ہے۔ جس سے اس کے بہت جلد ختم ہو جاتا ہے۔ اس کے وجہ سے تون کے درد میں پکا ہوا کیلا بہترین علاج ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ کیلا ناخوش تاثیر ہونے کے ساتھ ساتھ زود ہضم، ملائم اور

قارئین تحفہ روحانیت کو بیچ الا دل کی بہت بہت مبارکباد ہو۔ محترم اس بار میں آپ کے لپے سٹون میں کیلے کا موضوع لے کر حاضر خدمت ہوں۔ کیلا دنیا میں پیدا ہونے والے قدیم ترین پھلوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہ ایسا پھل ہے۔ جس کا بیج نہیں ہوتا۔ کیلا ایسا پھل ہے جو سال کے بارہ مہینے ملتا رہتا ہے۔ یہ پھل زیادہ مہنگا بھی نہیں بلکہ ہر امر غریب اسے آسانی سے خرید سکتا ہے۔ یہ لگی اقسام کا ہوتا ہے۔ کیلے کا چھلکا موٹا ہوتا ہے جو اس کو آلودگی اور بیکٹیریا سے بچائے رکھتا ہے۔ کچے ہوئے کیلے نہ صرف جسامت بلکہ رنگوں میں بھی مختلف ہوتے ہیں جیسے سبز زرد اور سرخی مائل۔ کیلے کا ابتدائی وطن برصغیر اور ملایا خیال کیا جاتا ہے۔ عرب کے مصنفین کیلے کو ہندوستان کا عجیب و غریب پھل کا نام دیتے ہیں۔ یونانی مصنفوں کا بھی ایسا ہی خیال ہے جبکہ یورپ کے دیو مالائی دور میں کیلے کو جنت کا پھل کہا جاتا ہے۔ پانچویں صدی عیسوی میں ملایا کے سیامی لوگ اس پھل کو ٹھکانا سکر لے گئے اور یہیں سے کیلا افریقہ کے مشرقی ساحلی علاقوں اور بعد میں اندرونی علاقوں میں پھیل گیا یورپی ممالک اور پھر ساری دنیا میں کیلا بعد میں عام ہو گیا۔ ہندوستان کے تین علاقوں یعنی جنوبی ہندوستان مغربی ہندوستان اور بہار اور آسام کے مشرقی علاقوں میں کیلا کثرت کیا جاتا ہے۔ ہندوستان میں کاشت کیا جانے والے ہری چھال کا کیلا بہت عمدہ شمار کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں سندھ کے صوبہ میں (شہر شہداد پور) کیلا کثرت سے کاشت کیا جاتا ہے۔ جو کئی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ بیرون ملک بھی بیجا جاتا ہے۔

غذائی اہمیت :- کیلے میں بہت زیادہ غذائی صلاحیت پائی جاتی ہے۔

کیلے میں ریشے بنائے والے عناصر، پروٹین، وٹامنز، توانائی اور معدنیات کا ایسا اخراج پایا جاتا ہے جو کسی دوسرے پھل میں کم کم پایا جاتا ہے۔ تمام تازہ پھلوں کے مقابلے میں کیلے میں کیلو ریڈ کی زیادہ تعداد کے علاوہ کم تر رطوبتیں پائی جاتی ہے۔ اس میں بکاسائی مل ہو جانے والی شکر وافر مقدار میں پائی جاتی ہے۔ جو فوری توانائی اور صحت پر غالب آنے والے اجزاء کا ذریعہ اور وسیلہ بن جاتی ہے۔ دودھ اور کیلا ملا دیا جائے تو مکمل متوازن غذا بن جاتی ہے۔ کیلوں میں پائی جانے والی پروٹین بھی بہت عمدہ ہوتی ہے۔ اس پروٹین میں تین بہت ہی اہم امینو ایسڈ پائے جاتے ہیں۔ دودھ اور کیلا مل کر ایسے مثالی غذائی اجزاء بناتے ہیں جو جسم انسانی کے لئے بہت ہی ضروری ہوتے ہیں۔ کیلے میں 70.1 فیصد رطوبت، 1.2 فیصد پروٹین، 0.3 فیصد چکنائی، 0.8 فیصد معدنی اجزاء، 0.4 فیصد ریشے اور 27.2 فیصد کاربوہائیڈریٹس ہوتے ہیں جبکہ اس میں جیاتین اور معدنی اجزاء 17 ملی گرام کیلشیم 36 ملی گرام فاسفورس، 0.9 ملی گرام آئرن، 7 ملی گرام وٹامن

ملک ٹریڈرز اینڈ جنرل سپلائر، جنوبی گیٹ لاری اڈا میانوالی ادارہ روحانیت

معتدل قسم کا سہل ہے۔ بدیں سبب السر کی شدید علامتیں کم ہو جاتی ہیں اور ابدال کے عمل میں تیزی پیدا ہو جاتی ہے۔ کیلوں میں آئرن کا عنصر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خون کی کمی (اسٹیمیا) کے مرض میں عمدہ علاج ثابت ہوتا ہے۔ کیلوں کے استعمال سے خون کے سرخ ذرات (ہیموگلوبن) کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ تپ دق کے علاج میں کیلے کا استعمال مفید خیال کیا جاتا ہے۔ برازیل کے نامور ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ معمولی پکائے ہوئے کیلے یا کیلے کے درخت کے جوس کا استعمال تپ دق کے علاج میں معجزہ اثر دکھاتا ہے۔ ڈاکٹر موصوف یہ دعویٰ بھی کرتے ہیں کہ تپ دق کے ایسے مرض جن کا مرض نازک مرحلے میں داخل ہو چکا ہو اور انہیں مسلسل کھانسی رہتی ہو، بہت زیادہ بھغم خارج ہوتا ہو ان کو بخار بھی رہتا ہو انہیں متواتر دو ماہ تک مندرجہ بالا علاج کرتے رہنے سے شفا کاملہ نصیب ہو گی۔ دی کے ساتھ کیلے کے پھول پکا کر کھاتے رہنے سے خواتین کو حیض کی جملہ تکالیف جیسے تکلیف کے ساتھ حیض، زیادتی حیض، بے قاعدگی حیض وغیرہ سے نجات مل جاتی ہے۔ کیونکہ کیلے کے پھول پروکسیرون ہارمون کی افزائش کرتے ہیں۔ جو خون کے اخراج میں کمی کی باعث بنتا ہے۔ جوڑوں کے درد، گھٹنیا اور سوزش کے علاج میں کیلا مفید رہتا ہے۔ ان حالتوں میں تین چار دن کیلوں پر مشتمل غذا استعمال کرتے رہنے سے مرض میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ ان تین چار دنوں میں مریض کو روزانہ آٹھ سے دس کیلے کھلائے جائیں۔ اسے کوئی دوسری خوراک کھانے کو نہ دینی جائے، گردوں کی تکالیف میں کیلوں کا استعمال مفید رہتا ہے۔ کیونکہ کیلوں میں پروٹین بہت کم مقدار میں ہوتی ہے۔ نمک بھی کم ہی ہوتا ہے۔ جبکہ کاربوہائیڈریٹس کافی زیادہ ہوتے ہیں۔ نیز گردوں میں اجتماع اور ناقص کارکردگی کی وجہ سے خون میں پیدا ہونے والے زہریلے اثرات (پوریمیا) کی صورت میں بھی کیلے مفید ہوتے ہیں۔ گردوں کی سوزش کے علاوہ گردوں کی ہمد اقسام بیماریوں کے لئے کیلے موزوں اور مناسب غذا ہیں۔ پوریمیا کی حالت میں تین چار دن تک بلور غذا صرف کیلے ہی مریض کو دینے چاہئیں۔ کیلوں کے علاوہ ان دنوں میں کسی قسم کی اور غذا انہیں دینی چاہئے۔ چشاب کی تکلیف میں کیلے کے تنے کا جوس بہت عمدہ اور مشہور علاج ہے۔ یہ جو گردوں اور جگر کی کارکردگی کا فعال بناتا ہے اور تکلیف دہ اثرات کے ساتھ ساتھ بیماریاں کی حالتوں کا خاتمہ کرتا ہے۔ کیلے کے تنے کا جوس اعضائے بول و براز کو صاف کر کے زہریلے اور فاسد مادوں کو چشاب کے ذریعے خارج کرتا ہے۔ گردے سے، اور پراسٹیٹ کی بیماریاں بھی اس جوس کے استعمال سے خارج کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اگر اس جوس میں قدرے لکڑ کا جوس شامل کر دیا جائے تو زیادہ موثر ثابت ہوتا ہے۔ جب کسی انسان کو اپنا وزن کم کرنا مقصود ہو تو اسے ایسی غذا دی جائے تو جو کیلے اور بالائی اتارے ہوئے دودھ پر مشتمل ہو۔ دس سے پندرہ دن ایسے مریض کو روزانہ چھ کیلے اور چار گلاس دودھ بغیر بالائی پالسی دیں۔ اس دوران کوئی اور غذائے دیں۔ (ایسی بھی ایسے دودھ کی دی سے بنائی گئی جس دودھ کی بالائی اتار لی گئی ہو) مطلوبہ نتیجہ حاصل ہونے تک یہ غذا جاری رکھیں۔ فربہ (مونے) آدمیوں کو کیلا اس لئے فائدہ پہنچاتا ہے کہ اس میں سوڈیم بالکل نہیں ہوتا۔ کیلے کو خیر

چتے چونکہ مسکن ہوتے ہیں اسی لئے ان کو سوجن اور آبلوں لگانے پر مریض کو بہت سکون میسر آتا ہے۔ نیز جلی ہوئی جلد اور زخموں پر پکے ہوئے کیلوں کی پیسٹ بنا کر کپڑے میں رکھ کر باندھنے سے مندل ہونے کا عمل موثر اور تیز ہونے کے ساتھ ساتھ مریض کو بہت زیادہ سکون پہنچاتا ہے۔ ایسے مریض جن کو کچھ کھانوں سے الرجی ہوتی ہو اور ان کی جلد پر سرخ دھبے ظاہر ہوجاتے ہیں یا سوزش ہوتی ہو۔ نیز وہ لوگ جن کو الرجی کی وجہ سے مہیادہ بعضی شکایت لاحق ہو جاتی ہو، ان کے لئے کیلا شفا بخش پھل ہے کیونکہ کیلوں میں پایا جانے والا امینو ایسڈ بہت موافق اثر رکھتا ہے۔ جبکہ پروٹین پر مشتمل غذا میں پایا جانے والا امینو ایسڈ الرجی پیدا کرنے والا ہوتا ہے اور کیلے کا امینو ایسڈ عام طور پر الرجی پیدا نہیں کرتا۔ البتہ کچھ بہت زیادہ حساس مزاج رکھنے والوں کو کیلے سے الرجی ہو جاتی ہے۔ ایسے افراد کو چاہئے کہ کیلے استعمال نہ کریں۔ خوب پکے ہوئے کیلے پور جلی غذا کھانا کھانے کے بعد یا ناشہ کے طور پر استعمال کرنا دبا ہوا مریض میں مقبول ہے۔ کہیں کہیں کیلوں کو دیگر پھلوں اور بزیوں کے ساتھ بلور سلا دہی استعمال کرنے کا رواج ہے۔ کچے کیلوں میں نشاستہ کی مقدار 20 سے 25 فیصد تک ہوتی ہے۔ جو پکنے کے بعد کم ہوتے ہوئے ختم ہو جاتی ہے اور جذب ہو جانے والی شوگر میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ کچے کیلوں کو سکھا کر ان کا آٹا بنایا جاتا ہے۔ یہ آٹا گندم کے آٹے سے تین گناہ زیادہ معدنی اجزاء کا حامل ہوتا ہے اور دوسرے اناجوں کی نسبت جلد ہضم ہو جاتا ہے۔ بچوں اور بیماروں کے لئے یہ ایک بہترین مثالی غذا ہے۔ کچے کیلوں کو سالن کے علاوہ کئی پکوانوں میں بھی پکایا جاتا ہے۔ کچے کیلے کے جوس بھی تیار کئے جاتے ہیں۔

احتیاط۔ ٹیبل فروٹ کے طور پر استعمال کرنے کے لئے خوب پکے ہوئے ہونے چاہیں وگرنہ ہضم نہ ہوں گے۔ کیلوں کو فربہ وغیرہ میں نہیں رکھنا چاہئے کیونکہ کم درجہ حرارت پر یہ گل سبز خراب ہو جاتے ہیں۔ جن لوگوں کے گردے خراب ہوں یعنی ناکارہ ہوں انہیں کسی حالت میں بھی کیلے استعمال نہیں کرنا چاہئیں کیونکہ کیلا ایسا پھل ہے جس میں پوٹاشیم کو عنصر زیادہ مقدار میں پاتا جاتا ہے۔

لوح فحتمامہ خاص جھفری کرشمہ

وہ لوگ جو کہ مالی مشکلات کا شکار ہیں گھریلو لڑائی جھگڑا بے روزگاری سے نجات، ملازمت میں ترقی چاہتے ہیں، رزق میں برکت نہیں، کاروبار چلتے چلتے بند ہو گیا ہو، تنگ دستی کی وجہ سے بدحال ہوں، آئے روز تنگی پریشانیاں کھڑی رہتی ہوں ان تمام مسائل کا حل آپ کے نام سے تیار کردہ لوح فحتمامہ خاص میں پوشیدہ ہے۔ اس لوح کے پاس رکھنے سے وہ کامیابیاں ملتی ہیں جن کا آپ نے کبھی تصور بھی نہ کیا ہو۔

لوح فحتمامہ خاص 4200 روپے

برج ثور 21 اپریل تا 20 مئی، سیارہ زہرہ
حروف: ب، و، پتھر، الماس۔ مبارک دن، جمعہ
مبارک رنگ، نیلا۔ موافق دھات، پتیل، تانبہ
کلی عدد 6۔ اسم اعظم، یا دھاب 101 بار
سعد تارخیں 28, 19, 14, 9, 3
نحس تارخیں 31, 17
کلی نمبرز 87, 43, 51, 92

برج حمل 21 مارچ تا 20 اپریل، سیارہ مریخ
حروف: ا، ل، ع، ی، پتھر، مرجان۔ مبارک دن، منگل
مبارک رنگ، سرخ۔ موافق دھات، لوہا، تانبہ
کلی عدد 9۔ اسم اعظم، یا خیل 140 بار
سعد تارخیں 27, 23, 19, 15, 14, 9
نحس تارخیں 25, 12, 4
کلی نمبرز 77, 09, 63, 71

(یکم 8 تا) ان ایام میں طبیعت نرم و غصہ پر قابو پانے کی اشد ضرورت ہے۔ دوسروں سے معاملات طے کرتے وقت جذبات کا مظاہرہ نہ کریں ورنہ بننے کاموں میں روکاوٹیں حائل ہوں گی۔ کوئی نیا کام خود کرنا تو نفع بخش ثابت ہوگا مگر وہی کام کسی عزیز کی شرکت سے کریں گے تو انجام کار نقصان دہ ثابت ہوگا۔ قرضدار کا قرضہ صالح نیت کے تحت بھی ادا نہ ہو سکے گا ورنہ ہی قرض خواہ اپنے مقروض سے کچھ وصول کر سکے گا۔

(9 تا 16) اس ہفتہ کے آخری ایام میں معاملات عشق و حسن روان چڑھیں گے۔ محبوب سے توقعات پوری ہوں گی لیکن اس میدان کیلئے نئے کھلاڑی ناکام ہوں گے۔ آپ کیلئے کوئی گہرے رنگ کا لباس پہننا بہتر اور مفید رہیگا۔ زیادتی نقل و حرکت سے گریز کریں اور غذائی پرہیز کریں اندرون خانہ ہر طرح سے خیر و عافیت رہے گی۔ اس ہفتہ معقول رقم ہاتھ آئیگی۔ جس کو آپ اپنے کاروبار میں لگا کر فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(17 تا 25) غیر شادی شدہ حضرات شادی کروانے میں کچھ روکاوٹیں محسوس کریں گے جو قدرے سستی کے بعد دور ہوگی۔ کاروبار میں خیر و برکت رہے گی۔ ملازمتی امور کی انجام دہی بھی اچھے طریقے سے ہوگی فرائض منصبی کی بجا آوری حیثیت و شخصیت میں اضافہ ہوگا۔ دیگر پیشہ وارانہ فرائض کی بجا آوری بھی بڑے فائدہ کی امید رکھیں۔ رقم کے لین دین، کاروباری اغراض کے تحت کیا جانے والا سفر حصول مقاصد کا باعث ہوگا۔

(26 تا 30) ان ایام میں زہرہ قرآن شتری قائم ہو رہا ہے جس کے قوی اثرات 23 تا 28 نومبر ظاہر ہوں گے۔ یہ ایک خاص وقت ہے ذرا سی محنت سے مفت کی دولت حاصل ہو سکتی ہے۔ ورثاتی جائیداد کا حصول بھی ممکن ہے۔ خاص طور سے والدہ کی جانب سے مالی فائدہ ہو سکتا ہے۔ وہ لوگ جو کہ عرصہ دراز سے انعامی اسکیموں میں حصہ لے رہے تھے اور ناکامی کا سامنا ہو رہا تھا ان ایام میں ان کو مفت کی دولت مل سکتی ہے۔

(یکم 8 تا) ان ایام میں سیر و تفریح کے مواقع راس آئیں گے اس ہفتہ روپے پیسے اور لین دین کے معاملات توجہ طلب ہونگے سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوگا۔ کوئی دیرینہ خواہش پوری کر سکیں گے شریک حیات کا تعاون حاصل رہے گا اندرون ملک کوئی چھوٹا سفر پیش آنے کا امکان ہے۔ بزرگوں کے مشورے سے مسائل پر قابو پا سکیں گے غیر شادی شدہ حضرات کو بعض جگہوں پر ان کی بات چلنے کی کمی عدد 84 ہے۔

(9 تا 16) اس ہفتہ آپ کو بعض گھریلو مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا کاروباری، روپے پیسے کے اور گھریلو معاملات توجہ طلب ہونگے اس ہفتہ ملازمت ملنے کا امکان زیادہ ہے۔ شراکت کے کاروبار میں منافع حاصل کر سکیں گے۔ اس ہفتہ کوئی خوشخبری سن سکیں گے۔ ذہنی دباؤ بڑھنے کا اندیشہ ہے بیرون ملک سفر کا امکان ہے مصروفیات میں اضافہ ہوگا۔ کاروباری معاملات میں آپ کی مصروفیات بڑھنے کا امکان ہے۔

(17 تا 25) برج حمل کا حاکم سیارہ مریخ اپنے طبعی برج عقرب میں داخل ہو رہا ہے یہاں پر اس سیارہ کا داخلہ آپ کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا۔ طاقت اور قوت لینے کا وقت ہے اپنے زکے ہوئے کاموں کو کسی بھی طرح نکالنے اس برج میں اس کا قیام تقریباً ڈیڑھ ماہ رہے گا۔ دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنا یا پیاریوں سے نجات حاصل کرنا یا جادو سحر کا خاتمہ کرنے کیلئے اس سے بہتر کوئی وقت نہیں۔ مخالفین پر فتح حاصل ہوگی۔

(26 تا 30) اس ہفتہ کو سب سے زیادہ خوشگوار خوش قسمت کہا جاسکتا ہے رومانس اور دوسرے کاموں میں دلچسپی بڑھے گی۔ بچوں کے معاملات غور طلب ہونگے نئے مشاغل اپنا سکیں گے دینی امور میں آپ کی دلچسپی بڑھیں گی۔ کچھ نئے دوستوں سے ملاقات کے مواقع ملے گے کچھ حاسدین قسم کے لوگ آپ کو گاہے بگاہے پریشان کریں گے شریک حیات کا خیال رکھیں۔ کاروبار اور تجارت میں فائدہ حاصل کر سکیں گے۔

برج سرطان 21 جون تا 20 جولائی، سیارہ قمر
حروف - ح، ہ، ہ، پتھر، موتی، مبارک دن، سوموار
مبارک رنگ، سفید، ہلکا نیلا۔ موافق دھات، تین
لکھی عدد 2۔ اسم اعظم، یا جبار 21 بار
سعد تاریخیں 30, 27, 17, 5, 1
خص تاریخ 28, 19, 14, 6
لکھی نمبرز 58, 19, 31, 35

سرطان



برج جوزا 21 مئی تا 20 جون، سیارہ عطارد
حروف - ک، ق، پتھر، زمرہ، مبارک دن، بدھ
مبارک رنگ، زرد، سرخی، مائل۔ موافق دھات، پتیل، تانبہ
لکھی عدد 5۔ اسم اعظم، یا رزاق 308 بار
سعد تاریخیں 31, 29, 27, 19, 14, 9, 3
خص تاریخ 23, 20, 16
لکھی نمبرز 11, 43, 51, 24

جوزا



(یکم 8) 7 تاریخ رومائس لئے بہتر رہے گی۔ سرمایہ کاری کرنے کی خواہش کی تکمیل ہو سکے گی اپنی ضروریات زندگی کو پورا کرنے کیلئے محنت کی ضرورت ہوگی اور اس ہفتہ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوگا گھریلو معاملات توجہ طلب ہونگے رومانوی ماحول خوشگوار رہے گا۔ راز افشاء ہونے کا اندیشہ ہے۔ رازداری میں احتیاط برتیں اپنی منزل مقصود کو حاصل کرنے میں کوشاں رہیں گے۔ کاروباری پوزیشن مستحکم رہے گی۔ (16 تا 9) آپ کو ایک خوشخبری مل سکتی ہے۔ ایک نادر موقع ملنے والا ہے۔ اس وقت زائچہ کے مطابق آپ کا خاندان مال زیادہ طاقت میں ہے لیکن اخراجات بھی اتنے ہیں۔ قریبی عزیزوں اقدار آپ سے تعلقات بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ بات بات پر غصہ کا اظہار کرنا آپ کیلئے اچھا نہیں ہے ایک دیرینہ الجھا ہوا مسئلہ اس ہفتہ حل ہو جائیگا۔ نئی جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے یہ ماہ اچھا ہے ایسے افراد جو تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ (17 تا 25) ممکن ہے کہ ان دنوں ایسے حالات پیدا ہوں آپ جنس مخالف کی محبت میں مبتلا ہو جائیں تعلیمی میدان اور محبت دونوں میں کامیابی حاصل ہوگی سیارہ عطارد جو کہ تعلیم سے منسلک ہے آپ کے زائچہ میں اچھی حالت میں موجود ہے۔ آپ کو ایسی زندگی گزارنی چاہئے کہ جس میں آپ سرائٹا کر سکیں اس ہفتہ انعامی اسکیموں میں حصہ لینا انتہائی بے وقوفی ثابت ہوگا۔

(26 تا 30) آپ بگڑے ہوئے معاملات کو بڑی آسانی سے سلجھا سکتے ہیں۔ سیارگان کی گردش ان ایام بہت سی منفی تبدیلیاں لارہی ہے لیکن اس ہفتہ آپ کا سیارہ بہت تیزی سے اتار چڑھاؤ کی جانب جا رہا ہے۔ سروردی شکایت بڑھ سکتی ہے۔ ڈپریشن اور نظر کی کمزوری بھی ہو سکتی ہے۔ آپ کو ان کا باقاعدہ علاج کروانا چاہئے یا پھر سیاہ اناج کا صدقہ ہفتہ کے روز دیں۔ تو یقیناً اس پریشانی سے نجات مل جائیگی۔

(یکم 8) علم و عقل کا حاکم سیارہ عطارد قمران شمس کی نظر قائم کئے ہوئے ہے۔ یہ وقت آپ کیلئے بہتر ثابت ہو سکتا ہے خود غرض لوگوں کو اپنے قریب نہ آنے دیں ایسے لوگ آپ کے قریب جمع ہونا شروع ہو جائیں گے۔ بہتر لائحہ عمل تیار کر کیا سندھ کی پریشانیوں سے سنبھال سکتے ہیں۔ عدالتی کاموں میں احتیاط کی ضرورت ہے بہتر ہے کہ نہایت احتیاط سے کام لیں اسی دوران مالی نقصان کا بھی اندیشہ ہے۔

(9 تا 16) اس ہفتہ کے نصف حصے میں خط و کتابت یا سفر محبت کے معاملے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ کچھ غیر شادی شدہ افراد کی زندگی میں موبائل فون، سوشل میڈیا یا سفر کے ذریعے محبت کا عنصر داخل ہو جائیگا۔ سیارہ عطارد، زحل کے درمیان نظر قمران کی وجہ سے طبیعت میں پیار اور محبت کا عنصر زیادہ ہو جائے گا آپ دوسروں سے تعاون کرنے پر تیار رہیں گے اگر آپ ایسی سرگرمیوں میں ملوث ہیں جن میں دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرنا پڑتا ہے تو اس ہفتہ زبردست کامیابی کی توقع رکھیں۔ خانگی حالات سنوارنے کا موقع ملے گا۔

(17 تا 25) اس وقت کی تبدیلیوں کو مد نظر رکھیں ان اوقات میں اگر کوئی تبدیلی ہوئی تو وہ غیر متوقع ہوگی اور طبع کے موافق نہ ہوگی۔ اس دوران سفر ہرگز نہ کریں کیونکہ حادثات کا اندیشہ ہوگا۔ اسلئے یہ ایسا وقت ہے کہ جب آپ ذاتی نوعیت کی خاصی کامیابیاں حاصل کرینگے۔

(26 تا 30) عطارد زحل تسدیس کے اثرات کی وجہ سے ادبی، سماجی، یارو حانی لحاظ سے آپ جو کچھ حاصل کرنا چاہتے ہوں اب وقت آگیا ہے کہ روحانی مزاج افراد کے ساتھ تعلقات قائم کرنا خاص مقاصد کے حصول میں بہت زیادہ مدد دیگا۔ جوزا، سنبل، جدی دلو سے متعلقہ افراد سے مل کر کسی بھی جماعت یا گروہ کے اندر رہ کر بخوبی کارکردگی دیکھا سکتے ہیں کو اکب آپ کی موافقت میں ہیں۔ روحانی محافل میں شرکت کریں۔

برج سنبلہ 24 جولائی تا 22 اگست، سیارہ عطارد
حروف - خ، پ - پتھر، زمرد، فیروزہ - مبارک دن
مبارک رنگ - پیلا - موافق دھات، تین
لکھی عدد 5 - اسم اعظم، یا غریزہ 41 بار
سعد تارخیں 31, 29, 27, 19, 14, 9, 3
نحس تارخ 23, 20, 16
لکھی نمبرز 96, 75, 82, 46

سنبلہ
♊

برج اسد 24 جولائی تا 22 اگست، سیارہ شمس
حروف - م - پتھر، ہیرا، لہسینا - مبارک دن، اتوار
مبارک رنگ - زرد - موافق دھات، سونا
لکھی عدد 1 - اسم اعظم، یا ٹھمن 115 بار - یا سکر 108 بار
سعد تارخیں 30, 17, 1
نحس تارخ 28, 14, 6
لکھی نمبرز 21, 57, 49, 61

اسد
♋

(یکم تا 8) یہ ہفتہ شادی، خاندانی معاملات کیلئے خاص طور پر خوش قسمت ثابت ہوگا سفر اور ختم ہوئے رابطے بحال کرے گا۔ سفر کے ذریعے نئے افراد زندگی میں داخل ہونگے۔ شریک کار یا شریک زندگی کے ساتھ تعلقات کے سلسلے میں اگرچہ جوش تو ہوگا مگر غیر یقینی صورت حال رہیگی۔ یہ بھی ممکن ہے شاید ایک جگہ تعلقات ختم ہو کر دوسری جگہ قائم ہوں۔ یاد رکھیں ہر برے کام کا انجام برا ہوتا ہے۔

(9 تا 16) ان ایام میں عطارد قرآن شمس قائم ہو رہا ہے جس کے قوی اثرات اس ہفتہ ظاہر ہونگے یہ نظر فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔ ان دنوں میں آپ افسران بالا یا والدین کے غضب و غصہ کو دور کر سکتے ہیں۔ بزرگوں سے خصوصی دعا کروائیں اعلیٰ عہدوں پر فائز افسران بالا سے فائدہ لیا جاسکتا ہے۔ ملازم پیشہ افراد یا گھر کے سربراہ کوشش کریں کہ کوئی اہم ذمہ داری اپنے سر نہ لیں ورنہ ان کی سابقہ محنت رائیگاں جاسکتی ہے۔

(17 تا 25) عطارد زحل تدلیس اشارہ ہے کہ دنیوی کامیابی کیرئیر اور جاہ طلبی ایسے معاملات ہیں جس میں نمایاں بہتری دیکھیں گے۔ اکثر سنبلی افراد اپنے خاص مقاصد میں کامیابی حاصل کر لیں گے منتخب کیرئیر یا کام میں کامیابی کی نئی بلندیوں طے کریں گے کامیابی کے معاملات میں خوش بختی آپ کے ساتھ رہے گی بغیر کوشش کے حالات ایسا رخ اختیار کریں گے کہ تمام کام آپ کی مرضی کے مطابق ہو جائیں گے۔

(26 تا 30) اس ہفتہ سیارہ عطارد زحل قرآن کے اثرات کے تحت محبوب سے ملاقات کیلئے یہ ہفتہ بہتر رہیگا۔ خوشخبری ملنے کی امید ہے حاسدین جو کچھ کر رہے ہیں ان کو یقیناً منہ کی کھانی ہوگی نہ بھولیں کہ اس وقت آپ پر جادوئی حملے بھی کئے جا رہے ہیں۔ کاروبار پر توجہ مرکوز رکھیں جتنا ہو سکے کام پر دھیان دیں۔ فضول گفتگو سے پرہیز کریں والدین کی محنت پر بھی توجہ دیں۔ لکھی عدد 65 ہے۔

(یکم تا 8) ان ایام میں اہم اور خاص سعد نظر شمس تدلیس زحل قائم ہو رہی ہے جس کے اثرات سعد ہیں گے اس نظر کے تحت اس ہفتہ صحت بہتری کی طرف آجائگی۔ بگڑے ہوئے معاملات سلجھنا شروع ہو جائیں گے مالی فائدہ ہوگا انعامی اسکیموں میں حصہ لے سکتے ہیں۔ گھریلو یا دفتری ملازمن پر بھروسہ نہ کریں۔ آئندہ کی بہتری کیلئے اقدامات کریں۔ ذہنی سوچ پختہ کریں طبیعت میں تیزی سے اتار چڑھاؤ رہے گا۔

(9 تا 16) ان ایام میں عطارد قرآن شمس قائم ہو رہا ہے جس کے قوی اثرات اس ہفتہ ظاہر ہونگے یہ نظر فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔ ان دنوں میں آپ افسران بالا یا والدین کے غضب و غصہ کو دور کر سکتے ہیں۔ بزرگوں سے خصوصی دعا کروائیں اعلیٰ عہدوں پر فائز افسران بالا سے فائدہ لیا جاسکتا ہے۔ ملازم پیشہ افراد یا گھر کے سربراہ کوشش کریں کہ کوئی اہم ذمہ داری اپنے سر نہ لیں۔ ورنہ ان کی سابقہ محنت رائیگاں جاسکتی ہے۔

(17 تا 25) اس ہفتہ پیشہ ورانہ معاملات کے لحاظ سے سوچ تبدیل ہوگی۔ اس ہفتہ سخت مخالفت کا سامنا ہوگا ساتھ کام کرنے والوں کے ساتھ بھی اختلافات اور جھگڑوں کا اندیشہ ہے اسکی وجہ آپ کا ضرورت ہے زیادہ حکمانہ رویہ ہوگا۔ بہتر ہوگا کہ اس وقت دوسروں پر اپنی مرضی مسلط نہ کریں بلکہ دوسروں کی مرضی پر چلیں۔ وہ افراد جو اپنے گھریلو حالات درست کرنا چاہتے ہیں ان کیلئے بھی یہ وقت بہت موافق ثابت ہوگا۔

(26 تا 30) یہ ہفتہ شادی، خاندانی معاملات کیلئے خاص طور پر خوش قسمت ثابت ہوگا۔ یہ ہفتہ سفر اور خط و کتابت لائے گا۔ سفر کے ذریعے نئے افراد زندگی میں داخل ہونگے۔ شریک کار یا شریک زندگی کے ساتھ تعلقات کے سلسلے میں اگرچہ جوش تو ہوگا مگر غیر یقینی صورت حال رہے گی۔ اہل خانہ کے ساتھ کسی جگہ سیر و تفریحی کا پروگرام بنا سکتے ہیں۔ کاروباری غرض سے کیا گیا سفر فائدہ مند ثابت ہوگا۔

برج عقرب 24 اکتوبر تا 22 نومبر، سیارہ مریخ
حروف۔ ن، ی۔ پتھر، عقیق زبرجد، مبارک دن، منگل

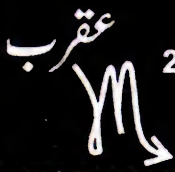
مبارک رنگ، سرخ، لوہا، تانبہ۔ موافق دھات، ٹین

کلی عدد 9۔ اسم اعظم، یا فاتح 70 بار

سعد تارخیں 27, 23, 19, 15, 14, 9

خس تارخ 25, 12, 4

کلی نمبرز 97, 87, 64, 28



(کیم 8 تا) آپ کے برج کا حکم سیارہ زہرہ تیزی سے اتار چڑھاؤ کا
شکار رہتا ہے۔ آغاز سال سے ہی سیارہ زحل کا قیام برج جدی میں
ہے۔ یہ برج آپ کے حق میں وبال ہے لیکن دوسری نظر سے دیکھا جائے
تو اس برج کا حاکم سیارہ زحل آپ کے برج کے حاکم سیارہ زہرہ سے گہرا
تعلق اور دوستی قائم کرتا ہے۔ مالی امور احتیاط طلب ہونگے۔
(16 تا 9) مختلف معاملات طے کرتے وقت محتاط رہیں ورنہ دھوکہ
دہی کا خدشہ پایا جاتا ہے۔ سفر کرنے سے حتی الامکان گریز کریں۔ اندرون
خانہ کسی کی صحت کے نالوس رہنے کا بھی احتمال ہے۔ اسی لئے معمولی بیماری
کو بھی معمولی نہ سمجھیں کسی اچھے طبیب سے فوراً علاج کروائیں۔ ازدواجی
امور کی انجام دہی حسب نشاء ہوگی زوجین کے مابین موافقت رہے گی اور
اپنی اہل خانہ کی صحت بہتر رہے گی غیر شادی شدہ حضرات حسب نشاء
ازدواجی زندگی کی تکمیل میں کامیابی حاصل کر سکیں گے۔

(17 تا 25) اس ہفتہ زہرہ مشتری قرآن کے زیر اثر ہیں تمام مالی
اور کاروباری معاملات کے لحاظ سے خوش قسمت ثابت ہوگا اس وقت
آمدنی میں اضافہ کرنے کے زائد موافق میسر آئیں گے ایسی اسکیمیں
جنہیں کچھ عرصہ سے کسی نہ کسی وجہ سے ملتوی کرتے آئے ہیں۔ ان پر
زیادہ نفع بخش طریقے پر استعمال کرنے کے بھی مواقع ملیں گے۔ اس
وقت جتنی کوشش کریں گے اتنا ہی آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

(26 تا 30) معاہدات حسب نشاء طے نہ ہونگے۔ قانونی مسائل
میں الجھتا بھی نقصان دہ ثابت ہوگا۔ دوسروں کو دخل اندازی کا موقع ہرگز
ندیں نئے کاروبار کے اجراء سے بھی حتی الامکان گریز کریں البتہ ملازمتی
فرائض کی بجا آوری سے فائدہ ملے گا۔ طبیعت میں متلون مزاجی پر قابو
پانے کی اشد ضرورت ہوگی اور دوسروں سے معاملات طے کرتے وقت
جذباتیت پر قابو لازمی ہوگا ورنہ بنتے کام بگڑ جائیں گے۔

(26 تا 30) ملازم پیشہ افراد کی ترقی کے امکانات روشن ہیں
اخراجات میں اضافہ رہے گا۔ مفت کی دولت ملنے کا امکان ہے۔ ان
ایام میں سفر نہ کریں تو بہتر ہے صحت بہتر ہو سکتی ہے اس ہفتہ کی دوست
کی جانب سے خوشی کی خبر ملے گی لیکن دوسری جانب ایک دوسرا دوست
ہے آپ سے جدا بھی ہو سکتا ہے۔ کسی بھی شخص سے اختلافات کرنا آپ
کیلئے بہتر نہیں ہے۔ طالب علموں کو جزوی کامیابی مل سکتی ہے۔

میزان



برج میزان 24 ستمبر تا 23 اکتوبر، سیارہ زہرہ

حروف۔ ر، ت، ط۔ پتھر، اوپل، سفید پتھر، اج۔ مبارک دن، جمعہ

مبارک رنگ، ہلکا نیلا۔ موافق دھات، تانبہ، پتیل

کلی عدد 6 یا 100 بار

سعد تارخیں 28, 19, 14, 9, 3

خس تارخ 31, 17

کلی نمبرز 12, 72, 23, 11

(کیم 8 تا) آپ کے برج کا حکم سیارہ زہرہ تیزی سے اتار چڑھاؤ کا
شکار رہتا ہے۔ آغاز سال سے ہی سیارہ زحل کا قیام برج جدی میں
ہے۔ یہ برج آپ کے حق میں وبال ہے لیکن دوسری نظر سے دیکھا جائے
تو اس برج کا حاکم سیارہ زحل آپ کے برج کے حاکم سیارہ زہرہ سے گہرا
تعلق اور دوستی قائم کرتا ہے۔ مالی امور احتیاط طلب ہونگے۔
(16 تا 9) مختلف معاملات طے کرتے وقت محتاط رہیں ورنہ دھوکہ
دہی کا خدشہ پایا جاتا ہے۔ سفر کرنے سے حتی الامکان گریز کریں۔ اندرون
خانہ کسی کی صحت کے نالوس رہنے کا بھی احتمال ہے۔ اسی لئے معمولی بیماری
کو بھی معمولی نہ سمجھیں کسی اچھے طبیب سے فوراً علاج کروائیں۔ ازدواجی
امور کی انجام دہی حسب نشاء ہوگی زوجین کے مابین موافقت رہے گی اور
اپنی اہل خانہ کی صحت بہتر رہے گی غیر شادی شدہ حضرات حسب نشاء
ازدواجی زندگی کی تکمیل میں کامیابی حاصل کر سکیں گے۔

(17 تا 25) اس ہفتہ زہرہ مشتری قرآن کے زیر اثر ہیں تمام مالی
اور کاروباری معاملات کے لحاظ سے خوش قسمت ثابت ہوگا اس وقت
آمدنی میں اضافہ کرنے کے زائد موافق میسر آئیں گے ایسی اسکیمیں
جنہیں کچھ عرصہ سے کسی نہ کسی وجہ سے ملتوی کرتے آئے ہیں۔ ان پر
زیادہ نفع بخش طریقے پر استعمال کرنے کے بھی مواقع ملیں گے۔ اس
وقت جتنی کوشش کریں گے اتنا ہی آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

(26 تا 30) معاہدات حسب نشاء طے نہ ہونگے۔ قانونی مسائل
میں الجھتا بھی نقصان دہ ثابت ہوگا۔ دوسروں کو دخل اندازی کا موقع ہرگز
ندیں نئے کاروبار کے اجراء سے بھی حتی الامکان گریز کریں البتہ ملازمتی
فرائض کی بجا آوری سے فائدہ ملے گا۔ طبیعت میں متلون مزاجی پر قابو
پانے کی اشد ضرورت ہوگی اور دوسروں سے معاملات طے کرتے وقت
جذباتیت پر قابو لازمی ہوگا ورنہ بنتے کام بگڑ جائیں گے۔

(26 تا 30) ملازم پیشہ افراد کی ترقی کے امکانات روشن ہیں
اخراجات میں اضافہ رہے گا۔ مفت کی دولت ملنے کا امکان ہے۔ ان
ایام میں سفر نہ کریں تو بہتر ہے صحت بہتر ہو سکتی ہے اس ہفتہ کی دوست
کی جانب سے خوشی کی خبر ملے گی لیکن دوسری جانب ایک دوسرا دوست
ہے آپ سے جدا بھی ہو سکتا ہے۔ کسی بھی شخص سے اختلافات کرنا آپ
کیلئے بہتر نہیں ہے۔ طالب علموں کو جزوی کامیابی مل سکتی ہے۔

برج قوس 23 نومبر تا 21 دسمبر، سیارہ مشتری

حروف - ف۔ پتھر، زرد عقیق۔ مبارک دن، جمعرات

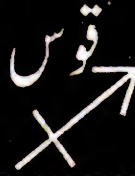
مبارک رنگ، سبز۔ موافق دھات، ٹین، سونا، چاندی

لکی عدد 3۔ اسم اعظم، یا سلام 111 بار

سعد تارخیں 31, 22, 18, 13, 8, 3

نحس تارخ 26, 20, 6, 1

لکی نمبرز 91, 61, 43, 49, 86



برج جدی 22 دسمبر تا 20 جنوری، سیارہ زحل

حروف - ج، خ۔ پتھر، عقیق، سیاہ نیلم۔ مبارک دن، ہفتہ

مبارک رنگ، خاکی، نیلا۔ سیاہ۔ موافق دھات، سونا، پلاسٹیم

لکی عدد 8۔ اسم اعظم، یا خالق 21 بار

سعد تارخیں 30, 25, 17, 13, 2

نحس تارخ 31, 28, 21, 15, 7, 3

لکی نمبرز 91, 46, 95, 78



(یکم 8) ان ایام میں شمس آپ کے برج کے حاکم سیارہ زحل سے نظر تہدیس قائم کر رہا ہے جس کے اچھے اثرات مرتب ہوں گے۔ اس ہفتہ بزرگوں سے دعا کروائیں تو رزق کی بندش ختم ہو سکے گی بارزق میں وسعت ہوگی۔ والدین کی خدمت کریں تو مصیبت ٹل جائے گی (16 تا 9) عطارد زحل کی سعد نظر عندیہ دے رہی ہے کہ آپ بھرپور قوت کا اظہار کر سکتے ہیں کیونکہ آپ کے برج کا حاکم سیارہ واپس اپنی طاقت میں آچکا ہے۔ سیارہ کی اس قوت کی وجہ سے حالات کی بہتری اور کھویا ہوا اعتماد بحال ہوگا لیکن یاد رکھیں کسی پر بھروسہ کرنا آپ کیلئے نقصان کا باعث ہو سکتا ہے۔ بہت سے معاملات حالات آپ کی گرفت میں ہے۔ جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے مبارک ایام ہیں۔

(17 تا 25) آپ اس وقت طاقت ور انسان ہیں آغاز ہفتہ سے ہی حالات میں بہتری ملے گی محبوب سے ملاقات کیلئے یہ ہفتہ بہتر رہیگا۔ خوشخبری ملنے کی امید ہے حاسدین جو کچھ کر رہے ہیں ان کو یقیناً منہ کی کھانی ہوگی نہ بھولیں کہ اس وقت آپ پر جادوئی حملے بھی کئے جا رہے ہیں سیارہ زحل قوت اور طاقت میں ہونے کی وجہ سے ان حملوں کو بے اثر کر رہا ہے لیکن یاد رکھیں کسی پر بھروسہ کرنا آپ کیلئے نقصان کا باعث ہو سکتا ہے۔ ملازمین پر کڑی نگاہ رکھیں کوشش کریں کہ نقصان کم ہو۔

(26 تا 30) رواں ہفتہ کے دوسرے نصف حصے میں خط و کتابت یا سفر محبت کے معاملے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ کچھ غیر شادی شدہ افراد کی زندگی میں خط و کتابت یا سفر کے ذریعے محبت کا عنصر داخل ہو جائیگا اپنے جذبات پر قابو رکھیں اور دکھاوے کی محبت کا اظہار نہ کریں ورنہ کسی کو دشمن بنا لیں گے۔ ان دنوں سفر سے پرہیز کریں قانونی اور آفیشل معاملات طے کرتے ہوئے بھی بہت محتاط رہیں کسی بھی قسم کے قانونی دستاویزات کی اچھی طرح پڑتال کر کے دستخط کریں۔

(یکم 8) محبوبہ، عشق، پیار محبت، خوبصورتی کا حاکم سیارہ زہرہ جس کو خوش بختی کا سیارہ بھی کہا جاتا ہے۔ برج قوس میں 26 تا 02 نومبر رہیگا۔ اس وقت ممکنہ نکاح شادی کی تقریبات رسم انجام دے سکتے ہیں یہ محبت اور پیار بانٹنے والے ایام ہیں۔ دوستوں اور پیار کرنے والوں کے درمیان رہ کر آپ اس وقت کو اور زیادہ خوبصورت بنا سکتے ہیں۔

(9 تا 16) سیارہ مشتری نومبر 2018ء کو برج قوس میں داخل ہوا تھا مفت کی دولت حاصل کرنے کا یہ سیارہ 02 دسمبر 2019ء کو برج قوس سے جدی میں داخل ہو رہا ہے ایسے افراد جو کہ انعامی اسکیموں میں حصہ لینے کے شوقین ہیں ان کیلئے 02 دسمبر تک فائدہ اٹھا سکتے ہیں اب بھی نہایت مبارک وقت ہے لکی عدد 1, 3, 5 ہیں۔ چاہیں تو ان اعداد سے بڑا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اچانک مفت کی دولت ہاتھ آسکتی ہے کئی بگڑے ہوئے اور پیچیدہ مسائل حل ہو جائیں گے لیکن اس ہفتہ کے آخری ایام ازدواجی زندگی پر اچھا اثر نہ ڈالے گا اپنے غصہ کو قابو میں رکھیں۔

(17 تا 25) ان ایام میں زہرہ قرآن مشتری قائم ہو رہا ہے۔ انعامی اسکیموں میں حصہ لینے کیلئے مناسب وقت ہے۔ کاروباری شراکت فائدہ مند ثابت ہوگی۔ خواتین پوشیدہ امراض کا علاج کروائیں تو جلد افاقہ ہوگا۔ اس ماہ 22 نومبر کو مال دولت، عزت کاکمیت کا سیارہ شمس آپ کے برج میں داخل ہو رہا ہے۔ اس دوران کاروباری نئی اسکیمیں شروع کر سکتے ہیں اپنے کاروبار کو فروغ دینے کیلئے نئی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔ سمس کا قیام برج قوس میں 22 دسمبر تک رہے گا۔

(26 تا 30) آپ اطمینان کر لیں کہ بگڑے ہوئے معاملات کو سنبھالنے کیلئے یہ ہفتہ بہترین ہیں طبیعت میں مایوسی نہ آنے دیں بہتر مستقبل کیلئے آخر کچھ تو کرنا ہے نئے رابطے اور نئی دوستیاں بن سکتی ہیں جو کہ آپ کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگی۔

برج حوت 20 فروری تا 20 مارچ، سیارہ عطارد

حروف۔ و، ح۔ پتھر، زرد عقیق۔ مبارک دن، جمعرات

مبارک رنگ، نیلا یا سبز۔ موافق دھات، ایلومینیم

کلی عدد 3۔ اسم اعظم، یا غفار 313 بار

سعد تارخیں 31, 22, 18, 13, 8, 3

نحس تارخ 26, 20, 06

حوت

()

(یکم 8 تا) چرب زبانی اور غصہ کو کنٹرول کریں کوشش کریں کہ گھر میں پیار اور محبت کا ماحول قائم ہوا بلاوجہ کی تنقید آپ کیلئے ہی نقصان کا باعث ہو سکتی ہے۔ رویوں میں تبدیلی لانا ضروری ہے۔ کسی دوست کی جانب سے صدمہ ہو سکتا ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ وہ دوست آپ کا انتہائی قریبی ہو جس سے آپ کو خاص رغبت ہو لہذا ذہنی طور پر کسی بھی حادثہ سے بچنے کے لئے قبل از وقت احتیاط کرنا ضروری ہے۔

(9 تا 16) اس ہفتہ مشترکہ سرمایہ کاری کرنا بہتر رہیگا کامیابی آپکے قدم چومے گی خاندان کے افراد کے ساتھ مل کر سیر و تفریح کا پروگرام بنا سکیں گے۔ رومانوی ماحول سازگار رہیگا۔ کوئی نیا کام شروع کرنے سے پہلے احتیاط کرنا بہتر رہیگا۔ اس ہفتہ انعامی اسکیموں لٹری یا بانڈ سے فائدہ ملنے کا امکان ہے۔ اندرون ملک سفر کے امکانات روشن ہیں۔ جنس مخالف میں دلچسپی رہیگی۔ حالات بہتری کی طرف آسکتے ہیں۔

(17 تا 25) اس ہفتہ میں زہرہ قرآن مشتری نظر ہے آپکا کاروباری معاملات میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا کہ اہم خبر سن سکیں گے۔ آپکی سماجی شہرت میں اضافہ ہوگا۔ رومان پر حضرات کی رومانوی ماحول راس ہوگا۔ دوست احباب کا تعاون حاصل کر سکیں گے۔ گھریلو اور قانونی امور کے بارے میں اہم خبر سن سکیں گے آپ کی آرزو پوری ہو سکے گی کسی دیرینہ دوست سے اچانک ملاقات ہو سکتی ہے۔

(26 تا 30) اس ہفتہ سفر کرنا محسوس ہوگا۔ نظام ہضم میں خرابی پیدا ہو سکتی ہے۔ سرد روشدت بھی پکڑ سکتا ہے اپنی شخصیت میں نکھار پیدا کریں اخراجات میں اضافہ ہو سکتا ہے یہ الگ بات ہے کہ کچھ لوگ آپکو خود غرض کہتے ہیں۔ دوست نماد شمنوں سے احتیاط کریں کاروباری پوزیشن بھی اچھا نہ ہوگی بہتر ہے کہ زیادہ وقت گھر پر ہی پرانے دوستوں سے مل کر یادیں تازہ کر سکتے ہیں۔ والدین کی جانب سے خوشخبری مل سکتی ہے۔

برج دلو 21 جنوری تا 19 فروری، سیارہ یورانس

حروف۔ س، ش، ص، ث۔ پتھر، عقیق، سیارہ نیلم۔ مبارک دن، ہفتہ

مبارک رنگ، نیلا۔ موافق دھات، پلاٹینم

کلی عدد 4۔ اسم اعظم، یا باری 213 بار

سعد تارخیں 30, 25, 17, 13, 2

نحس تارخ 31, 28, 21, 15, 7, 3

کلی نمبرز 41, 53, 46, 92, 07

دلو

(یکم 8 تا) ان ایام میں اہم اور خاص سعد نظر شمس تدلیس زحل قائم ہو رہی ہے اس ہفتہ صحت بہتری کی طرف آجائیگی۔ بگڑے ہوئے معاملات سلجھنا شروع ہو جائیں گے۔ مالی فائدہ ہوگا انعامی اسکیموں میں حصہ لے سکتے ہیں۔ کاروبار میں نئی جدت لا کر زیادہ فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ ملازمین پر بھروسہ نہ کریں۔ اپنے اخراجات کنٹرول کریں آپ اپنی دولت ایسی جگہ تعلقات پر ضائع کر رہے ہیں جس کا کوئی حاصل نہیں۔

(9 تا 16) سیارہ زحل عطارد کے ہمراہ قرآن کی نظر قائم کر رہا ہے آپکے برج کا حاکم سیارہ بہتر پوزیشن میں ہونے کے سبب اس راہ محبت کے معاملات پر بھی دباؤ پڑیگا ان معاملات میں اگر حال ہی میں سست روی کا سامنا کر رہے تو اب حالات بہتر ہو جائیں گے اور یہ وقت پرانا واقعہ ثابت ہوگا۔ اس وقت زندگی میں ایک سے زیادہ مباحوں کے داخلے کا امکان بھی ہے شادی شدہ افراد کیلئے بھی یہ وقت موافق ثابت ہوگا اور اگر آپکے بچے ہیں تو سبھی زائید ہم آہنگی اور سکون و خوشی سے ملے گی۔ شادی خانہ آبادی ملے پائے گی۔ بلاوجہ بحث سے گریز کریں۔

(17 تا 25) ان ایام میں سعد نظر قائم ہو رہی ہے جس کے تحت آپ کے بگڑے ہوئے معاملات سلجھنا شروع ہو جائیں گے۔ وہ افراد جو کہ کاروباری سفر کی غرض سے جانا چاہتے ہیں انکا یہ سفر کامیاب ہوگا۔ ازدواجی زندگی خوشگوار ہوگی۔ والدین کے ساتھ مل کر سیر و تفریح کا کوئی پروگرام بنا سکتے ہیں۔ موبائل فون، الیکٹرانکس کی اشیاء کی خرید و فروخت کر سکتے ہیں۔ خوشی بخشی کا یہ ہفتہ کچھ نئی تبدیلیاں بھی لاسکتا ہے۔

(26 تا 30) عطارد اور سیارہ زحل اس ہفتہ اہم خاص مثبت زاویہ پر ہیں اب زندگی سے متعلق آپکی سوچ سنجیدہ ہو جائے گی اور آپ تحفظ اور مستقبل میں استحکام حاصل کرنے سے متعلق زیادہ پریشان رہیں گے۔ نیلا رنگ استعمال کریں۔ اب آپکو کچھ زائید ذمہ داریاں بھی قبول کرنی پڑیں گی۔

حکومتی پرائز باند، قرعہ اندازی کا سیلاب شائع

قارئین تحفہ روحانیات! ماہ رواں میں دو قرعہ اندازیاں ہوئی جو کہ بالترتیب یکم نومبر 2019ء مالیتی بانڈ 7500 روپے لاہور میں ہوگی اسی طرح دوسری قرعہ اندازی 15 نومبر 2019ء مالیتی بانڈ 750 فیصل آباد میں انشاء اللہ ہوگی۔ اس سے قبل گذشتہ ماہ یکم اکتوبر 2019ء مالیتی بانڈ 15,000 روپے مظفر آباد میں پہلی قرعہ اندازی ہوئی۔ جس میں پہلا انعامی بروکن 392299 اور دوئم درجہ کے بالترتیب انعامی بروکن 479714، 742432، 687378 اور دوسری قرعہ اندازی 15 نومبر 2019ء مالیتی بانڈ 750 راولپنڈی میں ہوئی جس میں پہلا انعامی بروکن 378562 اور دوئم درجہ کے بالترتیب انعامی بروکن 813469512602296432 آئے۔

حکومتی پرائز باند عوام کی فلاح و بہبود کیلئے حکومت پاکستان کی جانب سے جاری کئے گئے ہیں۔ ان پرائز بانڈ نمبرات اول، دوئم، سوئم آنے پر انعامی رقم دی جاتی ہے۔ آپ اس سیریل سے شروع ہونے والے حکومتی پرائز بانڈ خریدیں اس بارے میں راہنمائی کے طور پر رسالہ تحفہ روحانیات میں چند مخصوص صفحات ہمیشہ کی طرح شائع کئے جاتے ہیں۔ بیشتر شائقین لکی نمبر کے مبارکباد کے خطوط اور پیغامات بذریعہ ایسی ایم ایس فون کالز کے ذریعے ڈرا کے زلٹ کے روز سے ہی ملنا شروع ہو جاتے ہیں۔ جس کیلئے ادارہ اپنے تمام قارئین کرام کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

محترم شائقین لکی نمبر رسالہ ہذا میں تمام کلیہ جات اور نمبراتی ڈیاں بہت تحقیق کے بعد شائع کی جاتی ہیں۔ جن کو ماہر لکی نمبر عرصہ دراز سے تحقیق کے بعد حتمی اور کامیاب نتائج پر کھنکے کے بعد اپنی تحقیق ادارہ کو ارسال کرتے ہیں یہ تمام تحقیق مخلصانہ اور ہمدردانہ طور پر ارسال کی جاتی ہے۔ میری دعا ہے کہ تمام عالم اسلام کے بعد مسلمانوں کو پروردگار اپنے حبیب پاک اور ان کی آل کے صدقے میں اپنے حفظ امان میں رکھے۔ دامن مراد خوشیوں سے بھر دے۔ (آمین ثمہ آمین)۔

اکتوبر 2019 تحفہ روحانیات کے صفحہ نمبر 43 پر شائع کردہ نمبرات میں سے محترم ایم عادل (تریلا ڈیم) جو کہ عرصہ دراز سے شائقین لکی نمبر کیلئے اپنے ذاتی ریسرچ شدہ نمبرات عوام کی خدمت کیلئے شائع کر رہے ہیں۔ ان کے مختصر نمبرات میں سے 68 کا آکر ڈرہ درجہ اول میں ظاہر ہوا، جبکہ 15 اکتوبر کی ڈرامیں 81 کا آکر ڈرہ درجہ دوئم میں ظاہر ہوا۔ اسی صفحہ پر موجود دوسری ڈبی **عمران انصاری** (لاہور) کی جانب سے شائع کردہ یکم اکتوبر کی ڈرامیں 3 کا ٹیکر ڈرہ درجہ اول میں جبکہ 15 اکتوبر کی ڈرامیں دیئے گئے فرسٹ سینڈ کے آکڑوں میں سے 51 کا آکر ڈرہ درجہ دوئم میں ظاہر ہوا۔

صفحہ نمبر 44 پر محترم وارث علی نقوی (گجرات) کی جانب سے جو مختصر نمبرات شائع کئے گئے تھے ان میں 39 کا آکر ڈرہ درجہ اول میں ظاہر ہوا جبکہ 15 اکتوبر کی ڈرامیں 3 کا ٹیکر ڈرہ درجہ اول میں ظاہر ہوا۔

رسالہ تحفہ روحانیات کی اس کامیابی پر شائقین لکی نمبر نے ادارہ کا بے حد شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے انعامی نمبرات کو استعمال کر کے انعام حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ پاکستان بھر سے جن شائقین لکی نمبر نے اس تحقیق کے ذریعے انعام حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے بذریعہ ایس ایم ایس اور فون کالز کر کے رسالہ کی مکمل ٹیم خصوصاً جناب ایم عادل، جناب محترم وارث علی نقوی اور میاں جاوید اقبال صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ ان شاء اللہ آئندہ بھی قارئین کی خدمت میں ماہرین لکی نمبر کا تحقیقاتی نیچر قارئین تحفہ روحانیت کی خدمت میں شائع کیا جاتا رہیگا۔ فائل ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے رسالہ ہذا کے صفحہ نمبر 48 پر شائع کردہ کوپن برائے لکی نمبر مکمل شرائط کے ساتھ ادارہ کو روانہ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکمل رہنمائی کی جائیگی۔ عاکو امیر عواہر حمید شاہ

لکی نمبرز

نومبر

نمبر 471 26

نمبر 797 21

نمبر 198 2

نمبر 012 1

نمبر 536 27

نمبر 923 22

نمبر 310 4

نمبر 734 3

نمبر 348 28

نمبر 539 23

نمبر 489 6

نمبر 215 5

نمبر 562 29

نمبر 931 24

نمبر 250 8

نمبر 807 7

نمبر 489 30

نمبر 721 25

نمبر 027 10

نمبر 241 9

نمبر 312 12

نمبر 198 11

نمبر 897 14

نمبر 341 13

نمبر 325 16

نمبر 360 15

نمبر 475 18

نمبر 218 17

نمبر 930 20

نمبر 716 19

روزانہ کے لکی نمبرز علم نجوم سے زائچہ کے بعد استخراج کیے جاتے ہیں۔ ان نمبرز کی بقایا اور گھر بھی لے سکتے ہیں زندگی کے کئی امور میں ان کا استعمال کر سکتے ہیں۔ قارئین پرچی اور جواء کے استعمال میں ان نمبروں سے گریز کریں۔

لوح حصول انعام

عزت، مال، دولت، انعامی چانس میں مکمل کامیابی، 12 سال بعد مشتری کی طاقت میں تیار کی جانے والی حصول مال و زر کا خزانہ۔ (اس لوح کی برکت سے غیب سے مال حاصل کرنے کے راستے کھل جاتے ہیں۔)

ہدیہ لوح

4200 روپے

لوح منگوانے کیلئے آج ہی ادارہ سے رابطہ کریں

0300-6351192

نومبر کے لکیری نمبر

لاہور کی ڈرا	تحقیق: ایم عادل (تریلاڈیم)	7500	بائڈ مالیت:-
311,312	3112	3121	تاریخ:- 01-11-2019
210,596			فیسٹ یا سیکنڈ
640,671	6852	8652	31 62
685,865			21 68
			59 86

فیصل آباد کی ڈرا	0616	3698	بائڈ مالیت:- 1500
134,159			تاریخ:- 15-11-2019
391,396	3968	9368	فیسٹ یا سیکنڈ
615,689			13 68
869,891			39 86
			61 93

15-11-2019

تحقیق: عمران انصاری (لاہور)

01-11-2019

5	1
5143	1094
6	4
6245	4395

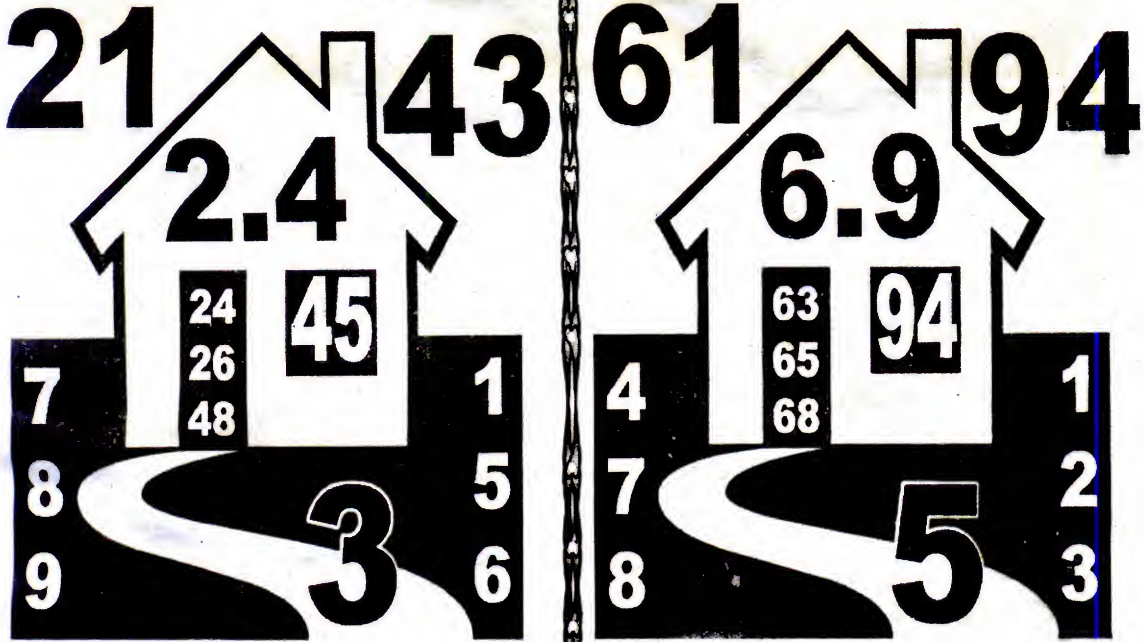
رسالہ تحفہ روحانیات میں شائع کردہ مضامین کے جملہ حقوق محفوظ ہیں مکتبہ روحانیات کی جانب سے شائع کردہ اس رسالہ کے کسی بھی صفحہ کی فوٹو کاپی کروا کر فروخت کرنا قانوناً جرم ہے خلاف ورزی کرنے والے پر قانونی کارروائی کی جائیگی۔ (ادارہ)

3	6
3104	6250
8	0
8140	0532

ادارہ روحانیات

سپر فائنل ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے 03336158193 پر رابطہ کریں

وارث علی نقوی (گجرات)



میاں جاویداقبال (نارووال)

15 نومبر کی ڈرا کیلئے

F/S=12=20=44=91

124	1	2	173
205	5		248
449	9	4	461
912			952

F/S=17=24=46=95

یکم نومبر کی ڈرا کیلئے

F/S=33=64=81=74

334	6	3	301
645	1		642
812	8	7	816
749			749

F/S=30=61=84=76

نومبر 2019ء

45

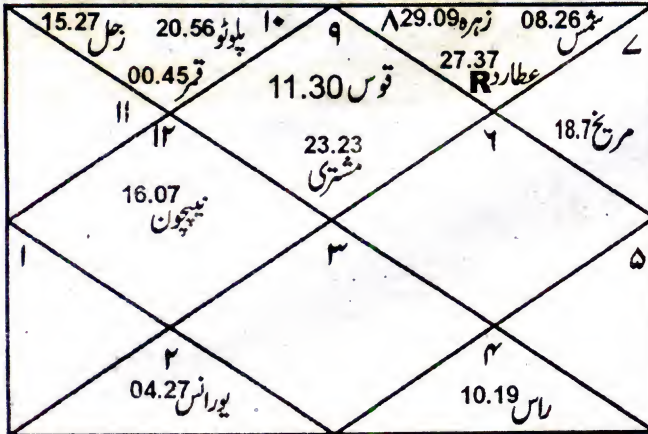
روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات

یکم نومبر 2019ء بانڈ مالیت 7500 شہر لاہور ڈرا نمبر 80 تحقیق محمد نبیل منزل

بروز جمعہ بوقت 09:00 برج قوس ساعت قمر 4.5 عدد کا پیمانہ 3.9 حاکم زہرہ

OPEN 0.1.3.4.6 OFF 2.5.7.8.9

فست اینڈ سیکنڈ



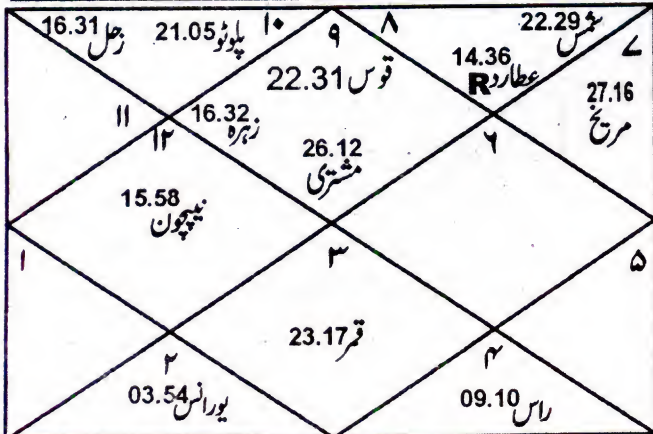
01	19	43	61
03	31	45	63
17	34	47	69

15 نومبر 2019ء بروز جمعہ بانڈ مالیت 1500 شہر فیصل آباد ڈرا نمبر 80

بوقت 09:00 ساعت قمر 2 برج قوس عدد کا پیمانہ 2 حاکم زہرہ

OPEN 1.4.6.9 OFF 0.2.3.5.7.8

فست اینڈ سیکنڈ



10	42	61	91
11	45	67	93
13	48	69	97

سپر فائنل ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے 03336158193 پر رابطہ کریں ادارہ روحانیات

آپ کی ڈاک

اکتوبر میں موصول ہونے والے چند اہم خطوط

غائب ہو جاتی ہے کوئی ملازم ہمارے پاس نہیں رکھتا۔ جبکہ ہم اچھی خاصی تنخواہیں دیتے ہیں ہیں۔ ہماری گندم پچھلے سال ہوئی تھی خود بخود خراب ہو گئی سب لوگ حیران ہیں کہ اس خرابی کی وجہ کیا ہے؟ آج تک کسی کو سمجھ نہیں آئی۔ محترم شاہ صاحب برائے مہربانی مجھے میرے اس مسئلے کا حل بتائیں۔ آپ کیلئے دعا گو عابدہ بتول (گجرات)

ج: محترمہ عابدہ بتول صاحبہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ اسی قسم کے جادو گروں کی وجہ سے بہت سے شریف لوگ پریشان ہیں ایسے لوگ جو کہ زندگی میں خود کھمی کامیاب نہیں ہوتے اور نہ ہی کسی کو کامیاب ہوتا دیکھنا پسند کرتے ہیں آپ اللہ تعالیٰ پر توکل کریں ان شاء اللہ تعالیٰ سب کچھ ٹھیک ہو جائیگا۔ مراقبہ کیا گیا اور حساب لگایا گیا تو معلوم ہوا کہ آپ پر جادو کے اثرات ہیں اور ایک نہیں تین سے چار جادو گروں کو اس نے ہماری رقم دے کر اور مختلف چیزیں آپ کے گھر اور جسموں پر مسلط کی گئی ہیں اس وجہ سے آپ مختلف پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ بچوں کے جسم پر خاص طور سے بازو اور پاؤں پر نیلے رنگ کے نشان ظاہر ہوتے ہیں نیند میں جھٹکتے لگتے ہیں اور انہوں نے آپ کی بہت ساری قیمتی چیزیں جنات کے ذریعے چوری کر لی ہیں۔ جنات آپ کو مختلف جیلے بہانوں سے پریشان کرتے ہیں۔ جنات کے ذریعے آپ کے اخراجات میں اضافہ کیا، ملازمین کو بھگانے میں بھی ان کا ہاتھ ہے اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے آپ باقاعدہ طور سے سورۃ مزمل کا ورد کریں اور جمعرات کو خاص طور سے سورۃ مزمل کا اجتماعی ختم کروائیں۔ جس میں تعداد سورۃ مزمل 313 بار ہو، 5 گلو گڑھ کے چاول گھر پر بھوائیں جو کہ ختم میں شریک افراد اور ہمسائے میں تقسیم کر دیں۔ کپڑوں کا ایک سفید جوتا + 1 کلو برنی اور 1500 روپے کسی سیدہ بیوہ کو ہدیہ کریں۔ یہ ہدیہ کرنے کے بعد ان سے اپنے مقصد کی کامیابی کیلئے خاص دعا کروائیں۔

اب شروع ہوگا دوسرا مرحلہ اس مرحلہ میں ہم نے جادو گر کے جادو کو ختم کرنا ہے۔ جس کیلئے ہمیں یہ کرنا ہوگا کہ سورۃ المزمل کی آیت نمبر 16، 17 اور 18 کا ورد 502 بار روزانہ کرنا ہے اگر یہ فجر کے وقت کریں تو سب سے اچھا ہے ورنہ صبح دس سے بارہ بجے کے درمیان اس ورد کو مکمل کر لیا جائے

میں برباد ہو گئی

☆ عیاش جیٹھ نے جادو گروں کے ہاتھوں مجھے برباد کیا ☆

س: ماہر روحانیات محمد ایاز منزل حسین شاہ صاحب! میں اچھے خاصے کھاتے پیتے خاندان سے ہوں، میری بہت ساری زرعی زمینیں ہیں مگر میرے جیٹھ نے مجھے برباد کر دیا ہے وہ انتہائی لالچی اور جادو گر قسم کا شخص ہے وہ مال و دولت کا اتنا ہوس پرست ہے کہ اس نے اپنی بیوی کی تمام جائیداد اور بہت ساری زمینیں جو کہ اربوں روپے مالیت کی تھی مختلف بہانوں سے فروخت کیں اور عیاشی کی نظر کر دی۔ پھر اس کی نظر اپنے چھوٹے بھائی یعنی کہ میرے شوہر کی زمینوں پر پڑی اور اس سے بھی کہیں بہانے بنا کر بیچتا رہا پھر میں نے بہت مشکل سے سے بچت کر کے اپنا ایک مکان بنایا اور اس سے سے محفوظ کر لیا تاکہ یہ فروخت نہ کر سکے۔ میری اس حکمت عملی پر یہ شخص میرا جانی دشمن ہو گیا اس نے باقاعدہ طور سے جادو گر بلا کر اپنے گھر پر بٹھا دیے میرے جیٹھ کا مقصد یہ تھا کہ وہ کسی بھی طرح مجھے برباد کر دے۔ ان کے جادو کا اثر یہ ہوا کہ میرا شوہر مختلف بیماریوں میں گرفتار ہو گیا مجھ پر طرح طرح کی پریشانیاں آنا شروع ہو گئیں۔ پھر باقاعدہ طور گھر آ کر ہمارے حالات کا جائزہ لیتا۔ دو تین بار میں نے اسے رنگے ہاتھوں پکڑا ایک بار وہ کچھ جادو کی چیزیں داش روم میں جلا رہا تھا، پھر دوسری بار وہ ڈرائنگ روم میں صوفے کے نیچے جادو کے پتلے کیوں سونیاں دبا رہا تھا۔ میں نے اسے رنگے ہاتھوں پکڑا تو وہ مجھ پر غصہ ہونے لگا۔ اور صاف صاف مکر گیا۔ اس وقت میرے شوہر دوسرے کمرے میں تھے۔ پھر ایک دن کچھ بڑھ کر چھوٹیں مار رہا تھا۔ مجھے یقین ہو گیا کہ یہ شخص میرا جانی دشمن ہو گیا ہے۔ اس کے کالے جادو کی وجہ سے اب حالت یہ ہے کہ میرے دو بچے ہیں ایک بیٹا ایک بیٹی بھی اکثر بیمار رہتے ہیں میں خود بیمار رہتی ہوں کہ جیسے جسم میں جان نہ ہو۔ جسم میں خود بخود جھٹکتے لگتے ہیں اور بعض اوقات نیند سے چونک کر اٹھ جاتی ہوں۔ اس جادو گر کی وجہ سے ہمارے گھر سے اکثر رقم

لیکن جب ورد کا پہلا دن ہو میری کے درخت کی ایک لکڑی جو کہ تین فٹ کی

ہو یا اس سے کچھ کم ہو تو کوئی حرج نہیں، ورد مکمل ہونے کے بعد چار انگلی کے

برابر اس میں سے لکڑی کاٹ دینی ہے اور دعا کرنی ہے کہ باری تعالیٰ کلام الہی کی برکت سے جس طرح یہ لکڑی کٹ گئی اسی طرح سے ہم پر کیا گیا ہر قسم کا جادو بھی کاٹ دے۔ اس کے بعد آپ غسل کریں اور کپڑے تبدیل کریں۔

اب دوسرے روز بھی اسی طرح کرنا اور ایسے ہی لکڑی کو کاٹ دیں۔ اس کے بعد غسل کرنا ہے۔ سات روز اسی طرح کریں اور آخری روز جمع کی ہوئیں کئی ہوئی لکڑیاں جلادیں۔ ان کی راکھ دشمن کے گھر کی جانب ہوا میں اڑادیں یا اس کے گھر میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کا جادو ختم ہوگا اور دشمن منہ کی کھائیں گے۔

اگر شک ہوتا ہے کہ دشمن کہیں دوبارہ ہم پر جادو نہ کر دے تو اس کیلئے لوح حصار ضروری ہے جو کہ ادارہ سے منگوائیں، یہ لوح اپنے پاس رکھ لیں اس کی برکت سے ان شاء اللہ تمام عمر کی قسم کا کوئی جادو نہ ہوگا۔

اگر آپ یہ تمام وظیفہ جس کا ذکر کیا ہے خود نہ کر سکیں تو پھر لوح رد سحر بھی ادارہ سے منگوا سکتے ہیں اگر آپ کے پاس لوح رد سحر ہوگی تو پھر آپ کو یہ سب کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے اس لوح کی برکت سے ہو جائیگا۔ لوح رد سحر کے اثرات ہمیشہ رہیں گے اللہ تعالیٰ آپ کی عمر میں برکت ڈالے، جادو گروں سے ہمیشہ کیلئے آپ کو نجات دے۔ (آمین)

انتم ہائی معذرت

اس ماہ بھی ادارہ کو بے شمار قارئین کے خطوط موصول ہوئے، صفحات کی کمی کے باعث صرف پہلے موصول ہونے والے چند قارئین کے خطوط اور نام شائع کئے جا رہے ہیں۔ ان قارئین سے بھی معذرت خواہ ہیں جن کے خطوط اور نام شائع نہیں ہو سکے۔ (ادارہ)

محمد یوسف، رضا محمد، عبداللہ، انجم عرفان، آصف خان، محمد عمران، غلام محمد قادر، محمد جبران (کراچی) باسط عزیز، دانیال احمد، راشد اقبال، محمد علی، سید کاشف (لاہور) سید بابا، محمد رضا جمالی، ناصر خان (جھنگ) سید عباس، ندیم احمد (چکوال) ساجد ناصر (خانوال) فیصل اشرف (خیبر پور) محمد خان، حبیب احمد فاروقی، عابد علی (پشاور) محمد سمیع اللہ، فرقان مغل (کوئٹہ) فیروز اختر زیدی، محمد دانش (ڈھرکی) عمر خان، شیر محمد (راجن پور) ذیشان حیدر، اقبال منیر (میرس) محمد اعظم (کوٹلی) محمد سلیم، ربیعان اکرم (کوہاٹ) عبدالحمید غوری (گجرات) عبدالصمد خان (ہنگو مین بازار کوہاٹ) شاہد اقبال (امین بازار سرگودھا) محمد زاہد (ضلع سوات) ہما ریاض خان، ارسلان علی، شمیم احمد (سیالکوٹ) فتح محمد شیخ (نیابا بازار سکرو) کامران ابراہیم (سایہ پال) محمد اکرم (ذریہ غازی خان) اکبر حسین سہروردی (کراچی) محبوب احمد، ظہیر عباس (پنڈی) عامر احمد (ناروال) عمران احمد (روہڑی) مسعود اکبر، لیلہ نواز، بچن، دیکھ (ساگھر) عمیر علی (رجیم یار خان) محمد ظفر (گلڑ سیداں) سلمان مظفر (ٹنڈو آدم) طارق اقبال (دیپال پور) عابد احمد (بہاولنگر) جاوید اختر (روہڑی) فاروق (کوٹ ادو) حبیب عرفان، عبدالحق (گوجرانوالہ) غلام نبی، محمد احمد خان (سکھر) سمیع اللہ، محمد جہانگیر، افضل حسین (اسلام آباد) محمد سلیم فاروق حسین، اللہ رکھا، الطاف احمد، ماہ نور مسند (سندری فیصل آباد)

لوگ ادھار واپس نہیں دیتے

☆ کنسرکشن کمپنی کا مالک ہوں مگر بھکاری بن گیا ہوں ☆

س: محترم شاہ صاحب! میری کنسرکشن کمپنی ہے ہمارے کام کاروبار میں ادھار بہت زیادہ ہوتا ہے اپنی جیب سے پہلے لاکھوں روپے لگانے پڑتے ہیں اور پھر کام مکمل ہونے کے بعد ہمیں یہ رقم تھوڑی تھوڑی ملتی ہے یہ ہماری مجبوری ہے اگر ایسا نہ کریں تو کام نہیں ملتا۔ اسکے علاوہ بعض افسروں کو رشوت بھی دینی پڑتی ہے جو کہ کام ملنے سے پہلے دینی ہوتی ہے۔ میری کمپنی کے لاکھوں روپے اب تک مارکیٹ میں پھنس چکے ہیں میں انتہائی مجبور ہوں کہ مجھے میری ہی رقم واپس نہیں مل رہی، جب ذرا سختی کرنے یار تم واپسی کا تقاضا کرتا ہوں تو دوسری کمپنیاں ہمیں کام دینا بند کر دیتی ہیں مجبوری ہے کہ ہمیں نرم رویہ رکھنا پڑتا ہے، اس امید پر مزید کام کرتے ہیں کہ کچھ جی ملی جائیگی مگر حالات انتہائی خستہ ہو چکے ہیں اور اب لینے کے دینے پڑ رہے ہیں؟ برائے مہربانی میری رہنمائی کریں اور مجھے ایسا وظیفہ یا

کوین برائے راہنمائی عملیات

نام مع والدہ

سوال

مکمل ایڈریس مع فون نمبر

(نوٹ) تفصیل کوپن کے ساتھ علیحدہ کاغذ استعمال کر سکتے ہیں، رجسٹرڈ جوابی لفافہ آنا ضروری ہے۔ (ادارہ)

شرائط کوپن لکی نمبر

- 1:- رجسٹرڈ جوابی لفافہ مع کوپن قرعہ اندازی سے کم و بیش 7 روز قبل روانہ کریں۔ ڈاک ٹکٹ کے بغیر کوپن قابل قبول نہ ہوگا۔
- 2:- جواب صرف بذریعہ ڈاک دیا جائے گا۔
- 3:- کوپن کے ہمراہ 70 روپے کے ڈاک ٹکٹ روانہ کریں۔
- 4:- رسیدی ٹکٹ قابل قبول نہ ہوں گے۔
- 5:- کوپن کے ہمراہ صرف ایک بار تصویر کوپن ارسال کریں۔
- 6:- کوپن کی فوٹو اسٹیٹ قابل قبول نہ ہوگی۔

شرائط اجازت عمل

- (نوٹ) جس عمل کی اجازت درکار ہو اس عمل کی صاف فوٹو اسٹیٹ کا پی کوپن کے ہمراہ لازمی روانہ کریں۔
- 1:- اجازت عمل صرف نورانی عمل کی دی جائیگی۔
 - 2:- کوپن کے ہمراہ اپنی تصویر ضرور ارسال کریں۔
 - 3:- کوپن کی فوٹو اسٹیٹ قابل قبول نہ ہوگی۔
 - 4:- کوپن کے ہمراہ جوابی رجسٹرڈ لفافہ ضرور ارسال کریں۔
 - 5:- کوپن وہی قابل قبول ہوگا جس کے ساتھ مکمل شرائط پوری ہوگی

پیدائشی زائچہ بنوائیں

کوپن کے ہمراہ 1000 روپے فیس مئی آرڈر کریں۔

نام مع والدہ

درست تاریخ پیدائش وقت پیدائش

مقام

مکمل ایڈریس

کوپن برائے لکی نمبر نمبر

نام مع ولدیت

تاریخ پیدائش یا عمر

مکمل ایڈریس مع فون نمبر

کوپن برائے اجازت عمل

نام مع ولدیت / والدہ

تاریخ پیدائش یا عمر

کاروبار / ملازمت / موبائل نمبر

مکمل ایڈریس مع فون نمبر

کوپن ارسال کرنے کا ایڈریس:- ادارہ روحانیت نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان کینٹ ادارہ روحانیت

پرائز بانڈ، لکی ڈراء اور انعامی اسکیموں میں مفت کی دولت حاصل کرنا اور اشقی جائیداد کا حصول کاروبار، فیکٹری، کارخانہ کا فروخت، بیرون ملک سفر کی بندش کا خاتمہ، رزق میں خیر و برکت حاصل کرنے کیلئے لوح شرف مشتری سے فائدہ لے سکتے ہیں۔ لوح شرف مشتری کی مکمل برکات اور فیض حاصل کرنے کیلئے فوری رابطہ کر کے اپنی لوح بگ کروائیں۔

لوح شرف مشتری

لوح شرف شمس کی برکت سے رزق کی تنگی، بے برکتی اور مالی پریشانی کا خاتمہ، جاہ حشمت بلندی مرتبہ دشمنوں پر غلبہ، حصول مال و دولت، انعامی پرائز بانڈ میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے لوح شرف شمس سے فائدہ لے سکتے ہیں۔ لوح شرف شمس کی مکمل برکات اور فیض حاصل کرنے کیلئے فوری رابطہ کر کے اپنی لوح بگ کروائیں۔

لوح شرف شمس

تسخیر خلق، تسخیر خاص و عام، تسخیر مستورات یا وہ افراد جو اپنی مرضی سے شادی کرنا چاہتے ہوں اور چند لوگ اس شادی سے ناخوش ہوں اُن کو راضی کرنے کیلئے اس کے علاوہ ڈاکٹر، وکیل اور دوکاندار حضرات شرف زہرہ کی لوح سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ لوح شرف زہرہ کی مکمل برکات اور فیض حاصل کرنے کیلئے فوری رابطہ کر کے اپنی لوح بگ کروائیں۔

لوح شرف زہرہ

تمام الواح چاہے کسی بھی پدیہ کی ہوں ضرور کام کرتی ہیں۔ دھات اور لوازمات کے استعمال کی وجہ سے تمام لوگ کچھ تاخیر سے خاص لوح مناسب وقت پر اور بہت خاص لوح فوری اپنا اثر ظاہر کرتی ہے۔ جس طرح ہر انسان کی قابلیت، روحانی قوتیں اور جسمانی قوتیں ایک جیسی نہیں ہوتیں اسی طرح جس الواح پر جتنے اچھے لوازمات اور جتنی اچھی دھات استعمال کی جائے گی اس لوح میں اتنے ہی زیادہ تاثیر پائی جائے گی۔ جیسا کہ کاغذ پر تیار کردہ لوح کا اثر کاغذ جیسا ہوگا۔ تاہم، چاندی یا کسی دوسری دھات پر تیار کردہ لوح کی تاثیر بھی ویسی ہوگی۔ خاص کلام خاص دھات پر کندہ کرنے سے خاص اثرات ظاہر کرتا ہے۔

بہت خاص لوح 9200

خاص لوح 7200

عام لوح 4200 ہدیہ الواح :-

اہل بیت کے نام، جن کی محبت ہمارا جزو ایمان ہے

روحانی
ماہنامہ

تحفہ روحانیات

جعفریہ جنتری 2020ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اپنے قریبی بکسٹال سے طلب فرمائیں

انتظار ختم

ہر گھر کی ضرورت
ائمہ معصومین کے اوراد و وظائف
آپ کے تمام مسائل کا مکمل حل

چیف ایڈیٹرو بانی ادارہ روحانیات

محمد علی یاز منزل حسدین شاہ